اوم

ایک عمدہ مضمون قابل یادداشت ہے

پیارے دوستو یہ روشنی کا زمانہ ہے لکیر کے فقیر مت ہو
آنکھیں کھولو اور جاہلوں کے پنجے سے نکلو یہ بام مت شاستر اور دیگر
رواج دھرم شاستر کے آریہ ورت دیس [illegible] راجہ [illegible] سے لیکر راجہ
[illegible] تک ۱۵۳ راجاؤں کے حالات درج ہیں اور یہ بھی لکھا گیا ہے کہ کن کن راجاؤں نے
کتنی کتنی مدت تک راج کیا - شائقین کو ایسی کتاب دیکھنے کا شوق بہت ہی کم [illegible] ہوگا -

جگت پورشارتھ حصہ پنجم

یعنے

وید برودہ مت کھنڈن باب اول

موسوم بہ

پورانک مت کھنڈن

جسمیں آریہ ورت دیس کی پراچین حالت اور حملہ وید برودہ پورانک فرقہ کا حال اور مورتی پوجا
اور تیرتھ و برت شرادھ تربین منتر جنتر وغیرہ کی مفصل کیفیت مختلف کتابوں اور رسالوں
سے بکمال محنت و جانفشانی فراہم کرکے لکھی گئی ہے ناظرین ضرور پڑھیں

حسب اجازت لالہ متھرا داس صاحب پرائیویٹر فیض آباد لالہ کدارناتھ آریہ بک سیلر
[illegible] شہر بازار بزازہ نے

قیمت مجلد ۱ر **رنگین پریس میرٹھ میں چھپا** قیمت ۹ر

اوم

رسالہ

جت پوشارتھ حصہ پنجم

وید برودھ مت کھنڈن باب اول

موسوم بہ

پورانک مت کھنڈن

جسمین آریہ ورت دیس کی پراچین حالت اور جملہ وید برودھ پنتھ انکی فتوحات حال اور مورتی پوجا اور تیرتھ برت شرادھ ترپن و منتر جنتر و تنتر وغیرہ کی مفصل کیفیت مختلف کتابوں اور رسالوں سے بکمال محنت و جانفشانی فراہم کرکے لکھی گئی ہے

مصنفہ

لالہ [illegible] داس صاحب سب انجینئر فیض آباد [illegible]

مطبع گلزار میرٹھ میں درگا پرشاد کے اہتمام سے چھپا

فصل اول فہرست مضامین کتاب ہذا

التماس مصنّف وتمہید

چونکہ آج کل بسبب تعلیم پانیکے ہر ایک کی طبیعت طریق راستی وناراستی کی تحقیقات
مین پائی جاتی ہے لہذا یہ مناسب معلوم ہوا۔ کہ کل مذاہب کی کارروائی وہدایات
کو ایک جگہہ قلمبند کر کے ترازوٗ انصاف پر تول کر دیکہا جاوے کہ کون سا طریق
راستی کی ہدایات سے پُر اور بالکل بے عیب اور سناتن ہے کیونکہ بجز ایک جگہ
جمع ہونے ہدایات وکارروائی کل مذاہب کے انسان کی عقل اکثر بہرانتی یعنے
دہوکے مین پڑ جاتی ہے اور راستی ناراستی مین تمیز نہین کر سکتے قاعدہ کلی ہے کہ
جنس کی پرکہہ بالمقابل ہوسکتی ہے اور ہوتی ہے اسواسطے بہجہ احقر نے بمحنت شبانہ
روزیئے بہت جگہ سے متفرق مذاہب وطریق کے رواج وبرتاؤ۔ واصول وکارروائی
کا یہ ایک مجموعہ طیار کیا ہے اور ویدمت بالمقابل کر کے دکہلایا ہے تاکہ ہمارے
محققان راستی سے دیکہین اور غور کرین۔ اور مذاہب اور طریق جو ان کے ایجاد
ہین۔ اوس نیچرل ہدایات کے روبرو کیسے لچر اور پوچ اور انسان کی زندگی حرام
کرنے والے ہین۔

واضح ہو کہ اس کتاب کے حسب ذیل چار باب قرار دئے گئے ہین اور ہر ایک باب۔

جداگانہ فصلین وضمن وغیرہ ہین جسکی تفصیل یہ ہے دید برودہ ست کہنڈن **باب اوّل** موسوم بہ پورانک سماچار اسمین آریاورت کی پراچین حالت اور مختلف ست متانترکے جاری ہونے کا سبب اور جملہ پورانک سماچار اور فرقون کے مذہبی خیالات اور آریاراجاؤ کی بنساولی وغیرہ کا مفصل حال لکہا گیا ایضاً **باب دوم** - موسوم بہ - ناستک ست پرکیشا اسمین بودہ چارباک جین وغیرہ دہریہ لوگون کے خیالات جو ایشور کی ذات سے منکر ہین اونکی معتبر کتہابون سے اخذکرکے قلمبند کئے جاوین گے - **باب سویم** موسوم بہ کلید عیسوی - اس مین عیسائی سوسائی آتش پرشت وغیرہ لوگون کے خیالات لکہے جاوین گے اور توریت وانجیل وزند اوستہا کے علاوہ دیگر کتب سے بہی اون کے حالات جہانتک بہم پہونچے - اخذکرکے اون پر رائے قایم کیجاویگی - ایضاً **باب چہارم** موسوم بہ معیارالاسلام اسمین قرآن واحادیث وغیرہ معتبر کتب مذہبی اسلام سے محمدی مذہب کے اعتقادات وخیالات پیغمبران وفرشتگان وغیرہ کا حال اور بہشت ودوزخ وحور وغلمان وغیرہ کی مفصل کیفیت اور اعجاز وکرامات انبیاء کا ذکر معہ ترجمہ وفہرست قرآن کے لکہا جاوے گا - باقی اور تین باب زیر تجویز ہین جن کی تالیف وترتیب مین کوشش ہورہی ہے ایشور چاہے تو وہ بہی بہت جلد طیار ہون گے بلکہ باب چہارم کا مسودہ بالکل طیار ہے جو عنقریب نظرثانی ہوکر مشتہر ہوگا - اس باب مین حسب ذیل آٹہہ فصلین قرار دیگئی ہین **فصل اوّل** آریہ ورت کی پراچین حالت اور وید برودہ متون کے سبب مین - **فصل دویم** وید برودہ کے حالات مین - **فصل سویم** مورتی پوجا کی تردید مین - **فصل چہارم** - تیرتہون کے حالات مین - **فصل پنجم** - پورانون کی کتہا کے بیان مین - **فصل ششم** - منتر جنتر تنتر وغیرہ کے بیان مین -

فصل ہفتم آریا راجاؤنکی بنشاولی سبیانمین فصل ہشتم خاتمۃ الکتاب سبیان مین

فصل اوّل آریاورت کی پراچین حالت اور ویدبرودہ متونکے چلنے سبب مین

ہو وقت ہوکہ یہ آریہ ورت دیس شوان آدمی کو اوتپن کرنے والا ایسا دیس ہے کہ جسکی سدرشش بھوگول مین دوسرا کوئی دیس نہین ہے سرشٹی کے آدی مین آریا لوگ اسی دیس مین آکر بسے تھے آریا نام اوتم پرشون کا ہے جتنے دیس بھوگول مین ہین۔ وے سب اس دیس کی پرسنشا کرتے اور آشار کہتے چلے آہین آریاورت دیس ہی سچا پارس منی ہے کہ جسکو لوہ روپ بدیسی چھونے کے ساتھ سورن ہوجاتے ہین۔ سرشٹی سے لیکر پانچہزار برسون سے پہلے آریا لوگون کا راج سارے بھوگول مین تھا۔ اور دیسون مین اون کے آدہین چھوٹے چھوٹے راجا رہتے تھے۔ کورون اور پانڈون کے راج سا ہش مین سب بھوگول کے راجا اور پرجا چیلے تھے اسی آریاورت مین سارے دیسون کے لوگ بدیا سیکھنے کو آتے تھے مہاراجہ جدہشٹر کے راج سو جگ مین اور مہابھارت کی لڑائی تک سب راجے یہان کے آدہین تھے۔ چین کا بھگت دت اور امریکا کا ببسرو باہن اور یورپ دیس کا بڈالاکش ایران کا شلیہ ادی سب راجہ راجسوجگ اور مہابھارت کے جدہ مین آگیا انوسار آئے تھے اوسوقت راون بھی یہان کے آدہین تھا۔ جب راجہ رامچندر جی کے سے مین برودہ ہوگیا تو راجا رامچندر جی نے راون کو ڈنڈ دیکر اوس کے بھائی بھبکشن کو راج گدی پر جہبلا دیا۔ سوسنورا جاسے لیکر پانڈون تک آریونکا چکرورتی راج رہا۔ اوسکے بعد آپس کے برودہ سے لڑلڑ کر نشٹ ہوگئے کیونکہ پرماتما کی سرشٹی مین اہہانی انیائے زاری ایہ یا وان لوگون کا راج بہت دنون نہیں چلتا اور یہ سنسار کی سبہاوک پرکیسرتی ہے کہ جب بہت سا دہن اسنکہیہ

پر یوجن سے ادھک ہوجاتا ہے تب آ... ایر کہا دوش بے شکتی اور پمادہ
بڑھتا ہے اس سے دیس بدیا سو شکشا نشٹ ہوکر ورگن اور دشٹ بہت بڑھ جاتے
ہین اور جب جدہ بھاگ مین جدہ کوشن اور سینا اتنی بڑھ ہے کہ جسکا سامنا کرنے والا
بھوگول مین دوسرا نہو۔ تب اون لوگون کا پکشپات اور ابھمان بڑھکر انیائے
بڑھ جاتا ہے جب یہ دوش ہوجاتے ہین تب آپسمین برودہ ہوکر راج نشٹ ہوجاتا
ہے۔ جب یہ دیس اونتی پر تہا۔ تب اس دیس مین سب پرکار کے استر شستر
بدیا پرچلت تھی اور یہ دیس سارے بھوگول کا شرومنی تھا۔ جتنی بدیا بھوگول مین
پھیلی ہین وے سب اسی دیس سے پھیلی ہین۔ آریہ ورت سے مصر والون نے مصر
والون سے۔ یونانیون نے۔ یونانیون سے۔ رومیون نے۔ رومیون سے۔
یورپ والون نے اون سے امریکا والون نے اور امریکا آدی سے اور دیسون مین
گئی ہے ابتلک جتنا پرچار سنسکرت بدیا کا آریاورت دیس مین ہے اوتنا اور کسی انیہ
دیس مین نہین گولڈسٹکر صاحب فرانس والے اپنی بائیبل ان انڈیا مین لکھتے
ہین کہ سب بدیا اور بھلائیون کا بھنڈارہ آریاورت دیس ہے اور سب بدیا تہا
اسی دیس سے پھیلے ہین۔ اور ہم پرارتھنا کرتے ہین کہ ہے پرمیشور جیسے اونتی آریاورت
دیس کی پورب کال مین تھی ویسی ہی ہمارے دیس کی اونتی کیجئے اور داراشکوہ
بادشاہ نے بھی نشچے کیا تھا کہ جیسی پوری بدیا سنسکرت مین ہے ویسی دوسری
بھاشا مین نہین ہے دیکھو کاشی کے پال مندر مین سشومار چکر کو جسکی پوری رکشا
نہین رہی تو بھی کتنا اوتم ہے کہ جسمین ابتک کھگول کا بہت سا برتانت ودت ہوتا
ہے پرنتو شوک ہے کہ ایسے شرومنی دیس کو مہابھارت کے جدہ نے ایسا دھکا
دیا ہے کہ ابتک یہ اپنی پوری دشا مین نہین ہوا۔ کیونکہ جب بھائی بھائی کو
مارنے لگے تو ناش ہونے مین کیا سندیہ ہے جب بڑے بڑے بدوان راجہ

مہاراجہ رشی چہتری لوگ مہابہارت کے جدہ مین مارے گئے تب بدیا اور ویدک
دہرم کا پرچار نشٹ ہوگیا۔ ایر کہا دویش ابہمان ہوکر جسکے ہاتہہ راج آیا دبا
بیٹہا جیسے ناؤ کی برات مین جتنے جتنے ٹہاکر۔ اسیطرح سارے دیس کا راج کہنڈ
بہنڈ ہوگیا۔ جب برہمن لوگ بدیا ہین ہوے تب چہتری ہیش اور شودر کا توکہنا
ہی کیا ہے ویدآدی سب شاشتر ارتہہ سمہت پڑہنے کا پرچار چہوٹ گیا۔ کیول
جیؤ ارتہہ پاٹ ماتر برہمن لوگ پڑہتے رہے سو پاٹ ماتر بہی چہتریون کو نہ پڑہایا
جب برہمن لوگ بدیا ہین ہوے تب چہتری ہیش اور شودر کا توکہنا ہی کیا ہے
ویدآدی سب شاشتر ارتہہ سہت پڑہنے کا پرچار چہوٹ گیا۔ کیول جیؤ ارتہہ پاٹ
ماتر برہمن لوگ پڑہتے رہے سو پاٹ ماتر بہی چہتریون کو نہ پڑہایا۔ جب برہمن
ابدوان ہوکر گورو بنگئے تب چہل کپٹ ادہرم بہی اون مین بہر گئے۔ پہر برہمنون نے
بچارا کہ اپنی اجیو کا پربند باندہنا چاہئے سو سمتی کرکے چہتری آدی کو بہی اپدیش
کرنے لگے کہ ہم بہی تمہارے پوجدیو ہین بنا ہماری سیوا کئے تمکو کداپی سرگ یا مکت نہین
ملیگی کنتو جو تم ہماری سیوا نکروگے توگہور نرک مین پڑوگے جب چہتری آدی جہان
سنسکرت بدیا سے اتینت رہت ہوگئے تب اون کے سامنے جو جو گپ ماری سو سو
بیچارون نے مان لی۔ پرنتو ان نام ماتر برہمنون کی خوب بن پڑی سب کو اپنے بچن
جال مین باندہکر بتسے بہوت کرلئے اور کہنے لگے کہ

ब्रह्मवाक्यंजनार्दन।।।

ارتہات جو کچہ برہمنون کے مکہہ سے بچن نکلتا ہے وہ جانو ساکشات بہگوان کے
مکہہ سے نکلا ہے جب چہتری آدی ادتم برن آنکہہ کے اندہے اور گانٹہہ کے پورے
اون کے چیلہ بن گئے تب ان تیرتہہ برہمن نام والون نے اپنا پریوجن سدہ کیا۔
اور یہ بہی کہنے لگے کہ ادتم پدارتہہ پرتہوی مین ہے وہ سب برہمنون کے لئے ہے
غرض مرتک پرنیت کا دان بہی ججمانون سے لینے لگے۔ یہانتک کہا کہ ہم بہودیو

ہین ہماری سیواے ہندیولوگ [illegible] نہین ہوسکتا یہہ سوچاکہ کیول بیہہ ج سے براہن نہین ہوسکتا۔ گن کرم سبہاؤ سے ہی ہوتا ہے پوپ جیؤ پاکہنڈ دہارن کر لوگون کی ہان کر لوگون کی ہانی کرنے لگے لاکہ اوتار دہارن کراکے انوکہی لیلا ہنائی راجا اور پرجاکو بدیا سنپرہنے دی اچہے بدیاوان پورشون کا ست سنگ نہونے دیا رات دن بہکاتے رہے اپنا پریوجن سدہ کیا اپنے آپ کو اونڈ ٹہرایا جو اونکی سوارتہہ اچہا ہوئی ویسے ہی کیا یہ سارا بگاڑ مہابہارت کے جدہ کے ایکہزار برس پہلے سے آرنبہہ ہوا۔ انہون نے یہ جانا اسلوک

उपदेश्योपदेष्टृत्वात्तत्सिद्धिः इतरथान्धपरम्परा । सांख्य० सू०

ارتہات جب اوتم اوپدیشک ہوتے ہین تب اچہے پرکار دہرم ارتہہ کام اور موکش کی سدہی ہوتی ہے اور جب اوتم اوپدیشک اور شروتا نہین رہتی تب اندہ پرمپرا چلتی ہے پہر پوپ لوگ اپنے چرنون کی پوجا کراتے ہوے کہنے لگے کہ اسمین تمہارا کلیان ہے جہوٹے گورو اور چیلے ہونیکے کارن۔ بدیا۔ بل۔ بدہی۔ پراکرم۔ سور بیرتا۔ آدی شبہہ گن سب نشٹ ہوتے چلیگئے پشچات نشاشکت ہوکر گپت گپت مدہ مانس کا سیون کرنیلگے اور ایک بام مارگ ست مہاں بہرشٹ کہڑا کیا اور ایسے ایسے اسلوک بنائے جس سے مہا کو کرم کرنے مین کبہی کوئی الجہت نہو۔ اسکا برنن بستار پوربک ہم آگے کرینگے جب ان پوپون کا ایسا اناچار اور مرے منشونکا سرادہ ترپن آدی کرتے ہوے لوگون نے دیکہا تو ایک مہا بہینکر دید آدی شاشترون کا نندک بودہ یا جین ست پرچلت ہوا سُنتے ہین کہ ایک اسی دیس مین گورکہپور کا راجا تہا۔ اوس سے پوپون نے جگ کرایا اوسکی پیری رانی کا سنگم گہوڑے کے ساتہہ کرانے سے اوسکے مرجانے پر بیراگ وان ہوکر اپنے پتر کو راج دے آپ سادہو ہو پوپون کا پول نکالنے لگا۔ اسیکی شاکہا روپ چارباک ست اور ابہانک ست بہی ہوا۔ انہون نے ایسے کار کے اسلوک بنائے ہین۔

पशुश्चेन्निहतः स्वर्गं ज्योतिष्टोमे गमिष्यति।
स्वपिता यजमानेन तत्र कस्मान्न हिंस्यते॥१॥
मृतानामिह जन्तूनां श्राद्धं चेत्तृप्तिकारणम्।
गच्छतामिह जन्तूनां व्यर्थं पाथेयकल्पनम्॥

ارتہات جو پشو کو مارکر اگنی مین ہوم کرنے سے پشو سرگ کو جاتا ہے تو جمان اپنے پتا آدی کو مارکر سرگ مین کیون نہین بہیجے جو مرے ہوے منشونکی ترپتی کے لیے سرادہ اور ترپن ہوتا ہے تو بدیس مین جانے والے منشون کو مارگ کا خرچ کہانے پینے کے لئے باندہنا بیرتہہ ہے جو جیتے ہوے دور دیش اتہوا۔ دس ہاتہہ دور بیٹہے ہوے دیا ہوا۔ انّ۔ جل نہین پہونچتا۔ تو مرے ہوئے کے پاس کسی پرکار نہین پہونچ سکتا۔ اُن کی جگتی سدہ اوپدیشون کو بہت لوگ ماننے لگے اور ان کا مت بڑہنے لگا۔ جب بہت سے راجا انکی مت مین ہوگئے تب تو پوپ جیو ان کی طرف جہکے کیونکہ جہان ان کو کہانے کو ملے وہین چلے جاتے ہین۔ ان جینیون نے بہٹن پاٹہن یگو پویت برہم اشچرج نیمون کا بہی ناش کر دیا۔ جتنے پستک وید آدی شاشترون کے پائے سب نشٹ کر دئے جب انکا زور ہو گیا تو اپنے گہرستی سادہون کی پرتشٹہا اور وید مارگیون کا اپمان کرکے پکشپات سے ڈنڈ بہی دینے لگے اور کہب دیو سے مہاویر پرینت اپنے چوبیس پتر تہنکرونکی مورتیان بناکر پوجا کرنے لگے اسی سمے مین مورتی پوجا کا آرنبہ ہوا۔ اور پرمیشور کا ماننا جاتا رہا۔ تین سو برس تک آریاورت مین جینیون کا راج رہا۔ اس بات کو انومان سے ڈہائی ہزار برس گذرے ہون گے کہ جب انکا راج ہوا تہا۔ عرصہ بیس سو برس کا ہوا ہوگا۔ کہ شوامی شنکر آچاریہ نے اس بودہ اور جین مت کو بدیا انوسار شاشترارتہہ آدی کرکے اور راجون کی امداد لیکر کمزور کر دیا۔ اوسوقت بہت بہیڑ مچگیا۔ جینون کے مندر توڑے گئے پسکین

جلادی گئین اور پہر از سر نو ویدک مت استہاپت کیا۔ جب یہ حال ہوا۔ تو وہ
شخص جینی کپٹ سُنی جو اوپر کہتن ماتر۔ ویدمنی اور اندر سے کہٹی جینی تھے اون سے
شنکر آچاریہ کو بڑی پر شنتا ہوگئی تھی اونہون نے او سر پا کر شنکر آچاریہ کو بش یعنے زہر
دیدیا تھا کہ جس سے اون کے شریر مین پھوڑے پہنسی ہوکر چھ مہینے کے اندر شریر چھوٹ
گیا اس حادثہ کے ہونے سے ویدمارگی پہر نراس ہوگئے اور وید کا پرچار جو ہونے والا تھا
اوسمین بہت ہانی دیکھہ پڑی اب جین مت والون کا بیان چھوڑا جاتا ہے اسی کتاب کے
دوسرے باب مین ہم انکا حال پورا برنن کرینگے جس سے سب سجنون کو ٹہیک وِدِت ہوجاویگا
کہ ان جینیون مین کیسے کیسے بھاری دوش موجود ہین۔ شنکراچاریہ کے ششون نے
جو برہم اور جیو کی ایکتا کر کے بیدانت مت استہاپن کیا۔ اونھون نے یہ نہ سمجھا کہ
یہ بات وید برودہ ہے شنکر آچاریہ کیسے مانتے اونھون نے سمے کے انوسار ناستک لوگون
کے منانے کیلئے کتہن ماتر جیو اور برہم کو ایک کہدیا ہوگا۔ ابدیا اندہکار سے جب
آریہ ورت کی ایسی دُردشا ہوگئی تو اسیطرح شاخ در شاخ اور بھی بہت سے ست متانتر
لوگون نے جاری کر لئے اب ہم بام مارگ سے سب ست متانتر کا حال برنن کرتے ہین۔

فصل دویم وید برودہ مت متانتر کے بیانمین

ضمن اول بام مارگ مت کے بیانمین

مہابہارت یُدہ کے پشچات ابدیا اندہکار سے جب بام مارگ مت پرچلت ہوا۔ تو
یہ بچن لکھکر اوس کا نام تنتر رکہا "शिवउवाच" "पारवत्युवाच" "भैरवीवाच"
اور نیچے لکھے ہوئے مہاکو کرم کے وید برودہ یہ اسلوک رچکر بام مارگی ست چلایا اور
اس آریا ورت ویش کا ستیاناش کیا۔

मद्यं मांसं च मीनं च मुद्रा मैथुनमेव च। एते पञ्च मकारास्तु मोक्षदायक युगे युगे। १
प्रवृत्ते भैरवी चक्रे सर्वे वर्णा: द्विजातय। निवृत्ते भैरवी चक्रे सर्वे वर्णा पृथक पृथक २
पीत्वा पीत्वा पुन: पीत्वा यावत पतति भूतले। पुनरुत्थाय वै पीत्वा पुनर्जन्म न विद्यते ३
मातृयोनि परित्यज्य विहरेत्सर्वयोनिषु ४ वेदशास्त्र पुराणानि समस्त
गणिकयव। एकैव शांभवी मुद्रा गुप्ता कुलवधूरिवा ॥ ५ ॥

ارتہات مدہ - مانس - مین پوری - مُدرا - کھوری بڑی اور رو ڈی
یونی ماترو ہار لو دراسب شیوا ور استری سب پارتبی کے سمان مان کر چاہے کوئی
پورش یا استری ہو - چاہے کسی نیچ کی استری ہو - چاہے رجوسلا ہو یا - یا بیٹی ہو یا
ماتا ہو - یا بہو ہو - اس منتر کو پڑھکر سب کے ساتھ سماگم کرے تو اون کے یہان
کوئی دوش نہین ہے -

अहं भैरवस्त्वं भैरवी ह्यावयोरस्तु सङ्गम:।

ارتہات جو رجوسلا کے ساتھ سماگم سے پشکر کا اشنان - چانڈالی کے ساتھ سماگم سے کاشی
کی جاترا - چماری کے ساتھ سماگم سے پریاگ کا اشنان دہوبن کے سماگن سے متہرا
جاترا - اور کنجری کے سماگم سے اجودہیا تیرتہہ پراپت ہوتا ہے - مدہ کا نام تیرتہہ اور
مانس کا نام شدہی اور مچھلی کا نام جل توسکا یعنے جل توری ہے -

रजस्वला पुष्करं तीर्थं चांडालीतु स्वयं काशी. चर्मकारी प्रयाग:
स्याद्रजकी मथुरा मता। अयोध्या पुक्कसी प्रोक्ता ॥

ایک گپت استہان مین جہان بام مارگیون کے سواے کسی دوسرے کو نہین آنے
دیتے وہان استریان اور پورش اکٹھے ہوتے ہین - ایک استری اور ایک پورش
کو ننگا کر کے پوجتے ہین اور اونکا نام شیوا ور پارتبی رکھتے ہین پشچات ایک پاتر مین مدہ
اور تہالی مین مانس اور بڑے آدمی رکھکر پہلے اونکا آچارج یہ منتر پڑہکر
پی جاتا ہے پہر اوسی جھوٹے پاتر سے سب منش ॥भैरवोऽहम्॥ ‟शिवोऽहम्”

اور استریان پی جاتی ہین اور اون مین سے جو استری اور پورش ننگا ہوا تھا۔ اونکا نام پاربتی اور مہادیو رکہکر اون کے ہاتہہ مین ننگی تلوار دیتے ہین اور اونکی یونی اور لنگ کی پوجا سب کرتے ہین۔ پہر اون دونون کو مدہرا پلاکر اوس جھوٹے برتن سے سب استریان اور پورش الگ الگ پیالے پیتے ہین اور پیتے پیتے اُنمت ہوکر چاہے کسی کی بہن یا کنیان یا ماتا ہی کیون نہو۔ جسکی جس کے ساتہہ اچہا ہو وہ اُسکے ساتہہ کوکرم کرتے ہین کبہی بہت نشے مین ہونے سے جوتا لات مُکا بھی لڑتے ہین۔ اور جسکی دہان بمن ہوجاتی ہے اوسکو جو شخص چاٹ لیوے وہ سب بام مارگیون مین اوتم گنا جاتا ہے اِن کے یہ منتر ہین۔

हल्ला पिबाति दीक्षितस्य मन्दिरे सुप्तो। निशायां गणिका गृहेषु विराजते कौलवचक्रवती

ارتہات جو کلال کے گہر مین جاکر بوتل پر بوتل پیوے اور کنجری کے گہر مین جاکر اوس سے کوکرم کرے۔ جو ایسا نرلج اور کوکرمی بام مارگی ہو۔ وہ اون مین چکرورتی راجا کے سمان پرتشٹہا کو پراپت ہوتا ہے۔

पाश बद्धो भवेज्जीव: पाश मुक्त: सदा शिव:

ارتہات جو لوگ نرلجا شترلجا باتون مین بندہا ہوا ہو وہ جیو ہے اور جو نرلج ہوکر برے کام کرے وہی سدا شیو ہے اور یہ تنتر آدی مین لکھا ہے کہ ایک گہر مین چارون طرف آلے ہون۔ اور اون مین مدہ کی بوتلا بھرکر دہر دیوین اس آلے سے ایک بوتل پیکر دوسرے آلے پر جاوے تیسرے کی پی چوتھے پر جاوے۔ پہر جب تک لکڑی کی سمان پرتہوی پر نگرے اور جب نشہ اوترے پہر پیکر گرے اونکا پُنر جنم نہو۔ بام مارگیون کے تنتر گرنتہہ مین یہ نیم ہے کہ ایک ماتا کو چھوڑکر بہگتی کنیان سہو آدی جو سب سے کوکرم کرے وہ بڑا اوتم گنا جاتا ہے بام مارگیون مین ونش مہا بدیا پرسدہ ہین اوس مین سے ایک مات رانگی بدیا والا کہلاتا ہے کہ ماتا کو بھی سماگم کیے بنا چھوڑنا نہ چاہیے اور شدہی کی بہرآتی کیلئے سماگم کے سمے منتر بھی جپتے ہین جب ان کو

بہت ست چلا تب انہون نے دہورتا کرکے ویدون کے نام سے بہی بام مارگ کی تہوڑی تہوڑی سی لیلا چلائی ۔ منتر ۔

सौत्रामण्यं सुरापिं जेत्। प्रोक्षितं भक्षयेन्मांसं वैदिकी हिंसा हिंसा न भवति"

नमांसभक्षणे दोषो नमद्ये नच मैथुने॥ प्रवृत्तिरेषा भूतानां निवृत्तिस्तु महाफला॥ मनु०

ان بامرادہری انیائی بام مارگیون نے ایسے ایسے اسلوک ست ساشترون مین ملاکر سارے دیش کا ستیاناش کردیا ۔ اور اپنے سارے گرنتھ رشی منیون کے نام سے بناکر اشومیدھ اور نرمیدھ آدی جگ کے ارتھ کچھ کا کچھ کرکے لوگون کو بہرم جال مین پہنساد یا اسلئے اب سب لوگ گومیدھ کے اوسلٹے ارتھ سمجھتے ہین ان مہاکوکرمیون نے ان پانچ سکارون سے گہوڑی اور گو وادی کا بدھ کرکے ہوم کرنا لکہدیا ہے ان سے پوچہنا چاہیئے کہ جو ایسے ہوم کرنے سے پشو آدی سرگ مین جاتے ہین تو تم اپنی استری اور پہر اور پتا ماتا آدی کو ہوم کرکے سُرگ مین کیون نہین پہونچاتے سچ ہے جو لوگ سوارتھ سدہی ہوتے ہین وے اپنا سوارتھ تکہ سمجھتے ہین اب سجنون کو بچارنا چاہیئے کہ جب دیش مین ادبیا انہی کا سے ایسا بیہچار اور کوکرم پہیلجائے تو ویدبرودہ ابتک ست متانتر کیون نہ پرچلت ہوجائین جب ان پوپون کا ایسا اناچار لوگون نے دیکہا تو اوس کے پشچات ایک بودہ یا جین ست پرچلت ہوا ۔ سُنتے ہین کہ گورکہپور کے راجا سے پوپون نے جگ کرایا اوسکا سماگم گہوڑے سے کرانے پر اوسکی پریہ رانی مرگئی وہ بیراگ مان ہوکر اپنے بیٹے کو راج دے آپ سادہو ہوگیا اور پوپون کے پول نکالنے لگا اوس نے یہ اسلوک لکہکر ویدکی نندا کری اور بودہ ست چارباک کہڑا کیا ۔

पशुश्चेन्निहतः स्वर्गं ज्योतिष्टोमे गमिष्यति ।

स्वपिता यजमानेन तत्र कथं न हिंस्यते ॥१॥

मृतानामपि जन्तूनां श्राद्धं चेत्तृप्तिकारणम् ॥

गच्छतामिह जन्तूनां व्यर्थं पाथेय कल्पनं ॥२॥

جین مت کا حال ہم اس جگہہ نہین لکھتے ہین کیونکہ اس پُستک مین کیول وید بردوہ پُوراُنک مت والون کا حال لکھا جانا بتلایا گیا ہے بودہ جین چارباک آدی کے مت کا حال ہم اسی پستک کے دوسرے انگ مین برنن کرین گے جس سے سجن لوگ جان لین گے کہ واستو مین جینیون کا منشا مہابھارت کے پشچات ابدیا اندہکار کے سمے پرچلت ہوا ہے جسکے کارن سنہسرون منش گھور اندہکار مین پہنسکر ناشکتا کو پراپت ہو گئے اور سرب جگت اوتہا درک پرماتمان کا ماننا سب نے چھوڑ دیا اور اس مہا بھینکر وید آدی ست شاشترون کے نندک مت نے کیسے کیسے اپران اور جھوٹے مت کا حال برنن کرتے ہین جو کہ سوامی شری سنکر آچاریہ کے سمے مین پرچلت ہوا ہے –

ضمن دوم بید آنت مت کے بیان مین

بام مارگ مت کے پشچات جب جینیون کا مت بہت زور پکڑ گیا – اور سارا دیس ناشکتا کو پراپت ہو گیا اور ایشور کی مانتا ہٹ گئی اور انہون نے پٹھن پاٹھن جگو پویت برہم اسچرج گرہست بان پرست سنیاس کے نیمون کو بھی جو وید آدی ست شاشترون کے انکول رشی منی اور راجا پرجا آدی سب لوگ کرتے تھے توڑ دیا اور سب بدیا پستکون کو جلا دیا – تو عرصہ بیس سو برس کا ہوا – کہ ایک پُورش بال برہم چاری جتی اندریہ سنیاسی وید آدی ست شاشترون کا بودھک شنکر آچاریہ نامی پرگہٹ ہوا – جب اوس نے دیکھا کہ سارے آریہ ورت مین ناستک مت پھیل گیا ہے تو اون کا زور کسیقدر گھٹایا – پرنتو سوامی شنکر آچاریہ کے چھل کپٹ سے مارے جانے کے کارن ویدک مت کی اونتی تو روک گئی اور نوین مت بہت پرچلت ہو گیا – اور یہ وید آدی ست شاشترون کا پٹھن پاٹھن جس سے پرالی ماترا تمک اور شاریرک اونتی حاصل

کرکے پرماتما کے گیان کو پراپت ہوتا ہے اور پرلوک مین یہ مکت پاکر پرم آنند کو بھوگتا ہے سب نشٹ بھرشٹ ہوگیا تب اونہون نے دیس اوپکار کیلئے کمر باندہ اور راجون سے امداد لے جینیون سے شاستر ارتہہ کر ان کو پراجے کیا۔ بید آنتی بھی اسی سے سہسے جیو اور برہم کی ایکہیا کا اوپدیش کرکے اپنے چیلون سے کو کرم کرتے ہین۔ سو وے بھی کچھ بام مارگیون سے کم نہین کیونکہ بہت سی استری پورشون کو اوپدیش کرتے ہین کہ جیو اور برہم ایک ہی ہین بھرانتی سے منش اپنے تئین جیو سمجھتا ہے پرنتو جب اوسکو گیان ہوتا ہے تب وہ اپنے سروپ کو پہچان برہم روپ ہوجاتا ہے اوس نے جینیون کے کہنڈن کیلئے برہم ست جگت متھیا اور جیو برہم کی ایکتا شائد شنکر آچارج نے کتھن کی ہوگی اوسکے ششش اوسکا اوپدیش کرنے لگے دکہن مین شیر نگری اور پورب مین بھوگوردین اور اوترمین جوسی اور دوارکا مین سارداٹہہ باندہکر شنکر آچارج کے ششش مہنت بن اور سری مان بن آنند کرنے لگے کیونکہ شنکراچارج کے پیچھے اون کے ششون کی بڑی پرتشٹہا ہونے لگی اب اسمین بچارنا چاہئے کہ جیو برہم کی ایکتا مین یدی شنکر آچارج کا نشچہ مت تھا تو وہ مت اچہا نہین تھا اور جو جینیون کے مت کے کہنڈن کیلئے اس ست کا اوپکار کیا ہوگا تو کچھ برائی نہین تھی اب یہان نوین ویدانتیون کا مت دکہلایا جاتا ہے **سوال**۔ جگت سوپن دت رجو مین سرپ سیت مین چاندی استہل جل گندہرب نگر اندرجال دت جہوٹا ہے ایک برہم ہی سچا ہے **جواب** جہوٹا تم کسکو کہتے ہو۔ نوین۔ جو بستو نہووے اور پرتہت ہووے۔ سدہانتی۔ جو بستو ہے ہی نہین وہ کیسے پرتہت ہوسکتی ہے۔ نوین پدارتہہ کچھ اور ہو اوسمین ان بستو وشکاروپن کرنا

"वस्तुन्यवस्त्वारोपणमध्यास:।" "अध्यापवादाभ्यां निष्प्रपञ्चं प्रपञ्च्यते"

ہوتا ہے ان دونون سے پرپنچ رہت برہم مین پرپنچ روپ جگت بستار کرتے ہین۔

سدہانتی۔ تم رجو کو بستو اور سرپ کو ابستو مان کر اس بہرم جال مین پڑے ہو۔
کیا سرپ بستو نہین ہے جو کہو سرپ رجو مین نہین تو دیسا مین ہے اور اوسکا سنسکار
ہردیہ مین ہے تو پھر وہ سرپ آبستو نہین رہا۔ ویسے ہی سیپ مین چاندی آدمی
سمجھ لینا اور سوپن مین بھی جنکا بہان ہوتا ہے وے دیشانتر مین ہین اور اون کے
سنسکار آتمان مین بھی ہین وہ بھی ارپن کے سمان ہین۔ نوین۔ جو کبھی دیکھا نہ سُنا
جیسا کہ اپنا سر کٹتا ہے اور آپ روتے ہین۔ جل کی دہارا اوپر چلی جاتی ہے۔ جو کبھو
نہوا دیکھا جاتا ہے وہ ست کیونکر ہوسکے۔ سدہانتی۔ یہ بھی درشٹانٹ ٹھیک نہین
ہے بنا دیکھے سُنے سنسکار نہین ہوتا سنسکار کے بنا سمرتی اور سمرتی کے بنا شاکشات
انوبہو نہین ہوتا جب کسی سے سُنا یا دیکھا کہ فلانے کا سر کٹا اور اوس کے باپ یا بھائی
کو لڑائی مین روتے دیکھا اور فوارہ کا جل اوپر کو چڑھتے دیکھا یا سُنا اوسکا سنسکار
اوسکی آتمان مین ہوتا ہے جب یہ جاگرت کے پدارتھہ سے الگ ہوکے دیکھتا ہے
تب اپنی آتما مین اونہین پدارتھون کو جن کو دیکھا یا سُنا ہوتا ہے دیکھتا ہے جب
اپنے ہی مین دیکھتا ہے تب جانو اپنا سر کٹا اور آپ روتا اور اوپر جاتی جل کی دہارا
کو دیکھتا ہے یہ بھی بستو نہین آبستو کے ارپن کے سدرش نہین۔ کنتو جیسے نقشہ
والے پورب درشٹی یا نسرتی کیئے ہوے کو آتمان مین سے نکال کر کاغذ پر لکھدیتے
ہین۔ ہان بہید اتنا ہے کہ کبھی کبھی سوپن مین سمرن یوکت پرتیت جیسا کہ اپنے
ادہیاپک کو دیکھتا ہے اور کبھو بہت کال دیکھنے اور سُننے مین اتیت گیان اور اوسکو
شاکشات کار کرتا ہے تب سمرن نہین رہتا کہ جو اوس سمی دیکھا تھا یا سُنا گیا تھا۔
اوسیکو دیکھتا اور سُنتا یا کرتا ہون جیسا جاگرت مین سُمرن کرتا ہے ویسا سوپن مین
نہین ہوتا۔ اسلیئے تمہارا ابہیاس اور ارپن کا پکش جھوٹا ہے اور جو آپ لوگ پرمارتہ
اور ویوہارتہ رجو مین سرپ آدمی کے بہان ہونے کا درشٹانت برہم مین جگت کے

بہان ہونے مین دیتے ہین وہ بھی ٹہیک نہین ہے نوین - آدہشٹہان کے
بنا آدہیوٹ نہین ہوتا - جیسے رجو نہ ہو تو سرپ کا بھی بہان نہین ہو سکتا -
جیسے رجو مین سرپ تین کال نہین ہے پرنتو اندہکار اور کچہ پرکاش کے میل مین
اکشمات رجو کو دیکھنے سے سرپ کا بہرم ہو کر بھے سے کانپتا ہے جب اوسکو دیپ آدی
سے دیکھہ لیتا ہے اوس سے بہرم اور بہے نورت ہو جاتا ہے ویسے ہی برہم مین جو جگت
کی بہیا پرتیتی ہوئی ہے وہ برہم کے شاکشات کار ہونے سے اوسکی نورتی اور برہم
کی پرتیتی ہو جاتی ہے جیسے کہ سرپ کی نورتی اور رجو کی پردہتی ہوتی ہے -
سدہانتی برہم مین جگت کا بہان کسکو ہوا - نوین - جیو کو - سدہانتی جیو کہان سے
ہوا - اور کہان رہتا ہے - نوین - اگیان انادی اور برہم مین رہتا ہے - سدہانتی
برہم مین برہم کا اگیان ہوا - یا کسی انیہ کا اور وہ گیان کسکو ہوا - نوین - چدابہیا
کو سدہانتی - چدابہیاس کا سروپ کیا ہے - نوین - برہم کو برہم کا اگیان -
ارتہات اپنے سروپ کو آپ ہی بہول جاتا ہے - سدہانتی - اوس کے بہولنے
مین نست کیا ہے - نوین - اودیا - سدہانتی - اودیا سرب نیاپک سروگیہ کا گن
ہے یا الپگیہ کا - نوین - الپگیہ کا - سدہانتی - تو تمہاری مت مین بنا ایک اننت
سروگیہ چیتن کے دوسرا کوئی چیتن ہے یا نہین اور الپگیہ کہان سے آیا ہان جو الپگیہ
چیتن برہم سے بہن مانو تو ٹہیک ہے جب ایک ٹہکانہ برہم کو اپنے سروپ کا اگیان
ہو تو سروتر اگیان پہیلجائے جیسے شریر مین پہوڑے کی پیڑا سب شریر کے اویون کو
نکما کر دیتی ہے اسی پرکار برہم بھی ایک دیس مین اگیانی اور کلیش یوکت ہو تو ست
برہم بھی اگیانی اور پیڑا کے انوبہو یوکت ہو جائے - نوین - یہ سب اوپادہی کا دہرم
برہم کا نہین - سدہانتی - اوپادہی جڑ ہے یا چیتن اور ست ہے یا است - نوین -
انرنچبتی ہے جسکو جڑ یا چیتن ست یا است نہین کہہ سکتے - سدہانتی - یہ تمہارا کہنا

بپرتہہ ہے کہتے ہو اہدیا ہے جسکو جڑ چیتن ست است نہین کہہ سکتے یہ ایسی بات ہو
کہ جیسے سونے مین پیتل ملا ہوا ہو اوسکو صراف کے پاس پریکشا کراوین کہ یہ سونا ہے
یا پیتل اور وہ یہ کہے نہ سونا نہ پیتل ۔ نوین ۔ جیسے گہٹا کاش مٹہا کاش اور چہید اکاس
و پادہی ارتہات گہڑا گہرا ور سیگہہ کے ہونے سے بہن بہن پرتیت ہوتے ہین واستو
مین مہید اکاش ہی ہین ایسے ہی مایا او دیا سمشٹ بیست اور انتہ کرنون کے اوپادہیون
سے برہم اگیانیون کو پرتہک پرتہک پرتینت ہوتے ہین واستو مین ایک ہی ہے دیکہو
اگرم پران مین کیا کہا ہے اسلوک ۔

अगिनर्यथे कोभुवनं प्रविष्टो रूपं रूपं प्रति रूपो बभूव।
एकस्तथा सर्बभूतान्तरात्मा रूपं रूपं प्रति रूपोवहिश्च॥ मुण्ड०

جیسے اگنی لمبے چوڑے گول چہوٹے بڑے سب آکرتی والے پدارتہون مین بیاپک
ہوکر تدا کار دیکہتا اور اون سے پرتہک ہے ویسے ہی سرب بیاپک پرماتما انتہ
کرنون مین بیاپک ہوکے انتہ کرن آکار ہو رہا ہے پرنتو اون سے الگ ہے ۔
سدہانتی ۔ یہ بہی تمہارا کہنا بپرتہہ ہے کیونکہ جیسے گہٹ مٹہ سیگہہ اور آکاش بہن
مانتے ہو ویسے ہی کارن کارج روپ جگت اور جیو برہم سے اور برہم ان سے بہن مانو
نوین ۔ جیسے اگنی سب مین پرویشٹ ہوکر دیکہنی مین تدا کار دیکہتا ہے اسی پرکار
پرماتما جیو مین بیاپک ہوکر اکار والا اگیانیون کو دیکہتا ہے واستو مین برہم جڑ
جیو ہے سہنسر جل کے کونڈے دہرے ہون اونمین سورج کے سہنسر پرت بمب
دیکہتے ہین اور بستوتا سورج ایک کونڈے کے نشٹ ہونے سے جل کے چلنے یا پہیلنے
سے سورج نہ نشٹ ہوتا نہ چلتا نہ پہیلتا ہے اسی پرکار انتہ کرنون سے برہم کا ابہاس
جسکو چدابہاس کہتے ہین پڑا ہے جب تک انتہ کرن ہے تب ہی تک جیو ہے جب
انتہ کرن گیان سے نشٹ ہوتا ہے تب جیو برہم سروپ ہے اس چدابہاس کو اپنے

برہم سروپ کا اگیان کرتا ہو گتا سکہی دوکہی پاپی پن آتما جنم مرن اپنے مین اردہت
کرتا ہے تب تک سنسار کے بند ہنون سے نہین چھوٹتا۔ ستدہانتی۔ یہ درشٹانت
تمہارا بیرتہہ ہے چونکہ سورج آکار والا اور جل کونڈہ بھی ساکار والے ہین۔ مگر سورج
جل کونڈہ سے بہن اور سورج سے جل کونڈہ بہن ہین۔ اسلیئے تب بھی پرت بمب پڑتا
ہے یدی نراکار ہوتے تو اونکا پرت بمب کبہی نہ ہوتا۔ اورجیسے پرمیشور نراکار سرو ترا کاشورت
ویاپک ہونے سے برہم سے کوئی پدارتھہ یا پدارتھون سے برہم پرتہک نہین ہوسکتا
اور ویاپیہ ویاپک سمبندہ سے ایک بھی نہین ہوسکتا۔ अन्वय व्यतिरेक भाव
ارتہات ان اوپ تری بہاؤ دیکھنے سے ویاپیہ ویاپک ملے ہوے اور سدا پرتہک
رہتے ہین جو ایک ہو تو اپنے مین ویاپیہ ویاپک بہاؤ سمبند کبہی نہین گہٹ سکتا۔ سو
بترہ دارنیک کے انتر جامی برہمن مین صاف لکہا ہے बृहदारण्यक वे॰ अन्तर्यामी ब्र॰
اور برہم کا ابہاس بھی نہین پڑہ سکتا کیونکہ بنا اکار کے ابہاس
کا ہونا غیر ممکن ہے جو انتہہ کرن اوپادہی سے برہم کو جیو مانتے ہو۔ تو تمہاری بات جھوٹی
ہے انتہہ کرن چلاے مان کنہنڈ کنہنڈ اور اچل اکہنڈ ۳ – ۱۲ – یدی تم برہم اور
جیو کو پرتہک پرتہک نہ مانوگے تو اسکا اوتر دیجیئے کہ جہان جہان انتہہ کرن جاویگا
وہان وہان کے برہم کو اگیانی اور جس جس دیس کو چھوڑیگا وہان وہان کے برہم کو گیانی
کردیوے گا۔ یا نہین جیسے چھاتا اکاش کے بیچ مین جہان جہان جاتا ہے وہان وہان
پرکاش کو آبرن یوکت اور جہان سے اوٹھتا ہے وہان وہان کے پرکاش کو ابرن رہت
کردیتا ہے ویسے ہی انتہہ کرن برہم کو پل پل مین گیانی اگیانی بدہ اور مکت کرتا جائے گا
اکہنڈ برہم کے ایک دیس مین آبرن پربھاؤ سرب دیس ہونے سے ست برہم اگیانی ہوجاویگا
کیونکہ وہ چیتن ہے اور متہرا مین جس انتہہ کرن استہہ برہم نے جو بستو دیکھی اوسکا سمرن اوسی
انتہہ کرن استہہ سے کاشی مین نہین ہوسکتا اور کے دیکھنے کا سمرن اور کو نہین ہوتا

جب چداَبھیاس نے متھیا مین دیکھا وہ چداَبھاس کالنی مین نہین رہتا - جو برہم ہی جیو ہے کنتو پرتھک نہین تو جیو کو سروگیہ ہونا چاہئے یدی برہم کا پرت بمب پرتھک ہے تو پورب ورشٹی شرودت گیان کسکو نہین ہوسکیگا - جو کہو کہ برہم ایک ہے اس لئے سُمرن ہوتا ہے تو ایک ٹھکانہ دوکھہ یا گیان ہونے سے ست برہم کو اگیان یا دوکھہ ہو جانا چاہئے اور ایسے ایسے درشٹانتون سے نت سدہ بدہ اکت النشٹا و برہم کو ہمنے اشدہ اگیانی اور بدہ آدی دوش یوکت کردیا ہے اور اکھنڈ کو کھنڈ کھنڈ کردیا ہے - نوین - نراکار کا بھی ابھاش ہوتا ہے جیسا درپن یا جل آدی مین آکاش کا آبھاش پڑتا ہے وہ نیلا یا اور کسی پرکار کا گھیر گھیرا دیکھتا ہے ویسا برہم کا بھی سب انتش کرنون مین آبھاش پڑتا ہے - سدہانتی - جب آکاش مین روپ ہی نہین ہے تو اوسکو آنکھہ سے کوئی بھی نہین دیکھہ سکتا جو پدارتھہ دیکھتا ہی نہین وہ درپن اور جل آدی مین کیسے دیکھے گا - گھیرا یا چھدرا سا کار بستو دیکھتا ہے نراکار نہین - نوین - تو پھر یہ اوپر نیلا سا دیکھتا ہے وہی اور شہر والے ہین بھان ہوتا ہے وہ کیا پدارتھہ ہے - سدہانتی - وہ پرتھوی سے اوڑکر جل پرتھوی اور اگنی کے ترسرینون مین جہانسی برکھا ہوتی ہے وہان جل نہو تو برکھا کہان سے ہو - اس لئے دور دور تمبو کے سمان دیکھتا ہے وہ جل کا چکر ہے جیسے کوہر دہسے گھٹا کار دیکھتا ہے اور نکٹ سے چھدرا اور ڈیرہ کے سمان نہین دیکھتا - ویسا ہی آکاش مین جل دیکھتا ہے کیا ہمارے رجو سرپ اور سوپن آدی کے درشٹانت متھیا ہین - سدہانتی - نہین تمہاری سمجھہ متھیا ہے سو ہمنے پہلے لکھدیا - بھلا یہ تو کہو کہ پرتھم اگیان کِسکو ہوتا ہے نوین - برہم کو - سدہانتی - برہم الپگیہ ہے یا سروگیہ - نوین - نہ سروگیہ نہ الپگیہ کیونکہ سروگیتا والپگتا اوپادھی سہت الپگیہ ہوا تو تمنے سروگیہ اور الپگیہ کا نکھید کیون کیا تھا جو کہو کہ اوپادھی کلپت ارتھات متھیا ہے تو کلپنا کرنے والا کون ہے - نوین - جیو برہم ہے یا اور - سدہانتی - اور ہے کیونکہ وہ برہم سروپ ہے اور جس نے متھیا کلپنا کی

وہ برہم ہی نہین ہو سکتا۔ جسکی کلپنا متھیا ہے وہ سچا کب ہو سکتا ہے۔ نوین ۔ ہم
ست اور است کو جھونٹھ مانتے ہین اور بانی سے بولنا بھی سہتیا ہے۔ سدہانتی ۔
جب تم جھونٹھ کہتے ہو اور ماننے والے ہو تو جھونٹھ کیون نہین۔ نوین ۔ رہو جھونٹھ
اور سچ ہمارے ہی من کلپت ہے اور ہم دونون کے شاکشی آدھشٹان ہین۔ سدہانتی جب
تم ست اور جھونٹھ کے ادہار ہوے تو ساہوکار اور چور کی سدرش تہین ہوے اس سے
تم پرمانک بھی نہین رہے کیونکہ پرمانک وہ ہوتا ہے جو سربدا ست مانے ست بولے
ست کرے جھونٹھ نہ بولے نہ مانے نہ کرے جب تم اپنی بات کو آپ ہی جھونٹھ کرتے ہو
تو تم اپنے آپ ہی متھیا بادی ہو۔ نوین ۔ انادی مایا جو کہ برہم کے آشرہ اور برہم ہی
کا ابرن کرتی ہے اوسکو مانتے ہو یا نہین ۔ سدہانتی ۔ نہین مانتے کیونکہ تم مایا کا ارتھ
ایسا کرتے ہو۔ کہ جو بستو نہو اور بھاشے ہے تو اس بات کو مانے گا جس کے ہردیہ کی آنکھ
پھوٹ گئی ہو کیونکہ جو بستو نہین اوسکا بھاش مان ہونا سربدا غیر ممکن ہے بندھیا کے
پوتر کا پرت کبھو نہین ہو سکتا۔ نوین ۔ کیا تم بششٹ اور شنکرآچارج آدی اور نشچل
داس جو تم سے اوہک پنڈت ہوئے اون کے لکھے ہوے کو بھی کہنڈن کرتے ہو ۔ وے
تو تمسے اوہک پنڈت تھے ۔ سدہانتی ۔ تم بدیاوان ہو یا ابدیاوان ۔ نوین ۔ ہم بھی
کچھ بدیاوان ہین ۔ سدہانتی ۔ اچھا بششٹ شنکرآچارج اور نشچل داس کا پکش
ہمارے سامنے استھاپن کرو ۔ ہم کہنڈن کرتے ہین جس کا پکش سدہ ہو وہی بڑا ہے
شنکرآچارج آدی نے توجینیون کے کہنڈن کرنے ہی کے لئے اور اپنا پکش سدہ کرنے
کئے اپنے گیان سے برودہ یہ مت سدہ کیا تھا۔ اور دراصل اون کا مت ایسا
نہین تھا ۔ نشچل داس نے برتی پربھاکر مین جیو اور برہم کی ایکتا کے لئے انومان
لکہا ہے کہ چیتن ہونے سے جیو اور برہم ایک ہین یہ بے سمجھی کی بات ہے کیونکہ
سادہرم ماتر سے ایک دوسرے کے ساتھ ایکتا نہین ہوتی جیسے کوئی کہے کہ

جڑ کے ہونے سے پرتھوی اور جل ایک ہین کیونکہ جو الپ الپگتا اور بہر آنتی ست تت آدی دہرم جیو مین برہم سے اور سروگیہ اور سروگتیا اور نربہر آنتی تت آدی بید ہرم برہم مین جیو سے برودہ ہین اس سے جیو اور برہم ایک نہین ہین جیسے گند کٹھن تت آدی بہونی کے دہرم رس دروتت آدی جل کے دہرم کے برودہ ہونے سے پرتھوی اور جل ایک نہین ویسے جیوا اور برہم کے بید ہرم ہونے سے جیوا اور برہم ایک نہ کبھی تھے اور نہ ہین اور نہ کبھی ہون گے اسی سے تُشچل داس کی بدہی کو سمجھ لیجیے جوگ بششٹ کا کرتا بھی کوئی آدہونک ویدانتی تھا - بالمیک بششٹ اور رامچندر کا بنایا نہین تھا - کیونکہ یہ رشی ویدانو یائی تھے - وید برودہ کیون بناتے کیا بیاس جیو نے جو شاریرک سوتر بنائے ہین اون مین بھی جیوا اور برہم کی ایکتا وکیتی ہے دیکھو -

सम्पद्याऽऽविर्भावः स्वेन शब्दात् ॥१॥

ब्राह्मेण जैमिनि रुपन्यासादिभ्यः ॥२॥

चिति तन्मात्रेण तदात्मकत्वादित्यौडुलोमिः ॥३॥

एवमप्युपन्यासात् पूर्वभावादविरोधं बादरायणः ॥४॥

अत एव चानन्याधिपतिः ॥५॥

۱ ارتہات جیوا اپنے سروپ پراپت ہوکر پرگہٹ ہوتا ہے جو کہ پورب برہم سروپ تھا کیونکہ وو شبد سے اپنے برہم سروپ کا گرہن ہوتا ہے

۲ اتیادی اوپ نیاس ایشور پراپتی پرجنت ہیتون سے برہم سروپ سے

۳ جیوا سہت ہوتا ہے ایسا جیمنی آچارج کا مت ہے اوڈولومی آچارج تد آتمک سروپ نربہت آدی برہ وآرنیک کے ہیتو روپ کے بچنون سے چہن ماتر سروپ سے جیو کی مکتی ہین استہر رہتا ہے -

۴ جوگی ایشور جسہت اپنے برہم سروپ کو پراپت ہو کر انیہ آدی پتی سے

رہت سوتم آپ اپنا اورست کا آدی تپی رُوپ برہم سروپ سے مکتی نہین استھر رہتا ہے۔

۵ بیاس جیوا نہین پورب یوکت اوپ بیاس آدی ایشرج پراپتی رُوپ ہیتون سے برہم سروپ ہونے مین ابرودہ مانتے ہین۔ اِن ستردن کا ارتھہ اِس پرکار نہین ہے جیتا رتھہ ارتھہ یہ ہے جب تک جیوا پنے سو کا ئے سدہ سروپ کو پراپت سب ستون سے رہت ہوکر پوتر نہین ہوتا تب تک یوگ سے ایشرج کو پراپت ہوکر اپنے انترجامی برہم کو پراپت ہو کے آنند مین استھر نہین ہوسکتا۔

۱ اسی پرکار جب پاپ آدی رہت ایشرج یوکت جوگی ہوتا ہے تب ہی برہم کے ساتھہ مکتی کے آنند کو بھوگ سکتا ہے ایسا جیمنی آچارج کا مت ہے۔

۲ جب اوتیا آدی دوشون سے چھوٹ سدہ چیتن ماتر سروپ سے جیو ہوتا ہے جب برہم کے ساتھہ ایشرج اور شدہ گیان کو جیتے جیو مکت ہوتا ہے تب اپنے نرمل پورب سروپ کو پراپت ہوکر آنند ہوتا ہے ایسا بیاس منی کا مت ہے۔

۴ جب جوگی کا سب سنکلپ ہوتا ہے تب سوتم پرمیشور کو پراپت ہوکر مکتی سکھہ کو پاتا ہے سو اون مین سوتنتر رہتا ہے سب مکتی جیو ایک سے رہتے ہین

नेतरो नुपपत्ते ॥१॥ भेदव्यपदेशाच्च ॥२॥

बिशेषणभेदव्यपदेशाभ्यां नेतरौ ॥ ३॥

अस्मिन्नस्यच तद्योगं शास्ति ॥ ४ ॥

अन्तस्तद्धर्मोपदेशात ॥ ५॥

भेदव्यपदेशाच्चान्यः ॥ ६

गुहां प्रविष्टावात्मानौ हि तद्दर्शनात् ॥ ७ ॥

अनुपपत्तेस्तु न शारीरः ॥ ८ ॥

अन्तर्याम्यधिदैवादिषु तद्धर्मव्यपदेशात् ॥ ९ ॥ शारीरश्चो-

भयेऽपि हि भेदेनैनमधीयते ॥ १० ॥ व्यास मुनि कृत वेदान्त सूत्राणि ॥

۱ برہم سے اوتر جیو سرشٹی کرتا نہین ہے کیونکہ اس الپ الپ سامرتھہ والے

جیوٗ مین سرشٹی کرت تت نہین گھٹ سکتا اس سے جیو برہم نہین -

۲ اپدیش بشُدکا بچن ہے جیوٗ اور برہم نہین ہین کیونکہ ان دونون کا بھید

پرتپادن کیا ہے -

جو ایسا نہوتا تو اس ارتہات آنند سروپ برہم کو پراپت ہو کر جیوٗ آنند سروٗ

ہوتا ہے یہ پراپتی بشئے برہم اور پراپت ہونے والے جیوٗ کا نروپن نہین گھٹ

سکتا اس لئے جیوٗ اور برہم ایک نہین - दिव्योह्यमूर्त्तः पुरुषः सबाह्या-

भ्यन्तरो ह्यजः। अप्राणो ह्यमनाः शुभ्रोऽक्षरात्परतः परः ॥ [illegible] ॥

۳ دھیہ شدھ مورتی تت رہت سب مین پورن

باہر بھیتر نرنتر بیاپک اج جنم مرن شریر دہارن آدی رہت سو آنس پرسو

آنس شریر اور من کے سنبدھ سے رہت پرکاش سروپ اتیادی پرماتما کے لچھن

اور اکشر ناشن رہت پرکیرتی سے پرے ارتہات سوکشم جیوٗ اوس سے بھی پرمیشور

پرے ارتہات برہم سوکشم ہے پرکیرتی اور جیوٗون سے برہم کا بھید پرتپادن روپ

ہیتون سے پرکیرتی اور جیوٗون سے پرمیشور الگ ہے یہ لچھن سرسے موتر کا ہے

اسی سرب بیاپک برہم مین جیو کا جوگ یا برہم مین جیو کا جوگ پرتپادن کرنے

جیو اور برہم بھن بھن ہین کیونکہ جوگ بھن پدارتھون کا ہوا کرتا ہے -

ہم اس برہم کے انتر جامی آدی دہرم کہتے گئے ہین اور جیوٗ کے بھیتر بیاپک ہونے

سے بیاپیہ جیو بیاپک برہم سے الگ ہے کیونکہ بیاپیہ اور بیاپک سمبندھ بھی شمار ہوتا ہے ۔

جیسے پرماتمان جیو سے بھن سروپ ہے ویسے اندریہ انتہ کرن پرتھوی آدی بہوت وشا یو تھوری آدی دیہہ گون کے بھوگ سے دیوتا یا چہ بدیا وانون سے بھی پرماتما الگ ہے ۔

اتیادی اوپنشدون کے بچنون سے جیو اور پرماتما بھن ہین ایسا ہی بہت سہکاتا اوپنشدون مین لکھدیا ہے ۔ "शरीरभव शरीरा"

شریر دہاری جیو برہم نہین ہے کیونکہ برہم کے گن کرم کے سبھاؤ جیو مین نہین ہے

अधिदेव

سب دیہہ بھن آدی اندری آدی پدارتھون ۔

"अध्यात्मा"

پرتھوی آدی بہوت ۔ "आधिभूत" سب جیوون مین پرماتما انتر جامی روپ سے استھر ہے کیونکہ اوسی پرماتما کے بیاپک بت آدی دھرم شروتر اوپنشدون بیاکھیات ہین ۔

شریر دہاری جیو برہم نہین ہے کیونکہ برہم سے جیو کا بھید سروپ سے سدہ ہے دی شا ریرک سوتر ونسے بھی سروپ سے برہم اور جیو کا بھید سدہ ہے ویسے ہی ویدانتیون اوپکرم اوسا وپ سنگا ارتھات آرنبہ اوپرے بھی برہم ہی مین کرتے ہین جب دوسری ویدآدی استو نہین مانتے تو اوتپتی اور پرلے بھی برہم کے دہرم ہو جاتے ہین اور اوتپتی تہاش برہم کا پریاد رن شا شترون مین کیا ہے کیونکہ بر بکار ایر نامی سدہ ستا مر بہرآنت لشیش شبہ برہم مین بکار اوتپتی اور اگیان آدی کا ہونا کسی پرکار نہین ہو سکتا ۔ پرے بھی سسٹے پر بھی برہم کارن آتمک جڑ اور جیو برابر بنے رہتے ہین اور بہت سی باتین بوشا شتر اور پہان سے بروردہ ویدانتیون کے مین اسکے پیچھے کچھ جیوون

اور شنکر آچارج انویائی لوگون کے اوپدیش کے سنسکار آریہ ورت مین پہیلے تھے آپسمین
کہنڈن منڈن بہی چلتا تھا شنکر آچارج کے تین سو برس پیچہے راجا بکرماجیت ہوا۔
جس کے سمے مین شیومت نے زور پکڑا اگرچہ یہ مت شنکر آچارج سے اور بام مارگیون
کے پیچہے جاری ہوا تھا اور شیون کی بہت سی ساکہا ہین اور لوگون نے شنکر آچارج
کو شیو کا اوتار ٹہرایا اور اون کے انویائی سنیاسی بہی شیومت مین پرورت ہوگئے
اور بام مارگیون کو بہی ملے رہے اور بام مارگی دیوی جو شیوجی کی پتنی ہے اوس کے
اوپاسک اور شیو مہادیو کے اوپاسک ہوے دونون رودراکش دہارن کرتے ہین

ضمن شیومت کے انویائے

جس کے کپال مین بہسم اور کنہٹہ مین رودراکش نہین اوسکو دہرکار ہے جو ایکسو آٹہہ رود
راکش دہارن کرتا ہے وہ شاکشات مہادیو کی سدرش ہے اور ان بام مارگیون اور
شیون نے سمتی کرکے بہنگ لنگ کا استہاپن کیا اور اوسکی پوجا کرنے لگے سوا تہی
دکشٹ کاموں کو بہی سرشٹ مان ودش نہین دیتے جب راجا بہوج کے پیچہے جینی
لوگ اپنے مندرون مین مورتی استہاپن کرکے اور درشن پرسن کو آنے جانے لگے تب
تو ان پوپون کے چیلے بہی جین مندر مین جانے آنے لگے تب پوپون نے یہ اشلوک بنایا

नवदे ्यावनी भाषा प्राणैः क . गतैरपि।

हस्तिना ताड्यमानोऽपि न ग च्छेज्जैनमंदिरम् ॥१॥

چاہے کتنا ہی دوکہ پراپت ہو۔ جان بہی نکلتی ہو۔ ملیکش بہاشا کہہ سے نہ بولے اور
مست ہاتہی کے سامنے مرجانا اچہا ہے پرنتو جین مندر مین جاکر جان نہ بچاوے اسیلئے
ان پوپون نے راجا بہوج کے سمے مین شب پوران بشنو پوران مارکنڈہ پوران آدی
دید بردوہ بیاس جیو کے نام سے رچکر کہڑا کیا تھا راجا بہوج نے سنکرا ون پنڈتون کو

ہاتہہ لکھواوے اور اون سے کہا کہ جو کوئی گرنتھہ بناوے اپنے نام سے نہ بناوے رشی
منیون کے نام سے نہ بناوے یہ بات راجا بہوج کے بنائے سمبہوتی ناٹک اتیہاس
مین لکھی ہے کہ جو گوالیر کے سہنے نام گامہ کے تواڑی برہمنون کے گہر مین ہین جسکو
لکہنو کے راؤ صاحب اور اون کے گماشتہ رام دیال چوبے جیو نے اپنی آنکہہ سے
دیکہی ہے اسمین صاف لکہا ہے کہ مہابہارت اصل مین جیسے چار ہزار چار سو اسلوک تہا اور اونکے چیلون نے
پانچ ہزار چہہ سو کل دس ہزار اسلوک کا بنا ہوا تہا یہ پستک بکرماجیت کے سمے مین بیس ہزار اسلوکونکا
اور راجا بہوج کے پتا کے سمے مین پچیس ہزار اسلوکونکا اور راجا بہوج کے آدہی مین تیس ہزار
اسلوکونکا بنگیا اب اتنا بڑا ہے کہ ایک اونٹ کے بوجہہ سے زیادہ ہے راجا بہوج نے یہ بچار
کیا کہ رشی منیون کے نام سے اگر یونہی لوگ پوران اسطرح بناوینگے تو آریاورت کے لوگ بہرم جال مین پڑکر ویدک دہرم ہین
ہوکر بہرشٹ ہوجاوینگے اس سے ظاہر ہوتا ہے کہ راجا بہوج کو ویدونکا کچہہ سنسکار تہا اسمین گہوڑے کی کل اور پنکہہ
کی کل کا ایجاد ہوا تہا جو آجکل انگریز نہین بنا سکتے پوپون کے چیلے بن گئے اور اون
مین ملنے لگے تب پوپون نے یہ اوپاے کیا کہ جینون کے مورتی اوتار اور کتہا کے پستک
بنائے آٹہون نے ۲۴ پرتہنکرون کے نقل کرکے ۲۴ اوتار بنائے اور ۱۸ پوران
جینون جیسے رچکر کہڑے کئے راجا بہوج کے ڈیڑہ سو برس پیچہے بیشنو مت کا آرنبہہ ہوا
ایک سٹہہ کوپ نام کنجر برن مین اوتپن ہوا تہا تہوڑا سا اس سے چلا اوس کے پیچہے
منی بائی بہنگی کی کل مین اوتپن ہوئی اور تیسرا یاونا چاریہ لون کل مین اوتپن ہوا آچاریہ
ہوا اوس سے پیچہے برہمن کل مین چوتہا رامانج ہوا اوس نے اپنا مت پہیلایا۔
شیوون نے شب پوران شاکتیون نے دیوی بہاگوت آدی ویشنو نے بشنو پوران
بنائے اور اون کے بنانے والیکا نام بیاس رشی آدی یہ بڑا دہشٹ نپا کیا۔ دیوی
بہاگوت مین سری نامی استری سری پور کے سوامنی نے سب جگت کو بنایا ہے
جب اوس دیوی کی اچہا ہوئی اوس نے ہاتہہ گہسا برہما اوتپن ہوا۔ اوس سے براہ

کرنا چاہا - اوس نے نہ مانا اوسکو جلا دیا - پھر ہاتھہ گھسکر بشنو بنایا اوسکو بھی بواہ نکر
کے کارن بھسم کر دیا پھر تیسرے لڑکے مہادیو کو اوتپن کیا اوس نے کہا کہ اپنے شریر سے
تین استری اوتپن کرکے اوران میرے دونون بھائی جلے ہوؤن کو زندہ کرکے اوس
کے ساتھہ ہمارا بواہ کرا دے یعنے ان تینون نے بجائے والدہ سے بواہ کرنے کے بہنون سا تھہ
بواہ کیا - دہر کار ہے ایسی اجوگ باتون پر اونکو لجا نہ آئی کہ بہن سے بواہ کرآیا - پھر
اندر آدمی کو اوتپن کیا اور برہما بشنو رودر ا اور اندر پالکی کے اوٹھانے والے کہار بنائے
اون سے پوچھنا چاہئے کہ دیوی کا بنانے والا اور اوس کا مات پتا کون تھا اور جو بتو
سنجوگ نیوگ مین آوے وہ انادی کب ہوسکتی ہے جیسے دیوی بہاگوت مین دیون
کی استوتی اور مہابشن مہادیو کی برائی ایسی ہے شب پوران اور بشنو پوران مین
دیوی کی برائی اور شب اور مہادیو کی استوتی لکھی ہے ساری متھیا کتھا ئین ان مین
برنن ہوئی ہین شب پوران مین کیا آشچرج کی بات لکھی ہے کہ دہاری تو مکتی مین
جاوین اور گدہے کتے چور اتدن بھسم مین لیٹے رہین وہ مکتی مین نہ جاوین اور آنکھہ کے
آنسو سے رودراکش کا برکش اوتپتی ہو جاوے اس سے جتنا رودراکش بن تلسی کیلا جس
گھاس چندن آدمی کو دہارن کرتا ہے وہ جنگلی پشو وُت منش کا کام ہے سرشٹ پشونکا
نہین جب رودراکش سے یم راج کے دوت ڈرتے ہون گے تو پولس کے سپاہی اور
سرپ کتا سنگہ بھیو آدمی بھی ڈرنے چاہین ایسے ہی بشنو مت مین گھوڑے مانے
ہین یہ سب نام رودر شب بشنو گن بتی سورج آدمی پرمیشور کے اور بہگوتی شب
بیاس آدمی کے نام ہین انہون نے الگ الگ سمپردائی رچکر سارے ملک مین جھگڑا
اور برودہ پہیلا دیا ہے جو ایک اکھنڈ ست چت آنند پرماتما کے رودر شب بشنو آدمی
انیک نام ہین اور اون کا ارتہہ پرتھم سمولاس مین کیا ہے اوسکو نہ جان کر شیو شاکت
بشنو آدمی سمپردائی لوگ پرسپر ایک دوسرے نام کی نندا کرتے ہین اور مند بدہی یہ

کر کہا ہے آپکا جو بیا پک پوتر سروپ ہے اوسکو برہم چرج بہاش سم دم جوگ بہیاس
جبتی اندریہ ست سنگ آدی تب اسچر جاسے رہت جواپری لگ آ کہا انتہ کرن
یوکت ہے وہ اوس تیرے سروپ کو پراپت نہین ہوتا اور جو پورت اوکت تت
سے سدہ ہین وے بھی اس تپ کا اچرن کرتے ہوئے اوس تیرے شدہ سروپ
کو اچہی پرکار پراپت ہوتے ہین جو پرمیشور پرکاش سروپ کی سرشٹی مین بسترت
پوتر آچرن روپ تپ کرتے ہین وہی پرماتما کو پراپت ہوتے ہین اب بچارنا چاہئے
کہ رامانوج آدی اس منتر سے چکرانتی ہونا۔ کیونکہ سدہ کرسکتے ہین اور جو اس
پرمان کرکے اگنی ہی تپا کرنا چکرانتی لوگ سکہا کرین تو اپنے شریر کو بہاڑ آدی مین
جہونک کر سارے شریر کو جلاوین تو بھی منتر کا ارتہہ نہین بن سکتا اس منتر مین
ست بہاش آدی پوتر کرم کرنا تپ لیا ہے شدہ بہاؤ ست ماننا ست بولنا ست
کرنا من کو ادہرم مین نہ جانے دینا یا جتہ اندریون انیائے آچرنون سے روکنا وید
آدی ست بدیاؤن کا پڑہنا پڑہانا وید انوسار آچرن کرنا آدی اوتم کرمون کا نام تپ
ہے دہاتو کو تپا کے چمڑے کو جلانا تپ نہین ہے یہ لوگ اپنے آپ کو بڑا دہرماتما بشنو
مانتے ہین۔

کہ انکا مول پرش سٹہہ کوپ ہوا ہے جس کا ذکر بہگت مال مصنفہ نابہادم مین
لکھا ہے یہ کنجر جاتی مین پیدا ہوا تہا۔ جب اسکو برہمنون نے نیچ سمجھکر نہ پڑہایا تو اس
نے چکرانتی مت رچکر سٹہہ کہہ لوگون کو بھی اپنا چیلا بنالیا اور کہیں تلک مالا مورتی پوجا
آدی پاکھنڈ مت چلاکر سنسار کی ہانی کری اس رامانوج برہمن کو نیچ کل کے گرو
بنانے مین لجا نہ آئی اور اپنے ست دہرم وید کو چھوڑکر پاکھنڈ دہارن کرلیا یہانتک
تہوڑا کہہ کہہ سالنک اور بشنو اور شب سمپردائی کا حال برنن ہوا ہے اب اس کے
آگے دیسو سمپردائی کی ساکہاؤنکا حال لکھتے ہین۔

ضمن چہارم سری سمپردائی دیشنو یا رامانوجی مت کا برنن

سری سمپردائی دیشنو یا رامانوج آچاریہ نے قبل سمبت ۱۲۰۰ کے یہ مت دکھن مین
پہیلایا رامانوج ولد کیشو آچاریہ نے جسکو لوگ شیش ناگ کا اوتار کہتے ہین قصبہ پیرم
پور مین پیدا ہوئے تھے اور بمقام کانجی اور سری رنگ پور عرف سرنگا پٹن
وغیرہ مین بشنو کی پوجا رگہناتہہ کے نام سے کرتے رہے اور چند کتابین اس مت
کی بنائین اور شیو مندرون مین دیشنو کی مورتیان قایم کرین رنگ پور مین دہان
کے راجا چول نے جو شیو اوپاشک تھے اون کو گرفتار کرنا چاہا لیکن یہ اپنے مریدون
کو لیکر جہان کا راجا بہل دیو جین مت کا تھا چلے گئے ان بشنوونکی لیلا دیکہو یہ لوگ
اپنے کو بشنو کا داس مانتے ہین للاٹ مین نارائن کے چرنار بند کے سدرش تلک
اور بیچ مین تپلی رکہا سری ہوتی ہے مہادیو کے لنگ کا درشن بہی نہین کرتے
کیونکہ سری استری ستک پر ہے مانس مدہ ہرا نہین کہاتے پیتے انکا ایک بڑیکال
نام دیشنو کا بہگت تہا جو ساری عمر چوری کرتا رہا - اور ایک ساہوکار کا مال
یعنے سپاری چہال سے لیکر دیسو کو دیتا رہا اوس کو سری کرشن نے درشن دے دیکہو
چوری جاری پاکہنڈ سے نارائن خوش ہوگئے اور سری جو جڑ پدارتہہ ہے وہ ستک
مین لگانے سے شاکشات پرمیشور کا روپ بنگیا کیسے کیسے انرتہہ و یاکہان ان کے
مت مین ہین اب یہ دیشنو مت والے ناناپرکار کے تلک اور کہنٹی دہارن کرتے
ہین اور نام بہید ہونے سے ان کے بہت فرقہ ہوگئے ہین کہتے ہین کہ جب رامانوج
نے جین مت کے راجا بہل دیو کی بیٹی کو جسکو برہم راکش چمٹا ہوا تہا - اچہا کردیا
تو وہ اتنا معتقد ہوگیا - پہر انہون نے اون کے جین مندر مین کرشن آدی کی
مورتیان استہاپن کرادین رامانوج کی گدی اور مہٹہ دکہن مین بہت ہین

اس مت کے لوگ بعض لکشمین نراین اور بعض لکشمین کو اور بعض صرف سیتا اور بعض سیتا رام دونون کو پوجتے ہین اور بعض کرشن اور بعض رکمنی کی اوپاسنا کرتے ہین جگن ناتھ اور دوارکا بھی ان کے بہت معتبر ہین اور ہر ایک شخص کے گہر مین سالگرام کے بیٹے اور تلسی کے درخت موجود ہین یہ لوگ اونی اور ریشمین کپڑے پہنکر تنہائی مین اپنے ہاتھہ سے کہانا بناکر کہاتے ہین اگر اون کے کہانا کہاتے وقت کوئی شخص آجاوے تو اوس کو چھوڑ کر زمین مین گاڑ دیتے ہین اور اپنے چیلون کے کان مین گپت منترا وم رامانہہ پہونک دیتے ہین ان کے یہان سلام کا دستور ہاتھہ جوڑ کر داسوسمے یا داسو ہم اور اچاریون کو اسٹانگ ڈنڈوت کرنے کا ہے انکا تلک عجب ڈہنگ کا ہے یعنے گوپی چندن کو جل سے گہسکر دو سیدہی لکیر پیشانی پر بہوون کے درمیان بالون تک کہینچتے ہین اور دونون لکیرون کے حصہ کو دونون بہوون کے درمیان اور ناک سے اوپر آڑی لکیر سے ملا دیتے ہین اور دونون لکیرون کے درمیان رولی سے کہڑی لکیر کہینچتے ہین اس تلک کو یہ لوگ سنکہہ چکر اور گدا پدم کا نشان بتلاتے ہین اور سرخ رولی کی لکیر کو لکشمین مانتے ہین انکا یہ اعتقاد ہے کہ جسکے بدن پر نشان ہووین اوسکے پاس جم کے دوت بہول کر بھی نہین آتے اسی سبب سے ان کے بہت سے لوگ اس تلک کا نشان گرم لوہے سے کرکے بطور چھاپ کے لگواتے ہین اور گلے مین تلسی کی مالا رکہتے ہین یہ لوگ سری بہاشیہ گیتا بہاشیہ ویدارتہہ سنگرہ ویدانت پردیپ ویدانت سار دیشنو نارد پدم گرڑ بارہ پوران اور بہاگوت کو مانتے ہین اور باقی بارہ پورانون کو تامسی کہتے ہین یہ لوگ وشنو کا اوتار لینا بھی مانتے ہین جیسے مچھ بارہ وغیرہ اور اونکی مورتون پر خوشبودار چیزین اور پھول وغیرہ چڑہاتے ہین اور مالا ہاتھہ مین لیکر کسی اوتار کے نام کو جپتے ہین اور اوس کا پہل بیکنٹہہ مین آنند پا جانے کا بتلاتے ہین ۔

ضمن پنجم رودر سمپردائی کا برنن

اس مت کے بانی وشنو سوامی جو برہمنون کو بھی اپنا مرید بناتے تھے ہوئے
ہین اور چیلے ان کے وشنو دیو جی اور وشنو دیو کے گیان دیو جی اور گیان دیو جی
کے نام دیو جی اور ان کے ترلوچن اور اون کے بلبھ سوامی ولد لکشمن بھٹ
ہوئے بلبھ سوامی گوکل مین رہتے تھے اس مت کو گوکل پتھی گوسائین کا مت بھی
کہتے ہین جو سمبت ۱۵۳۵ کے قریب پھیلا اور بلبھ آچاری وشنو کے نام سے مشہور
ہوا بلبھ آچاری جی وزیانگر سے ادہین سپرا ندی کے کنارے آئے اور ایک پیپل
کے درخت کے نیچے جو اب تک موجود ہے اپنا ڈیرہ ڈالا اور علاوہ اس کے کئی
جگہہ متہرا کے گہاٹون وغیرہ اور چنار متصل چنڈال گڈہ کے قلعہ کے ان کے متہہ
اور کنوئین موجود ہین بلبھ آچاریہ جب جاترا کیلئے بندرابن مین آئے تو کرشن بھگوان
نے خوش ہوکر ان کو اپنے درشن دئے اور اپنا گوپال بنایا او سوقت بہت راجے
اس مت کے مرید بن گئے انہون نے شادی بھی کرلی اور انکی اولاد کو گدی
ملنے لگی یہ آچاریہ جی ہنومان گہاٹ پر اشنان کرنے کو اترے کہ وہان روشنی
نمودار ہوئی اور بہت لوگون کے سامنے یہ آکاش مین جاکر گم ہوگئے پرانون
مین اسی طرح لکہا ہے کہ وشنو بھگوان کے بیکنٹھ اور شیو جی مہاراج کے کیلاش
سے کرشن دیو کا گولوک پچاس کروڑ جوجن اونچا ہے اور یہ گولوک مہاپرلے
مین بھی قایم رہتا ہے اور کرشن دیو پرماتما مایا سے الگ شام برن اور پیتامبر اوڑھے
مرلی ہاتہ مین لیکر وہان رہتے ہین اور بعد مرنے کے ایک عورت پرکیرتی کو پیدا
کرتے ہین اور اپنے جسم سے پانچ تت اور سب دیوتا یعنے داہنی طرف سے وشنو
کو بائین طرف سے مہادیو کو برہما کے ہاتہہ سے دہرم کو سانس سے سرشٹی کو مہ

سے لکشمین کو دل سے دُرگا کو وگیا تا سے را دہا کو اپنی بائین کوک سے تینتیس کروڑ
گوپیان رادہاکے بالون کے سوراخون سے اور تینتیس کروڑ گوپ کرشن دیو اپنے جسم کے
بالون سے پیدا کرتے ہین اور بندرابن کے کونجون مین ہمیشہ عیش کرتے ہین اور نوجوان
رہتے ہین بلبہ آچاری کے مت والے گوروا ور چیلے عمدہ پوشاک پہن کر پوجا کرتے ہین
اور راجاؤن کے سمان رہتے ہین یہ مہاراج اپنی چیلون سے سمرپن لیتے ہین اور
بہاری چیلیان گو ُلوک جانے کے اشتیاق مین اپنا تن من دہن کرشن جی کے
ارپن کر دیتی ہین یہ گوشائین جس سے چاہین بہوگ بلاس کرین اور جو عورت سمرپن
لیتی ہے اکثر وہ اپنے رشتہ دارون یا خاوند کے ہاتہ کا بہی پکا ہوا کہانا نہین کہاتی
اور گوشائین جیو مہاراج کے مُنہہ کی اوگلی ہوئی کو بڑا پوترا ور مکتی داتا سمجھکر کہا جاتی
ہین اور یہ لوگ اکثر اپنی کتابون کو پوشیدہ رکہتے ہین اور کرشن جی کی مورتی پر جو خوشبو
لگا کر پان سپاری اور حلوا آگے رکہکر بھوگ کرواتے ہین اور آٹھ وقت کی پوجا کرنی
مناسب جانتے ہین اور بمنزلہ زندہ منش کے سب حرکات خواب وخورش وغیرہ کر
واتے ہین اگرچہ اِن کے یہان آٹہہ قسم کی پوجا واجب ہے لیکن اسکو راجہ اور دولتمند
ہی کراتے ہین عام لوگ صرف ایکدو پوجا کرتے ہین بروز جنم اشٹمی یہ لوگ کرشن جی کا
جنم کہیرے وغیرہ کے اندر شگاف دیکر کراتے ہین اور پنجیری کا بہوگ لگاتے ہین
اگر کوئی بلبہ آچاریہ اوسروز کسی شیو کے مندر کے سامنے آجاوے تو وہ اپنا منہہ
لیتا ہے بلبہ آچاری جیو نے بہی کتابین بنائی ہین جیسے سدہانت رستہ بہاگوت
لیلا بہاشہ انکا نت رستہ کہتے ہین کہ دامودر داس آچاریہ کی داسی یعنی چیلی
نے بوقت شب باستدعا ٹھاکر جیو کے اون کے مندر کا دروازہ کہولا اور داسی
اونکو پنکہا جہلنے لگی تو دامودر داس آچاریہ داسی پر خفا ہوئے پہر ٹہاکر جیو نے
کہا کہ مین گرمی سے تپتا ہون کہلا سکان بنا دے تب دامودر داس نے کہلا مندر

بنوا دیا اور جب تک مندر نہ بن گیا آہار نہین کیا ایک مہاراسٹر عورت دل وجان سے ٹہاکر جی کی پوجا کیا کرتی تہی ایکدن ایک عورت پہول بیچنے والی اون کے سامنے سے چلی گئی ٹہاکر جیو نے مہاراسٹر عورت سے کہا کہ پھول خرید لا وس نے کہاکہ جب پہول بیچنے والی آویگی خرید لاونگی تب ٹہاکر جیو کود کر پہول والی کو پکڑ لائے اور اوسکے پہولون کی قیمت مہاراسٹر عورت سے دلادی بلبہ اچاریہ جیو کے بیٹے بیٹل ناتہہ جیو ہوئے اور اون کے سات لڑکے گردہاری گوبند رائے - بال کرشن - گوکل ناتہہ رگہوناتہہ - یدوناتہہ اور گہن شام ہوئے انہون نے ہی اپنے باپ کے طریقہ پر بہت سے چیلے مونڈے جو گجرات - مالوہ - متہرا - بندرابن - اور کاکشی - اور دوارکا - مین آباد ہین اور لاکہون روپون کا اسباب اور دولت اِن کے مندرہ مین جمع ہوتا ہے اور اِس مت کے چیلے ایکدفعہ سری ناتہہ گوشائین کی خدمت مین جاکر اون کے چرنون مین پڑے رہتے اور وہ گوشائین کندہ ناتراش اور ناخواندہ جاہل مطلق تہا - انکا تلک ں اس شکل کا ہوتا ہے -

ضمن ششم برہم سمپردائی کا برنن

اِس مت کے لوگ صرف دکہن مین رہتے ہین اور مادہواچاریہ ولد مردہنگی بہٹ سے تیلنگی برہمن جو قریب سمت ۱۲۵۶ بارہ سو چہپن کے قصبہ نلود مین پیدا ہوئے اسکا مت اغاز سمجہا جاتا ہے یہ مت کچہ شیودن سے کچہ بشنودن سے مِلتا ہوا چلتا ہے یہ اونکو ہوا کا اوتار کہتے ہین نو برس کی عمر مین انکو اچیت پرچ نے جو برہما کی اولاد مین سے تہا گوروں منتر دیا تھا - گیتا پر بہاشیہ کرکے بدری کا آشرم مین لیجانے کی وجہ سے ویدبیاس جی نے خوش ہوکر تین بڑے سالگرام کے اونکو دئے جن کو انہون نے علیحدہ علیحدہ جگہون مین مٹہہ بناکر قایم کردیے - ادی تی -

مادہیہ تل - سوبرہینہ - اِن کے خاص پرستش گاہ سمجھی جاتی ہے تنتر سار سوتر بہاشیہ وغیرہ ے ۲ کتابین بھی اُنھون نے بنائین بدری کا آشرم مین یہ عرصہ تک رہے اور آٹھہ مندر وہان بنائے جن مین بہت سے اوتارونکی مورتیان اب تک قایم ہین اِن کو اپنے یجمانون کے بیچ ورہن کا اختیار حاصل ہے اس مت کے لوگ چوٹی نہین رکھتے صرف ڈنڈ کمنڈل رکھتے ہین اور گرم لوہے کے چھاپے سے وشنو کی شکل اپنی چھاتی اور بازو پر لگاتے ہین اِن کے مندرون مین علاوہ وشنو جی کی مورتی کے شیوا اور درگا اور گنیش کی مورتیان بھی ہوتی ہین یہ مت عرصہ چودہ سو سال سے جاری ہوا اِس مت کے لوگ اکثر چھوٹی عمر کے بچون کو بھی اپنا چیلا بنا لیتے ہین

ضمن ہفتم سنکادک سمپردائی کا برنن

اِس مت کے بانی نمبارک سوامی ایک وشنو ساد ہو جنکا نام شروع مین بہاشکر آچاریہ ہوئے ہین جنکو لوگ سورج کا اوتار کہتے ہین یہ ایک مہاراسٹر برہمن آرون نامی رکھیشر کے لڑکے تھے جنکی جائے پیدایش قصبہ ہنگر ہے یہ لوگ سری کرشن کو بھی ایشور سرب شکتیمان مانتے ہین اور اس مت کا راماندی یا رامانوجی وشنو سے بہت ہی تہوڑا فرق ہے یہ لوگ بھی اونکی طرح گوپی چندن سے تلک لگا تلسی کی مالا رکہتے ہین اور بھاگوت کو مقدم مانتے ہین نمبارک سوامی بندرابن مین رہتے تھے عالم گیر نے انکی بہت سی سنسکرت کی کتابون کو متہرا مین نابود کر دیا تھا ایک روز سورج نراین اِن کے حکم کے مطابق بوقت شام اوسوقت تک جب تک ایک جینی ساد ہو نے جوان سے شاشترارتھہ کرنے کو آیا تھا کہانا کہا لیا وقت معینہ پر غروب ہوا - اور برابر ایک نیم کے درخت پر بیٹھا رہا کہ جب سے انکا نام نمبارک سوامی پڑگیا ان کے دو فرقہ ہین ایک ورکت یعنی

تاریک الدنیا دوسرے گہرستی اگرچہ نمبارک جی کی گدی دہرو چہتر مین ہے جسکو
اب وبرولیلا کہتے ہین متصل متہرا کے موجود ہے لیکن مشہور گوردوارہ انکا
ایک مقام اورن اور دوسرا سلیم مین آباد ہے رامانوج کے چیلے دیوانند جی اونکے
ہری نند جی اون کے راگہونند جی اون کے رامانند جی ہوئے ہین -

ضمن ہشتم رامانندی سمپردائی کا برنن

اس مت کے آچاریہ رامانند جی ہوئے ہین جو سمبت بارہ سو کے آخیر مین پیدا
ہوئے تھے اس مت کے لوگ رام چندر سیتا لکشمن اور ہنومان کی پوجا کرتے
ہین رامانند جی کے گورو راگہونند جی نے جب ان پر اس بات کا سنگ کر کے
کہ حالت سیاحی مین چھوت پات قایم رکھکر کیونکر کریا سے بہوجن کیا ہوگا اپنے
منہہ سے نکال دیا تو انہون نے بنارس مین گنگا گہاٹ پر بہت سے اپنے چیلے
بنا کر وہان ایک مٹہہ قایم کرلیا جو مسلمانون کے عہد مین مسمار ہو گیا - یہ لوگ وشنو
اور اون کے اوتارون کو مانتے ہین اور کئی ایک مٹہہ ان کے چیلون کے اب تک
وہان موجود ہین یہ لوگ آپسمین جے سیارام یا سیتا رام کہتے ہین ان کے چیلے اگرچہ
بہت سے ہین لیکن خاص بارہ چیلے مفصلہ ذیل مشہور ہین - آسانند - کبیر جولاہے
رہی داس چمار - پیپا راجپوت - ایشور آنند - سکہانند - بہوآنند - ہر قوم کا آدمی
انکا چیلہ ہو سکتا ہے انکا یہ عقیدہ تہا کہ جب نارا ین نے مچھ سور کا اوتار لیا تو ان
کے چیلے چمار جولاہے وناٰئی ہونے مین کیا ہرج ہے رامانندی لال ریکہا کی
لکشمی یعنی رادہا کا چنہ اور ہردیہ مین نارا ین یعنے سری کرشن کا چنہ کہینچتے ہین ایک
لتہا ایسی بہگت مال مین لکہی ہوئی ہے کہ ایک منش درخت کے نیچے سوتا سوتا
مرگیا اوپر سے کاگ نے بیٹ کردی وہ للاٹ پر تلک آکار ہو گئی جنم کے دوت

اور وشنو کے دوت مین جہگڑا ہوا وہ کہتے تہے کہ ہم جم لوگ کو اسے لیجاوین ہنے
اور وشنو کے دوت کہتے تہے کہ ہم بیکنٹھ مین لیجاوینگے کیونکہ اسکے ماتھے
پر وشنو کی تلک ہے جم کے دوت چپ ہوکر چلے گئے اور وشنو کے دوت اسکو
بیکنٹھ مین لیگئے دیکہو جب بیٹ کے تلک کا یہ مہاتم ہے تو جو آپ لوگ لگاتے ہون
وہ تو بیکنٹھ سے بہی آگے جانے کے ادہکاری ہون گے پہر تو وشنو ون کو بجائے
تلک کے سارے مکہہ کو کالا پیلا کرنا چاہئے رامانند جی نے کوئی کتاب سنسکرت
مین نہین لکہی البتہ ان کے چیلون نے چند کتابین اپنے ملک کی زبان مین
بنائی ہین منجملہ ان کے چیلون کے پیپا راجپوت گاگرون کا راجا تھا سری کرشن جی
کے درشنون کے لئے سمندر مین کود پڑا - اور وہان ایک چہاپ ان کو سری
کرشن جی نے دی اور کہا کہ جسکے بدن پر اسکا نشان ہوگا وہ آواگون سے چہوٹ
کر مکتی کو پہونچ جاوے گا جواب دوارکا کے پجاریون کے پاس موجود ہے
سو ایشور آنند کو ایک ملیچہ نے گوشت کی روٹی دیدی تھی جو اون کے منہہ مین
جاکر تلسی کی پتی بن گئی تہی دہنا جاٹ نے ایک پتہر کو بشنو سمجہ کر اوسکی پوجا
کی تہی کہ جس کے سبب سے بلا تخم ریزی اوسکے کہیت مین گیہون کی کاشت
بہت عمدہ پیدا ہوگئی تہی ان بارہ چیلون کے علاوہ نابہاجی ڈوم ٹرے جو اس
مت کے بڑے بہگت ہوے ہین جنم کے اندہے تھے مگر اوگرداس اور کپیل
وشنون کے پانی چہڑک نے سے اوسکی آنکہین اچہی ہوگئی تہین اور بعد تعلیم
اور تدریس کے انہون نے اون سے گورو منتر لیکر کتاب بہگت مال کو بنایا
عمر ان کی دو سو پچاس کی تہی اور بعض کے نزدیک اس سے بہی زیادہ تھی
کیونکہ اکبر بادشاہ کے زمانہ مین یہ موجود تھے اور شاہجہان کے وقت مین گوسائین
تلسی داس سے بندرابن مین بہی ملے تھے سورداس جی نے بھی جنکی قبر موضع

تیر پور علاقہ بنارس مین موجود ہے اسی ست کے انوسار وشنو کی تعریف مین
سوالاکہہ اشعار یا اشلوک مین لکھی ہے دوسرے سورداس جی جو اکبر کے زمانہ
مین موجود تھے کل پرگنہ سندیلہ کا محاصل جسکے تؤامین تھے بندرابن کے مدن
موہن مندر مین روانہ کرلئے اور صندوق مین ایک پتھر بند کرنے کی وجہ سے
دیوان ٹوڈرمل کی نگرانی مین قید رہے مگر کچہ عرصہ بعد اکبر بادشاہ نے اون کو چھوڑ
دیا اور وہ بندرابن کو چلے آئے اس مت مین تلسی داس جی قوم کے سرورے
برہمن بڑے بہگت مشہور ہوئے ہین جنکی جائے پیدائش حاجی پور علاقہ چترکوٹ
مین ہے روایت ہے کہ یہ اپنی زوجہ کے طعن سے گیانی ہوکر اول بنارس اور
وہان سے چترکوٹ کو چلے آئے اور وہان ہنومان جی سے ملاقات حاصل کی
جب شاہجہان بادشاہ نے ان کے دئے ہوئے عجائبات جو انہون نے بطفیل
ہنومان جی کے رامچندر سے حاصل کئے تھے ان مین نہ دیکھے تو ان کو قید کرلیا
مگر بعدہ بدین وجہ کہ لاکہون بندر بادشاہ کے جیلخانہ کو توڑنے لگے بادشاہ نے
عذرخواہ ہوکر رہائی دی اور حسب ہدایت ان کی دہلی کو چھوڑکر کہ وہ رامچندر جی
کا استہان تہا شاہجہان آباد کو آباد کیا۔ بعد ازان انہون نے بندرابن آکر نابہا
جی سے ملاقات حاصل کی اور پہر یہ راجہ صاحب بنارس کے دیوان ہوگئے اکتیس
برس کی عمر مین قریب سمبت ۱۶۳۱ سولہ سو اکتیس کے انہون نے راماین تصنیف کی تہی
بنارس مین سیتارام کا مندر اور مٹہہ ان کا بنایا ہوا اب تک موجود ہے اسی جگہہ
انہون نے بعمر اسی برس سمبت ۱۶۸۰ سولہ سو اسی وفات پائی جیدیو جی نامی سکہہ
کنڈ بلو اسی ست کے ایک اور بہگت ہوے ہین جن کے پاس ایک برہمن اپنی
لڑکی پدماوتی کو جسکو وہ جگنا تہہ پوری کی نذر چڑہانے کو لئے جاتا تہا اور جگنا تہہ
جی نے یہ ہدایت کی تہی کہ تو اس لڑکی کو جیدیو جی کو دیدے لیکر آیا مگر انہون

نے قبول نہ کی لیکن جب وہ خواہش نفسانی سے ان کے عشق مین مرنے پر آمادہ ہوگئی تو اُنہون نے قبول کر لی ایک مرتبہ یہ گہر بیٹہے ہوئے گوبند گیت بنا رہے تہے جب اِن سے پورا نہوا تو ان کی عدم موجودگی مین اِن کی جورو کے سامنے خود کرشن جی آکر اوسکو بنا گئے چورون نے ایکمرتبہ اِن کے ہاتہہ کاٹ ڈالے تہے مگر راجا نے اونکو مرہم پٹی لگا کر اچہا کر دیا تہا گانون انکا اگرچہ گنگا جی سے اٹہارہ کوس کے فاصلہ پر تہا مگر بخیال تکلیف اِن کے گنگا جی خود گانون مین بہنے اوس کے نیچے آکر بہنے لگی تاکہ میرے بہگت کو تکلیف آنے جانے کی نہ ہو -

ضمن نہم راوہا بلبہی مت کا برنن

اِس مت کے بانی ہر بنس جی جنکا ایک بہت بڑا مندر او مٹہہ سمبت [۱۶۴۱] سولہ سو اکتالیس کا بنا ہوا بندرابن مین اب تک موجود رہے ہوئے ہین اِس مت کے لوگ کرشن دیو کو راوہا بلبہ کی پیاری نام سے پوجتے ہین بہاگوت پُران مین لکہا ہے کہ پرماتما نے اپنے دہنے جسم سے کرشن اور بائین سے رادہا کو بنایا ہے اور ان دونون کی محبت سے دنیا اور جیو آتما کو پیدا کیا ہے رادہا سودامانامی ایک دوسری گوپ رادہا کی بد دعا سے راچہس بنگئی اوسکا نام سنکہہ چوڑ ہوا سودامانے بہی رادہا کو بد دعا دی بندرابن مین ویش برن مین برکہہ بہانو کی جورو کیلاوتی کے پیٹ سے پیدا ہوئی رادہا کی عمر شادی کے وقت [۱۲] برس کی اور کرشن جی چودہ [۱۴] برس کی تہی مگر سودہاما کی بد دعا سے رادہا گولوک کو چلی گئی اور کرشن بہی اون سے وہان جا ملے کتابین ان کی اکثر برج بہاشا زبان مین ہین البتہ ایک کتاب رادہا سودہاما ندہی سنسکرت مین ہے تلک انکا مثل بلبہ چاریون کے ناک کے اوپر بیچ مین ایک سیاہ بندی لگائے ہوئے ہوتا ہے +

ضمن دھرم بنگالہ کے ویشنون کا برنن

بنگالہ کے ویشنو خاص کرشن دیو کی پوجا کرتے ہین - اودیانند اور نیتانند جو ویراگی
وار بھی تھے سمبت ۱۵۰۰ مین اونہون نے اِس مت مین چند باتین نئی پیدا کین اور
چیتن نامی ایک سنیاسی کی امداد سے اِنکا مت ترقی پر ہوا - جسکا ذکر کتاب
چیتن چرتر مولفہ برنداین داس مین موجود ہے جو بنگلہ زبان مین ہے روایت ہے
کہ چیتن سنیاسی برہمن کل مین سمبت ۱۵۴۲ مین عرصہ تیرہ ماہ کے بعد اپنی مان کے
پیٹ سے پیدا ہوے تھے اور بوقت پیدایش چاند کو جو گرہن لگ رہا تھا وہ موقوف ہوگیا
تھا اِس لئے لوگ اودیانند کو کرشن کا اوتار نیتانند کو بلرام کا اوتار خیال کرتے ہین چیتن
سنیاسی نے اگرچہ اپنا بیاہ بلبا چاری کی لڑکی سے کیا تھا لیکن جو بیس برس کی
عمر مین انہون نے گرہست چھوڑ کر بیراگ لیلیا تھا چھ سال تک متھرا اور جگن ناتھ
پوری مین انہون نے اوپدیش کیا اور اپنی مت کو ترقی دی بعدہٗ یہ بنگالہ چھوڑ
نیلاچل مین جاکر بارہ برس تک جگن ناتھ جی کی پوجا مین مصروف رہے بہت
دھیان اور شاشتر ارتھ کرنیکی وجہ سے جسم اِنکا بہت لاغر ہوگیا تھا اور اکثر کہا
کرتے تھے کہ کرشن مع گوپیون کے میرے سامنے کھڑے ہین ایکمرتبہ یہ غشی کیحالت
مین جمنا مین کود پڑے مگر ڈوبے نہین بیالیس برس کی عمر مین کہین غائب ہوجانے
کیوجہ سے اِن کے چیلون کو یہ گمان ہوا کہ وہ بیکنٹھ مین چلے گئے اودیانند کی اولاد
شانتی پور مین گوشائین کہلاتی ہے اور نیتانند قوم سے راڈھے برہمن تھے جنکی اولاد
موضع کھردا متصل اچانک علاقہ کلکتہ مین موجود ہے بنگالہ کے ویشنو چیتن -
اودیانند - اور نیتانند کے علاوہ اور چھ گوشائین کو بھی اپنا گورو مانتے ہین جن کے
نام یہ ہین - روپ - سناتن - جیو - رگھوناتھ بھٹ - رگھوناتھ داس -

گوپال بہٹ - بندرابن اور متہرا مین انہون نے کئی ایک مندر بنائے ہین اور راداہا
مادہو - ہری سروپ - راما نند - جو اسی مت کے اوپاشک ہوئے ہین بنگالہ مین
اکثر وہ ایشور کی جگہہ مانے جاتے ہین چوسٹہہ مہنت اس مت کے بڑے شاعر ہوئے
ہین اس مت مین قومیت کا کچہہ فرق نہین ہے کیونکہ مسلمانون کو بہی انہون نے چیلے
بنائے تہے مگر بعدہ یہ رسم مسدود ہوگئی انکا عقیدہ ہے کہ ایشور ذات اور قوم کو نہین دیکہتا
ہے ذات کا تفرقہ اِن کے سادہو برن مین اب تک نہین ہے حلیم الطبع رہنا خدمت
کرنا - دیوتا سے الفت - عوام سے محبت - کرشن کی پوجا - اِن پانچ باتون کو بہگتی
خیال کرتے ہین - صبح و شام دو وقت اِن کی پوجا کے ہین گورو کو یہ لوگ ایشور سے
بہی زیادہ مانتے ہین اوپاشنا بغرض حصول مکتی کرتے ہین کتابین انکی اکثر سنسکرت
اور بنگلہ زبان مین ہین جو روپ اور سناتن نے بنائی ہین - دوگنڈہ - مادہو نا ٹک
للتا - مادہو - اجول نیل منی - دان کیل - کومدی - اشٹ - دس نیلا کہند - پدماوتی
گوبند وردہاولی - متہرا مہاتم - ناٹک لکشمن لگہو بہاگوت - ہری بہگت بلاس
رسامرت - سندہو - یہ انکی مشہور کتابین ہین علاوہ اِن کے بہاگوتامرت سدہانت
سار وغیرہ اور بہی بہت سی کتابین جو رگناتہہ داس کی بنائی ہوئی اون کی مت
مین موجود ہین تلک انکا دو کہڑی لکیرین ماتہے پر کہنچکر بہون کے ناک کی جڑ سے ملا کر
ہوتا ہے گلے مین کنٹہی یعنے تلسی کی مالا رکہتے ہین اور رادہا اور کرشن کے نام کی بر نجی
چہاپ اپنی چہاتی پر اور باہون پر لگاتے ہین اس مت کے گورو اور گوشائین
سب عیال دار ہوتے ہین مگر بیراگی ہوکر اکثر گہرست بہی چہوڑ دیتے ہین اور رادہا کرشن
پر اکثر ان کے نام ہوتے ہین جیسے رادہا رمنی رادہا بالی وغیرہ بود باش اِن کی اکثر
متہرا اور بندرابن کے آس پاس ہے بنگالہ مین اس مت کے تین فرقہ ہین سمپتی
دا ایک کرتا بہج سادہو رج - سمبتی دا ایک فرقہ کے لوگ سر منڈوائے رکہتے ہین

اور تلک کچھ چھوٹا لگاتے ہین اور آزاد مرد عورت ایک گہر مین رہنے کو برا نہین سمجھتے بلبیا پاریون کی طرح اِن کو بہی چیلے بنانیکا منصب حاصل ہے کرتا بھج ست کو رام سرن پال نے سمبت ۱۸۳۹ مین جاری کیا تھا جو قوم کا گوالا اور موضع گہوش پارہ علاقہ بنگال کا رہنے والا تھا یہ لوگ کرشن جی کی اوپاسنا کرلیتے ہین اور گورو کو ایشور سمان مانتے ہین سرن پال نے اپنا نام مشہور کرنے اور ایک جدید گدی بنانے کی وجہ سے شاید اِس مت مین یہ تفریق وتقسیم پیدا کی ہو چنانچہ اِس کے بعد اسکا بیٹا دلال پال گدی پر جانشین ہوا۔ اِن کی چیلیان عورتین بہت ہوتی ہین قومی تفرقہ وہ کچھ نہین گنتے اور وجہ یہ ہے کہ بزانست اون کے انکا منتر مریض کا مرض دور کردیتا ہے اور بے اولاد کو صاحب اولاد سادھو ج اپنے سب کام پوشیدہ رکھتے ہین اگرچہ مفصل حال انکا معلوم نہین لیکن تین مندر اِن کے ایک ندیا مین جو چیتن کا ہے دوسرا اسکا مین جو نیتانند کا ہے تیسرا اگر دوپ مین جو گوپی ناتہہ کا ہے موجود ہین یہان ایک میلہ ہر سال ماہ چیت ایسا ہوتا ہے جسمین قریب ایک لاکہہ آدمی کے جمع ہو جاتے ہین —

ضمن یازدھم کبیرپنتھی فرقہ کا حال

کبیر جی کا مت معروف ومشہور ہے مورتی پوجا کو انہون نے کہنڈن کیا مسلمان اور برہمنون کے خود غرضانہ مثایل کو بخوبی رد کیا کبیر جی کا وعظ عوام کے دلون پر ایسا موثر ہوا کہ جسکا بیان نہین ہوسکتا کہ گورو نانک جی نے جو اِن سے بہت پیچھے ہوے ہین اپنے مذہب کی بنیاد انہین کے اصولون پر ڈالی اِن کے معتقد انکی پیدائش ایک رانڈ برہمنی کے پیٹ سے بلا اتصال کسی مرد کے صرف رامانند جی کی دعا سے تبلاتے ہین اور اِن کے معتقدون کا عقیدہ تھا کہ یہ ایشور کے اوتار تھے اور

سر نامی تالاب سے جو بنارس کے متصل واقع ہے ایک جولاہے نے ان کو اوٹھا کر پرورش کیا تھا بڑے ہونے پر رامانند جی کے چیلے ہو گئے تھے اور بادشاہ نے ان کے کافر ہو جانیکی خبر سنکر ان کو اپنے دربار مین طلب کیا اور بجرم نکرنے سلام کے گردن زدنی کا حکم دیا مگر یہ نہ دریا مین ڈوبے نہ آگ مین جلے بادشاہ حیران ہو کر معافی قصور کا خواہان ہوا اور بہت سا روپیہ اور جاگیرین دینے لگا مگر انہون نے کچھ نہ لیا پہلا نام کبیر جی کا گیانی بھی بتلاتے ہین بعض کے نزدیک تین سو برس یہ دنیا مین رہے ہین انتقال انکا موضع مگہر مین ہوا جو متصل گورکھپور کے واقع ہے بعد انتقال جب باہم ہندو اور مسلمانون کے جلانے اور دبانے پر انکی لاش پر جھگڑا برپا ہوا تو یہ خود بنظر رفع تکرار سب کے سامنے زندہ موجود ہوے پھر غائب ہو گئے اور بجائے لاش کے سب کو پہول پڑے نظر آئے آخر اون کے دو حصے ہو کر نصف کو بیر سنگہ بنارس مین لیگئے اور اوسکی سمادہی بنوادی کہ جو کبیر چوری کے نام سے اب تک مشہور ہے اور نصف ثانی علیخان پٹہان نے لیجا کر موضع مگہر مین اوسکی قبر بنوادی اور اوسکے لئے جاگیر مقرر کر دی کہ جسکی آمدنی کبیر چوری والے بہی لیتے ہین کبیر پنتھیون مین سوائے بھجن وغیرہ کے اور کوئی طریقہ اوپاسنا کا مقرر نہین ہے یہ لوگ اپنے تئین ویشنو بتلاتے ہین مگر مورتی پوجا اور ہنود کے دیوتاؤن کو بالکل نہین مانتے سلام کا طریقہ ان کے یہان ایک کی طرف سے بندگی اور دوسری جانب سے بجواب اوس کے گورو کی دیا کا ہے اس مت کے مہنت سر پر ٹوپی رکہتے ہین اور بعض گوپی چندن کا تلک بہی لگاتے ہین اور کنٹھی و مالا رکہنے کو یہ لوگ کچھ عیب نہین سمجھتے اس مت کی کتابین اکثر دوہے و چوپائی وغیرہ مین بزبان بھاشا ہین سنکہہ ندہان ۔ گورکہہ ناتہہ کی گوشٹی ۔ کبیر بانجی ۔ رامانند کی گوشٹی انند رام ساگر ۔ شبداولی ۔ منگل ۔ بسنت ۔ ہولی ۔ ریختی ۔ جھولنے ۔ کہارے

ہنڈول - بارہ ماسے - چاچر - چونتیسے - بنی ساکھی کبت الف نامہ - اسی
ساکھی کبیت بیجک یہ انکی مشہور و معروف کتابین ہین جنکو بڑے بڑے بھگت
پڑھتے ہین ان کے علاوہ اور بھی بہت سی مشکل کتابین ہین جن مین سے کچھ تو
خاصکر کبیر جی کی بنائی ہوئی ہین اور کچھ ان کے چیلاون کی کتاب بیجک مین
کبیر جی کی مت کا حال پورا پورا درج ہے سرشٹی کی اتپتی مین یہ لوگ ایشور
اور اوسکی مایا کا تعلق خیال کرتے ہین مگر اکثر ہنوز مختلف پیچ در پیچ بھی مایا اور برہم
سے اظہار سرشٹی کا مانتے ہین یہ لوگ صرف ایشور کو مانتے ہین اور آواگون کو سچا
جانتے ہین ان کے نزدیک دنیا کو دل سے ترک کر دینا اچھا ہے گورو کی ان لوگون مین
بہت قدر ہے بعض لوگ کبیر جیو کی پیدائش پھولون سے بتلاتے ہین اور راستے مین
پھول ہونا بتلاتے ہین اور کوئی جولاہا انکا پال لنے والا ہوا یا تو راما نند جیو نے اوسکو
بڑی عورت کے پیدا ہونے کے سبب سے جولاہے کو دیدیا تھا اوس نے اونکو پھولون
کے بیچ مین سے اوٹھا کر پالا - محبت ہے یہ کبیر جیو جولاہے کے یہان پرورش پاکر
بھجن گہرے اور ایشور کی اوپاسنا کرتا رہا پرنتو تمریا وان نہین ہوا - اس مت کی
بارہ شاخ ہین شرت گوپال داس مولف کتاب سکھ ندہان جن کے چیلے بنارس
کی کبیر چورہ اور مگنیر کی سمادہی اور جگن ناتھ پوری اور دوارکا کی گدی پر ہین
بھگوان داس مصنف بیجک جن کے چیلے دہنوتی کی گدی پر ہین - نراین داس -
چوڑامن داس - جنکی گدی پر اون کے غلام کا لڑکا ہے - جگو داس جی جنکی گدی کٹک
مین ہے جیون داس جنہون نے ست نامی ایک مت چلایا - کمال جنکی
گدی بمبئی مین ہے اور جسکو کبیر جی کا لڑکا بتلاتے ہین - ٹاکسالی جس کی گدی
گیان جنکی گدی مہنی مین یعنے سہسرام علاقہ بنارس کے نزدیک ہے جہان
کلوار ذات کے سکہونکی بود باش ہے صاحب داس جنکی گدی کٹک مین ہے

نیتا نند - کمال ناد - اِن دونون کی گدیان دکہن مین ہین کبیر چوڑا علاقہ بنارس
مین انکا سب سے بڑا مقام ہے جہان ایک بہت بڑا میلہ ہوتا ہے جسمین قریب
پینتس ہزار کبیر پنتہی کے جمع ہوجاتے ہین اور سبکو کہانا ملتا ہے - مہاراج بلونت
سنگ وجیت سنگہ اِن کے بڑے مددگار تھے اِس مت کے فصیر بہیک نہین مانگتے
اور یہ لوگ صرف ہندوستان اور اوس کے وسط مین رہتے ہین بنگالہ مین نہین مین

ضمن دوازدہم خاکی وشنوؤنکا بیان

اِس مت کا بانی کپل چیلہ کرشن داس کا تہا اس مت کے لوگ ہر جگہہ پر نہین
صرف کہین کہین فرخ آباد کے گردنواح مین رہتے ہین مگر اون کی خاص جگہہ
اجودہیا جی مین ہنومان گڈہی ہے یہ لوگ اکثر بیراگیون مین ملے رہتے ہین
سمادہی اِن کے گورو کی جیپور مین ہے کوئی کتاب اس مت مین موجود نہین
ہے اِس مت کے لوگ اکثر بدن پر خاک ملے رہتے ہین اور کپڑے بھی مٹی اور
خاک مین رنگے رکہتے ہین اِس مت کے لوگ جو سیاجی کرتے ہین اکثر وہ ننگے
رہتے ہین اور جٹا بڑہائے رکہتے ہین خاکی لکڑیکی لنگوٹی لگا جٹا بڑہا دہونی تپا
ننگے کے سمان دہیان اوشتہت ہوتے ہین - گانجہا بہانگ چرس کے دم لگا
لال نیتر کر رکہتے ہین اور مانگ کہاتے ہین اور اودیا دان ادہ مودہ ہوتے ہین اور
یہ لوگ بنا نشہ پہر مار لڑنا کہانا سونا جہانجہ پٹیا گہنٹا گہڑیال سنکہہ بجانا دہونی جلانا نہانا
دہونا سب دشاون مین گہومنے کے سوائے کچھ نہین اچہا کام کرتے اور بڑے
سورکہہ اور نیچ آدمی ہوتے ہین کیول خاک رما کر بیراگی خاکی ہوجاتے ہین اور جو
ایک کسیجگہہ مٹہ مین رہتے ہین وے کپڑے بہی پہنتے ہین یہ لوگ رامچندر اور ہنومان
کی پوجا اور اوپاشنا کو لازمی جانتے ہین اِن کا بیان ہے کہ راما نند جی کے چیلے

آسہانند اور اون کے کرشنانند اور کرشنانند کے کپل اور کپل کے ملوک داس بھی ہوے ہین +

ضمن سیزدہم ملوک داسی مت کے بیان مین

ملوک داسی گورو اکثر گرہستی اور رامانندی کے ہوتے ہین لیکن ان کے مت مین چندان فرق نہین ہے چنانچہ تلک بہی ان کے رامانندیون سے کچہ چھوٹے ہوتے ہین یہہ لوگ بہگوت گیتا کا پاٹ اور رام چندر کے استوتر پڑہا کرتے ہین اس مت کے لوگ بہت جگہون مین ہین -

اور بشنو پدان کی بہاشا مین بہت ہین ملوک داسی اکثر کتاب دسرتن مصنفہ ملوک داس کو پڑہتے ہین اور سبطرح کا بنج بیوہار کرتے ہین ملوک داس قوم سے دیش یعنے بنئے تھے اونکی یہ کہاوت مشہور ہے - دوہا -

اجگر کرے نہ چاکری پنچھی کرے نہ کام + داس ملوکا یون کہے سب کے داتا رام

مقام خاص ان لوگون کے اکثر کٹرہ مانک پور جگن ناتھ پوری مین ہین ملوک داس موضع کہڑا مین پیدا ہوئے تھے انتقال انکا بعض موضع کڑا مین اور بعض جگناتھ پوری مین بتلاتے ہین جہہ انکا جگناتھ پوری مین ہے جاتری جو یہان آیا ہوگا اوس نے ملوک داس کا ٹکڑہ اور کبیر کی کہچڑی ضرور کہائی ہوگی گدی ملوک داس کی کڑا مانک پور مین ہے دسوین پشت تک اونکی اولاد قایم رہی ہے ملوک داس کے بعد رام سنیہی اون کے بعد کرسن سنیہی پہر ٹہاکر داس پہر گوپال داس پہر کنجبہاری پہر رام ساہو پہر شیو پرشاد داس پہر گنگا پرشاد داس اب معلوم نہین کون ہے اولاد اوس پر قایم ہوئی ہے پراگ - راج - کاسنی - بندرابن اجودہیا جی وغیرہ مقامات مین ان کے بہت سے مندر اور مٹھ موجود ہین

رامانک پور مین ایک مسافر خانہ اور ایک مندر رامچندر جی کا اور وہ گدی
تکیہ جسپر خاص ملوک داس بیٹھے تھے اب تک موجود ہے اِن مین ناتھون کا منتر

नमः शिवाय: नारायण नमः

خاکیون کا منتر- श्रीरामचन्द्राय नमः अथवा सीतारामाभ्यानमः

رامانندیون کا منتر- श्रीराधे कृष्णाभ्यां नमः अथवा

کرشن اوپاسکون کا منتر- नमो भगवते वासुदेवाय

بنگالیون کا منتر- गोविन्दाय नमः

خاکی رات دن لکڑی اور کنڈہ جلایا کرتے ہین ایک مہینے مین ایک روپیہ کی لکڑی
پھونک دیتے ہین اگر ایک روپیہ ماہواری کے کپڑے پہنے تو آنند مین رہین اپنا
نام تپسوی رکھا ہوا ہے اِن کی ساکھا- اوکھنڈ- سوکھنڈ- گوڈریہ- جماعت
واسوترہ شاہی اور اکالی کان پھٹے جوگی- اوگھڑ سب ایک سے ہین یہ اس آریہ
ورت دیس کا اِن اوپکار کرکے بڑی ہانی کر رہے ہین-

ضمن چہاردہم دادو پنتھی مت کے بیان مین

یہ شاخ بھی رامانند ہی کے مت کی ہے رامانند کے چیلے کبیر کبیر کے کمال کمال کے
بمال بمال کے بوڈھن اور بوڈھن کے دادو اس حساب سے چھٹی پشت مین رامانند
کے دادو جی ہوئے دادو جی جو اِس مت کے بانی ہوئے ہین بوڈھن کے چیلے
تھے اِس مت کے لوگ رامانندی ویشنوون مین شمار کئے جاتے ہین اور ذات
کے دھنئے تھے جائے پیدائش انکی احمد آباد گجرات ہے بارہ برس کی عمر مین یہہ
مقام سانبھر علاقہ اجمیر مین آئے اور تیلی کا کام کیا کرتے تھے سینتس برس کی عمر مین
الہام کے موافق یہ نرین پر پہاڑ پر جا بیٹھے جو اسی علاقہ مین ہے اب سب لوگ

ویدست کو چھوڑ کر دادو کے مت مین مکتی مان لی ہے جب ست اوپدیشک نہین
ہوتا تو ایسے ایسے بکھیڑے چلا کرتے ہین ایک رام سنہی مت شاہ پور سے
چلایا جو اسیکی شاخ ہے اونہون نے سب وید وکت دہرم کو چھوڑ کر رام رام
پکارنا اچھا سمجھا ہے سورتی بن رہے ہین اور استریون کے ساتھہ زیادہ رہتے
ہین - چند روز بعد غائب ہوجاے پر ان کے چیلون کو یہہ گمان ہوا کہ وہ ایشور
مین محو ہوگئے دادو جی سمبت ۱۶۰۰ کے قریب اکبر کے زمانہ مین ہوے ہین -
یہ لوگ ویدانت مت پر چلتے ہین مگر مورتی پوجا نہین کرتے اور نہ کنٹھی باندہتے
ہین ٹوپی ایسی پہنتے ہین جس سے معلوم ہوجاوے کہ یہ دادو پنتھی ہین راجپوتانہ
کی طرف یہ لوگ بہت رہتے ہین اگرچہ شاخین انکی بہت ہین مگر تین مشہور ہین
ورکت تیغی ازاد - ناگے جو ہتھیار باندہتے ہین اور راجونکی نوکری کرتے ہین جیسے
جیپور مین ایک فوج انہین لوگون کی ہے بسترد ہاری جو ہر قسم کا دنیاوی کارو
بار کرتے ہین بعض لوگ اس مت کے بعد مرگ حسب ہدایت متوفی اوسکو
جنگل مین بہی ڈال آتے ہین موضع نرین علاقہ جے پور مین جہان دادو جی کی گدی
ہے ایک میلہ ہر سال پہاگن سُدی کو ہوتا ہے جو پندرہ دن تک برابر رہتا ہے
ان کو کبیر پنتہیون سے بہت محبت ہے چنانچہ یہ لوگ کبیر جی کی جاترا کو بھی جاتے
ان کی کتابون مین بسواس عقیدہ بچار غور وغیرہ کی بہت کچھ تشریح لکھی ہے -

ضمن پانزدہم ریدا اسی مت کے بیان مین

ریداس چمار چیلے رامانند نے یہ مت کھڑا کر کے اپنی ذات کے لوگون کو وعظ
کرنا شروع کیا رہی داس نے اپنے گورو رامانند کو کسی ایسے بنئے سے جسکا لین
دین چمارون کے ساتھہ تھا بھوجن لا دیا تھا اسوجہ سے چمار کے گھر جنم لیا تھا حالت

طفلی مین وہ دودہ نہ پینے کی وجہہ سے رامانند نے اِن کو پہچان لیا کہ وہی برہم
چاری ہے جو میرے واسطے اوس بنیئے سے بہوجن لایا تہا آخر کان مین منتر
پہونکنے کی وجہ سے یہ دودہ پینے لگے رہی داس کو جو اپنے کاروبار مین منافع
ہوتا تہا وہ سب سادہون کو کہلا دیا کرتے تہے قحط مین بہگوان نے بشنو کا روپ
دہرکر اِن کو الگ پارس پتہر دیا مگر انہون نے اوسکو بیکار سمجہکر ایک کونہ مین
ڈالدیا ایک سال بعد بشنو جی پہر اوس کے بہت سی اشرفیان ڈال گئے
اور خواب مین کہا کہ تو انکو اپنے کام مین لا تب رہی داس نے اون سے ایک
مندر بنوایا بشنو مہاراج نے اپنے بہگت کو مشہور کرنیکی وجہہ سے اوسکی شکایت
برہمنون کی معرفت راجہ سے کرادی چنانچہ راجا نے رہی داس کو بلاکر
کہا کہ تو چمار ہوکر سالگرام کی پوجا کیون کرتا ہے اسکو تو دیدے رہی داس نے
حکم تسلیم کیا مگر رہی داس کی پرارتہنا سے سالگرام پہر اوسکی گود مین کودکر آبیٹہے
راجا نے یہ دیکہکر برہمنون کو حکم دیا کہ تم سب یہان سے نکلجاؤ ایکروز برہمن سماة
جہالی رانی چتورگڈہ کے یہان کہانا کہاتے تہے وہان بہی ناحی برہمنون نے رہی
داس موجود پایا جسپر وے سب شرمندہ ہوکر آخرکار اوس کے چیلے بن گئے

ضمن شانزدہم سینا پنتہی مت کے بیان مین

سینا رامانند جی کا چیلہ اور قوم کا حجام تہا اِس مت کے آدمی اگرچہ فی الحال
کہین نظر نہین آتے لیکن پیشتر سینا اور اوسکی اولاد عرصہ تک مادہوگڈہ کے
راجون کے گورو رہے ہین روایت ہے کہ سینا ایکروز سادہون کی باتون مین
مشغول تہے وشنو بہگوان بخوف ناراضگی راجہ اوپر طرفی سینا نائی کے بجائے
اوس کے خود اوسکی شکل مین روپ دہرکر بستہ بغل مین لے راجا کی حجامت

بنانے کو چلے گئے حجامت نہونے پائی تہی کہ اصل سینا بھی دیر کی وجہ سے
ہراسان وپریشان وہان آپہونچا پہلے راجا متحیر ہوگیا مگر بعد مین عقل سے
دریافت کر سینا حجام کے قدمون پر گر پڑا اور اوسکو اپنا گورو دیو بنا لیا اور دیو
کے مقابل پر نظر کر ذات کے تفرقہ کو کچھ چیز نہ سمجھا۔

ضمن ہفتدہم میرابائی کے بیان مین

یہ مت بلبہاچاری وشنو کی ایک شاخ ہے گورو نانک اور کبیر پنتہون کی کتابون
مین اس کے کلام اکثر لکھے ہین میرابائی میرتے نگر کے راجا کی لڑکی تہی اودیپے
پور کے مہارانا سے اسکی شادی ہوئی تہی اور ساس اسکی دیوی کی پوجا کیا کرتی
تہی ایک مرتبہ ساس کے حکم کے بموجب دیوی کی پوجا نکرنے کی وجہ سے
علیحدہ محل مین رہی گئی اور ہر روز رنچہوڑ کی پوجا اور دہیان کرتی تہی اکبر بادشاہ
بہی ایک مرتبہ اسکی بہگتی کی تعریف سن اس کے درشنون کو آئے تھے میرابائی
جاترا کی غرض سے اول بندرابن اور پہر وہان سے دوارکا کو گئی مہارانا صاحب نے
بہت سے برہمن اوسکے بلالینے کو دوارکا مین بہیجے مگر میرابائی وہان مورتی سے
پرارتہنا کر رہی تہی کہ یکایک وہ پہٹ گئی اور میرابائی اوسمین سما گئی رانا صاحب
نے یہ حال سنکر اوسکی مورتی اودے پور مین بنوا دی جو اب تک موجود ہے
اور جسکی پوجا کرشن جی یعنے رنچہوڑ کی مورتی کے ساتہ ہوتی ہے۔

ضمن ہیجدہم سکہی بہاؤ کے بیان مین

اس مت کے جاری کرنے والے کا نام معلوم نہین مگر دراصل یہ مت رادہا
بلبہی وشنو کی ایک شاخ ہے اس مت کے لوگ کرشن کے اوپاشک ہین

مگر راد ہا سے زیادہ محبت رکہتے ہین عورتون کیطرح یہ لوگ زیور پہنتے ہین عیال دار نہین ہوتے آزاد ہوتے ہین اگرچہ یہ لوگ سب جگہہ نہین مگر جیپور بنارس بنگالہ وغیرہ مین کہین کہین دیکھلائی دیتے ہین -

ضمن نوزدہم چرنداسی مت کے بیانمین

اس مت کے جاری کرنے والے چرنداس قوم کے دہوسر بنئے تھے دہلی مین عالمگیر ثانی کے زمانہ مین ہوے ہین اور گوکل پوریہ گوشا ئین کے زیر کرنے کے لئے یہ مت کہڑا کیا تھا - چرنداسی انکو بیاس جی کے لڑکے اور سکہدیو جی کے چیلے بتلاتے ہین اس مت مین عیال دار و آزاد دونون طرح کے لوگ ہوتے ہین ان کے سب کار بار ویشنو کی مانند ہین گورو بنانے مین یہ لوگ کچھ امتیاز مرد عورت کی نہین رکہتے پیشانی پر یہ لوگ گوپی چندن کا تلک بشکل ایک کہڑی لکیر کے کرتے ہین اور زرد کپڑے پہنتے ہین سرشٹی کی اوتپتی مین انکا عقیدہ مثل بیدانتیون کے ہے مگر کرشن جی کو یہ لوگ خاص پرمیشور مانتے ہین گورو کی ان کے یہان بڑی قدر ہے پیشتر اگرچہ یہہ سوائے کرشن کی مورتی کے دوسری مورتی کو نہین پوجتے تھے مگر رامانندیون کے میل جول سے سالگرام کی پوجا بہی کرنے لگے سزائے نیک و بد یہ لوگ بموجب اعمال کے مانتے ہین ان کے یہان جہوٹ بولنا گالی دینا غیر عورت سے صحبت وغیرہ ناقص افعال نہایت ممنوع سمجھے جاتے ہین چرنداس کی چیلی سب سے پہلے اونکی بہن سہجی بائی ہوئی تہی جو اوس کے بعد اونکی گدی پر بیٹھی تہی سند یہہ سالگرد ہرم جہاز مولفہ چرنداس دہیج پرکاس و سولہہ نرنے مولفہ سہجی بائی ان چار کتابون کے سوائے اور بہت سی کتابین بہی ان کی مت مین ہین سری مدبہاگوت گیتا کا پاٹھ

اسمین مت کے لوگ کرتے ہین چرنداس کی سمادھی اور شہر دہلی مین موجود ہے —

اس مت کے لوگ خاصکر گنگا جمنا کے دوآبہ کے ملکون مین رہتے ہین —

ضمن بست وہفتم ہرشچندی مت کے بیان مین

راجا ہرشچندر جی کی کتہا پورانون مین درج ہے کہ رگہوبنس مین اجودہیا کے راجے بڑے دہرم آتما ہوئے ہین جنہون نے اپنی راست کلامی پر اپنے تئین ایک ڈوم کے ہاتہہ فروخت کرکے مردون کے محصول لینے کا کام اختیار کیا تہا اس مت کے ماننے والے اکثر ڈوم لوگ ہوتے ہین جو اپنے تئین اکثر ہرشچندی کہتے ہین ڈومون نے یہ مت راجہ ہرشچند کے نام سے کہڑا کیا تہا —

ضمن بست ودہم سدہنا پنتھی مت کے بیان مین

سدہنا جن سے اس مت کا آغاز ہے ذات کے قصائی تھے مگر جانور نہین مارتے تہے گوشت خرید کرکے فروخت کیا کرتے تھے سالگرام کا بٹہہ جس سے یہ گوشت تولا کرتے تھے ایک روز کوئی ساد ہو چرا لے گیا مگر بعدہٗ وہ سادہو حسب ہدایت سالگرام کے جیساکہ اوس نے خواب مین کہا تہا اوسکو اوسی جگہہ رکہہ آیا جہان سے وہ لایا تھا ویشنو کی مہربانی سے سدہنا اپنا کام چھوڑ تیرتہہ جاترا کو چلے گئے راستے مین ایک برہمنی ان پر عاشق ہو طالب وصال ہوئی مگر انہون نے نہ مانا برہمنی نے اپنے خاوند کا گلا کاٹ ان کے ذمہ اتہام لگایا حاکم نے دعوی سچا سمجہہ ان کے دونون ہاتہہ کاٹ ڈالے مگر ہاتہہ پہر نکل آئے سدہنا کی جائے ولادت کا کچہہ پتہ نہین — ہرشچند اور سدہنا نے کوئی بات

ویشنومت مین اپنی طرف سے نہین ملائے۔

ضمن بست و دوم مادہولی مت کے بیان مین

اس مت کے بانی مبانی کے بارہ مین لوگون کا مختلف بیان ہے کوئی مادہو
نامی سادہو کو کوئی مادہوجی کو کوئی مادہوداس قنوجیہ برہمن کو بتلاتا ہے
مادہوداس بڑے پنڈت تھے کچھ دنون تک یہ ملک اوڑیسہ مین رہے بعدہٗ
بندرابن مین آب [illegible] مادہولی لوگ جگہہ جگہہ اگر ایکتارا لیکر بہجن گاتے ہوے
پہرا کرتے ہین پنجاب کے بہانڈے لوگ عقلاً معلوم ہوتا ہے کہ اسی مت کے
ہون گے کیونکہ وہ اپنے آپ کو مادہو کہتے ہین یہ لوگ جو مانگ کرلاتے ہین اوس
سے دہرم شالہ مین فقیرون کو کہلاتے ہین مگر یہ لوگ کچھ خراب حالت مین
ہین جو ویشنو دہرم کے خلاف ہین ان لوگون کی ایک بڑی دہرم شالہ بمقام
ڈسکہ ضلع سیالکوٹ مین ہے اور بہت سے چکرانتی ہین اور رامانوجے کے سمان ہین
اتنا بہید ہے رامانوجے ایکبار چکرانتی ہوتے ہین یہ ہر سال ہوتے ہین وسے
کپال مین پیلی ریکہا رکہتے ہین اور کہتے ہین کہ کالی ریکہا لگانے سے ہم بیکنٹہ مین
جاوین گے کیونکہ سری کرشن کا ہی کالا شریر تھا۔

ضمن بست و سویم دربیان فرقہ بیراگی و سنیاسی گوشائین و ناگے وغیرہ کے بیان مین

اول گوکلیئے گوشائین — گوشائین کا ایشورج گرہشتیون کا دیا ہوا ہے
اپے جہن پرپنچ سے ایسا ایشورج پراپت کرے بیٹہے ہین یہ ست تیلنگ دیس

سے چلا ہے ایک لکشمن بہٹ برہمن نے بواہ کر ماتا پتا اور استری کو چھوڑ
کاشی مین جا سنیاس لیا اور وہان جا کر جھوٹ بولا کہ میرا بواہ نہین ہوا
اوس کے ماتا پتا اور استری نے کاشی مین جا کر اوسکو جس نے سنیاس دیا تہا
کہ اسکو سنیاس کیون دیا اور اسکی استری نے کہا کہ اگر تم مجکو میرا پتی میرے
ساتھ نہین کروگے تو مجکو بہی سنیاس دیدو چنانچہ اوس نے اوسکا سنیاس
چھوڑا کر اوس کے ساتھ کر دیا جب وہ دیس مین چلا گیا اوسکو کسی نے جاتی مین
نہ لیا وہ گہومتے گہومتے چنارگڈہ کے چنپارنیہ جنگل مین چلے جاتے تھے کوئی ایک
لڑکے کو جنگل مین چھوڑ کر اور چارون طرف آگ لگا کر چلا گیا تہا۔
لکشمن بہٹ اور اوسکی استری نے لڑکے کو لیکر اپنا پتر بنا لیا اور پہر کاشی مین
جا رہے جب وہ لڑکا بڑا ہوا اوس کے ماباپ کا شریر چھوٹ گیا اور بال اوستہا
سے وہ لڑکا کچھ پڑہتا ہی رہا پہر کہین جا کے ایک بشنو سوامی کے مندر مین چیلا
ہوگیا وہان کچھ کہٹ پٹ ہونے سے کاشی مین چلا آیا اور سنیاس لے لیا وہان
ایک برہمن کی لڑکی سے بواہ کر کے جیسے اوس کے باپ نے کیا تہا سنیاس چھوڑ
بیٹہا اور اپنی استری کو لیکر اوسی بشنو سوامی کے مندر مین جہان چیلا بنا تہا
چلا گیا بواہ ہونے کے کارن انکو وہان سے نکال دیا پہر برج دیس مین جہان
اودیا نے گہر کر رکہا ہے اپنا پرپنچ انیک جگتون سے پہیلانے لگا اور کہنے لگا کہ
سری کرشن مجکو ملے اور کہا کہ جو گولوک سے دیوی جیو مرت لوک مین آئی ہین اونکو
برہم سمبندہ آدمی سے پوتر کر کے گولوک مین بہیجو ایسی لوبہ کی باتین بنا چوراسی
بشنو اپنی مت کے بنا لئے اور منتر بنا کر انکو شکشا دینے لگا منتر۔

श्री कृष्णः शरणममम ॥१॥ क्लीं कृष्णायगोपीजन वल्लभायस्वाहा ॥ २॥
श्री कृष्णः शरणम्मम सहस्त्र परि वत्सरमित कालजात कृष्ण वियोग-

ज्ञानिन तापक्लेशानन्त तिरोभावो ऽहंभगवते कृष्णाय देहे-

न्द्रिय प्राणान्त करणान्तद्धर्मांश्च दारागार पुत्राप्त वित्तेह पराण्यात्म

ना मह समर्पयामि दासो ऽहं कृष्ण तवास्मि ॥

یہ منتر پڑہ شیش ادرششون کو سمرپن کراتے ہین یہ کانکت تنتر گرنتہہ کا ہے
اس سے ودت ہوتا ہے کہ یہ بلبہہ ست بہی بام مارگیون کا بہید ہے اس لئے
استری سنگ گوشائین بہت کرتے ہین -
کیا کرشن گوپیون کو ہی پریہ تہے اور کو نہین تہے استریون کو وہ پریہ ہوتا ہے
جو استری بہوگ مین پہنسا ہو - کرشن جیو ایسے نہین تہے اور کیا کرشن جیو نے
بلبہہ ست کے سمے مین پہلے اپنی دیبی جیوون کے اودہار کا فکر نہین کیا تہا -
تاپ اور کلیش یہ دونون سرسا ماجی ہین ان مین سے ایک کا گرہن کرتا اوچت
تہا دو کا نہین اننت شبد کا پاٹہہ کرنا بیرتہہ ہے جو اننت شبد رکہو تو اننت
شبد کا پاٹہہ رکہنا بیرتہہ ہے اسمین اننت شبد اور سمہنسر شبد کے ہونیسے
پرسپر برودہ ہے جو اننت کال تک نروہت یعنی اچہادت ہے اوسکی مکتی
کے لئے بلبہہ کا ہونا بہی بیرتہہ ہے کیونکہ اننت کا انت نہین ہوتا بہلا دیہہ
اندریہ پران انتش کرن اور اوس کے دہرم استری استہان پتر پراپت
دہن کا ارپن کرشن کو کیون کرتا کیونکہ کرشن پورن کام ہونے سے کسیکے دیہہ آدی
کی اچہا نہین کر سکتے اور دیہہ آدی کا ارپن کرنا بہی نہین ہوسکتا کیونکہ دیہہ
کے ارپن سے نکہہ سکہا گر پرجنت دیہہ کہلاتا ہے اوس مین جو کچہ اچہی بری بستو
ہین مل متر ادی کا بہی ارپن کیسے کرسکیگا اور جو بات پن روپ کرم ہوتی ہین
اونکو کرشن ارپن کرنے سے اون کے پہل بہاگی بہی کرشن ہی ہووین نام تو کرشن
کا لیوین اور سرب ارپن اپنے لئے کراتے ہین جو کچہ دیہہ مین مل متر ادی ہین وہ بہی

گوشائین جیو کے ارپن کیون نہین ہوتا یہ بہی لکہا ہے کہ گوشائین جیو کے ارپن
کرنا اور کسی کے نہین یہ سب سوارتہہ سِدہ ہوہین اور پرائے دہن آدہی پدارتہہ
ہرنے اور وید وکت دہرم ناش کرنیکی لیلا رچی ہے اون کے چند اشلوک
صفحہ ۲۳۳ ستیارتہہ پرکاش مین لکہے ہین اونکا یہ ارتہہ ہے۔ پہلا اِن سے کوئی
پوچہے کہ سری کرشن کی دیہہ انت ہوئے کچہ کم پانچہزار برس بیتے ہین وہ بلبہ کو
شراون ماس کی آدہی رات کو کیسے مل سکے۔ دوسرے جو گوشائین جیو کا چیلہ
ہوتا ہے اوس کے سب شریر ادر جیو کے پاپ کی نورت ہو جاتی ہے یہ بلبہ کا
پرپنچ مورکہون کو بہکا کر اپنے مت مین لانے کا ہے جو گوشائین جیو کے چیلے
چیلیون کے دوکہہ نورت ہو جاوین تو روگ دردادر دکہہ آدمی سے پہرت کیون
ہوویں نہ ہوے دوش پانچ پرکار کے ہین اوّل سہجادک جو کام کرودہ آدمی
سے اوتپن ہوتے ہین۔ دوئم جو کسی دیش کال مین نانا پرکار کے پاپ کیئے جاوین
سوئم بہکش ابہکش مہتیا بہاشن آدمی۔ چہارم چوری جاری ماتا بہگنی کنیا پتر
بندہو آدمی سے سنجوگ کرنا۔ پنجم۔ سہرش اسپرش کو سہرش کرنا۔ ان پانچون
دوشون کو گوشائین مت والے کبہی نہ مانین ارتہات بیتشٹہا چار کرین سوائے
گوشائین جیو کے چرن سیوا مین استری سمرپت نہو تب تک اونکا سوامی اوس
استری کو سپرس نکرے اس سے گوشائیون کے چیلے اون کو سمرپن کر کے
پشچات اپنے اپنے پدارتہہ کا بہوگ کرین کیونکہ سوامی کے بہوگ کر سے پشچات
سمرپن نہین ہوسکتا اس سے پرتہم گوشائین جیو کی بہار جا آدمی سمرپن کر کے
پشچات گرہن کرین ششم گوشائین جیو کے مت سے مارگ کے بانک ماتر کو بہی
گوشائین جیو کے چیلے چیلی کبہو نہ سنین نہ گرہن کرین یہی اون کا بیوہار ہے ہفتم
ویسے ہی سب بستوؤن کا سمرپن کر کے سبکے بیچ مین برہم بدہ کہا کرنے اور اپنے

مت کا گن برنن کیا کرین اب دیکھو گوشائیو ن کا مت اورون سے ادہک
اپنے پریوجن کو سدہ کرنے ہارا ہے کیول بھوگ بیلاس کے لئے آپ برہم بن
بیٹھے ہین جیسے تم اورون کی کنیا اور بہو آدی کو سمرپن کرکے شدہ کرتے ہو تو تمہاری
بہو اور کنیا آدی کیسے شدہ ہوتی ہونگی جب وہ بنا سمرپن کے اشدہ ہین تو
ہم بہی اشدہ ہوئے تو اپنی بہو اور کنیا اون کو دوسرے مت والون سے سمرپت
کرایا کرو یا تم بہی یہ کوکرم چھوڑ دو اور سب ویدمارگ مین پرورت ہو۔ یہ گوشائین
لوگ بھوگ بلاس اور پدارتہہ کہانے پینے سے اپنے مت کو پشٹی مارگ کہتے ہین
انکا مت کشٹی مارگ ہے یہ لوگ متھیا جال رچکر بھولے بھالے منشون کو بہکا کر
اور اپنے آپ کو سری کرشن مان کر سبکے سوامی بنتے ہین اور یہ کہتے ہین کہ ہمارا
اودیش گولوک کے بہو نچانے والا ہے گولوک مین ایک سری کرشن پورش
اور سب استریان ہین کیا گوشائین کے سب چیلے گوپیان بن جاوین کے جس
پورش کی دو استریان ہوتی ہین اوسکی بڑی دردشا ہوتی ہے اور جہان ایک
پورش اور کروڑون استریان اوس کے دکہہ کا کیا پارا وار ہو سکے جو کرشن مین
سب استریون کے پرسن کرنیکی سامرتہہ ہے تو اونکی استری سوامنی کی بہی اوتنی
ہی سامرتہہ ہونی چاہئے کیونکہ وہ اونکی اردہنگی ہے جیسے یہان پورش سے
استری کی کامنا ادہک ہوئی ہے تو گولوک مین کیون نہین جو ایسا ہے تو
سوامنی کا اور استریون سے لڑائی بکہیڑا مچتا ہوگا کیونکہ سوکن بڑی ہوتی ہے
اور وہ گولوک۔ تو ایک چکلہ کے سمان ہوگیا جیسے یہان گوشائین جیو اپنے کو
کرشن مان کر استریون کے ساتہہ لیلا کرنے سے پیڑت ہو کر جہاد وکہہ بہوگتے
ہین ویسے ہی سری کرشن کا بہی حال ہوگا جو کہو کہ گولوک مین پیڑا نہین
ہے تو یہہ ابہان سے ہے

جہان بہوگ ہے وہان روگ بہی ضرور ہوتا ہے بہلا سری کرشن کی کرودان
کرمد استریون سے سنتان ہوتی ہین یا نہین جو ہوتی ہین تو لڑکے اور لڑکیان
اتہوا دونون جو کہو لڑکیان ہی لڑکیان ہوتی ہین تو اونکا بواہ کن کے ساتہ
ہوتا ہوگا کیونکہ تمہاری کہت انوسار سوائے سری کرشن کے دوسرا نہین
جو دوسرا ہے تو تمہاری پرتگیا ہانی ہوئی جو کہو لڑکے ہی لڑکے ہوتے ہین تو
اونکا بواہ کہان اور کن کے ساتہ ہوتا ہے اتہوا گہر کے گہر ہی مین گہٹ پٹ
کر لیتے ہین جو اور لڑکیون سے بواہ کرین گے تو سوائے سری کرشن کے گولوک
مین دوسرے پورش کا ہونا ثابت ہوا۔ اور جو لڑکا لڑکی نہین ہوتے ہین
تو کرشن نامرد اور استریان بانجہ ہوئین بہلا یہ گولوک کیا ہوا دہلی کے بادشاہ
کی بیبیون کی سینا ہوئی جو گوسائین لوگ اپنے چیلے اور چیلیون کا تن من دہن
ارپن کرا لیتے ہین یہ بہی ٹہیک نہین ہے کیونکہ تن بواہ سمے استری اور پتی کے
سمرپن ہو جاتا ہے پہر تن بہی تن کے ساتہ ہونیسے دوسرے سمرپن نہین ہو سکتا جو
کرین تو بہبہ چاری ہووین اب رہا دہن وہ بہی من کے بنا سمرپن نہین ہو سکتا
انکا مطلب یہ ہے کہ کماوین چیلے اور آنند کرین جو کوئی ان بلبہہ مت والون کو
لڑکی دیتا ہے ذات سے نکالا جاتا ہے کیونکہ یہ ذات پتت بدیا ہین راتدن
پرمادر ہتے ہین جو کوئی گوسائین جیو کو نیوتا دیتا ہے اوسکے گہر پر جا کاٹہہ کی
پتلی کی سمان بیٹہا رہتا ہے پرنتو استریون کو تاکتا رہتا ہے اور جسکی اور گوسائین
جیو دیکہین تو جانو بڑی بہاگوان ہے اوسکے۔ پتی۔ بہائی۔ بندہو۔ ماتا
پتا۔ بڑے آنند ہوتے ہین وہان سب استریان گوسائین جیو کے پگ چہوتی
ہین جسپر گوسائین جیو کا من لگے اوسکی اونگلی پیر سے دبا دیتے ہین وہ استری
اور اوسکا پتی اپنا دہن بہاگ سمجہتے ہین اور وے کہتے ہین کہ تو گوسائین جیو کی

چرن سیوا مین جا - اب اِنکی دکشنا کی لیلا سنو - لاڈو بہیٹ گوشائین جیو کی -
بہوجیو کی - لال جیو کی - بیٹی جیو جی - کنہیا جیو کی - باہریا جیو کی - گہٹویا
جیو کی - ٹہاکر جیو جی کی - ان ساتون دو کانون سے مال مارتے ہین جو گوشائین
جیو کا سیوگ مرنے لگتا ہے اوسکی چھاتی پر پیر رکہکر سب بستو چہین لیتے ہین
کوئی کوئی چیلہ بواہ مین گوشائین جیو کو بلاکر لڑکے لڑکی کا پانی گرہن کراتے ہین
اور استریان کیسر کا اوبٹنا لگاکر گوشائین جیو کو آشنان کراتی ہین اور پیتمبر
پہن کہڑاؤن پر چڑہ آپ باہر نکل آتے ہین اور دہولی وہین ٹیک دیتے ہین
سب استریان اور پُورش آچمن دہولی کے دہودن کا کرتے ہین اور اون کے
پان بیڑی کا پیک چاندی کے برتن مین لیکر اوسکی پرشادی بانٹتے ہین یہ
لوگ کہتے ہین کہ ہم ٹہاکر جیو کے رنگ راگ بہوگ مین سہیت سادہن اُنکا دیتے
ہین پرنتو یے رنگ راگ بہوگ آپ ہی کرتے ہین اور ہولی کے سمے پچکاریان
بھر بھر کر استریون کے گپت استہان پر مارتے ہین اور جو اونکو چڑہایا لڈو
روٹی دال ہتہری ادنی چڑہتا ہے بیچتے ہین پرنتو اماوات مین ناپ دبے
پہر اور نکو بھی سمیٹا ایسے ایسے لوگون نے اس آریاورت کی ادہوگتی کردی

ضمن بست و چہارم سوامی نارائن مت کہنڈن کے بیان مین

سوامی نارائن بہی گوشائین جیو کے بہائی ہین ایک سہجانند نامی اجودہیا
کے سمیپ ایک گانون کا جنما ہوا تہا وہ برہم چاری ہوکر گجرات - کاٹہیاواڑ
کچہ بہج - آدی دیشون مین پہرتا تہا اوس نے دیکہا کہ یہ دیش مورکہہ اور
بہولا ہے وہان اوس نے دو چار شِشّ بنائے اونہون نے مشہور کردیا
کہ سہجانند نارائن کا اوتار اور سِدّہ استہ دہ ہے اور بہگتون کو چترہبوج مورتی

دہار کر کے شاکشات درشن بہی دیتا ہے وہان ایک داداکہا چر زمیندار کو دہوکا
دینے کے لئے ایک اندہیری کوٹہری مین سہجانند کو زردوزی کپڑے چمکیلے
پہنا اور مکٹ دہارن کرا کے اور اوس کے پاس دوسرے پورش کو ایسا ہی بناکر
بیٹہا دیا اور چراغ کی روشنی سے یہ سوانگ دیکہلا کر اپنا مرید بنالیا پہر چراغ
گل کر کے سب نے شاشٹانگ ڈنڈوت کری اور وہ سہجانند اندہیری
کوٹہری سے اوٹہکر اپنے کپڑے بدل کر اپنی گدّی پر جا بیٹہا اور اوس بہولے
بہالے گنوار کو وہان بیٹہا ہوا دکہلایا اسیطرح دہوکا دیکر ہزارون آدمیون
کو اپنا چیلا بنالیا ان کی ساکہا مین ایک نارائن درشٹی مت ان کے چیلون نے
چلایا اوس کا مختصر برتانت یہ ہے کہ کسی چور کا چوری کی علت مین ناک کاٹا
گیا تہا وہ ناک کٹتے ہی ناچنے گانے لگا لوگون نے پوچہا کہ باوجود ناک کٹنے
کے مارے خوشی کے ناچنے گانے کا کیا سبب ہے اوس نے کہا کہ مجکو چتر
بہوج نارائن دکہلائی دیتے ہین اسیلئے مین آنندت ہوکر ناچتا ہون اس
بات کو سنکر اور کسی مورکہہ نے بہی ناک کٹوایا پہلے نکٹے نے اوس کے کان
مین کہدیا کہ تو بہی ایسا ہی کر ورنہ میری تیری ہنسی ہوگی اوس نے بہی
ایسا ہی کیا اسیطرح ایک ہزار آدمی ناک کٹواکر ان کے چیلے ہوے
اور ایک مورکہہ راجا بہی ناک کٹوانے پر راضی ہوا مگر اوس کا دیوان ۹۰ برس
کی عمر کا بڈہا وہان تہا اوس نے راجہ کو ناک کٹانے سے روک اپنا ناک کٹاکر
یہ سب دہورتا اون لوگون کی ظاہر کری اور اون سبکو پکڑوا کر جیلخانہ مین
بہجوا دیا اور اون کے مہنت کو بڑی دردشا سے کالا منہہ کر کے اور جوتیون کا
ہار گلے مین پہنا کر اور بُری دردشا کر کے مروا دیا جب ایسا ہوا تو ناک کٹون کا
سمپردائ بند ہوا۔ اسی پرکار سب ویدبرودہی دوسرونکا کہنڈن کرتے ہوے

پہرتے ہین یہ سوامی نراین مت والے مورکھون کے بہکانے جیتے مرتے ہے
کہتے ہین کہ سفید گھوڑے پر بیٹھہ سہجانند جیو مکتی کو لیجانے کے لئے آئے ہین اور
نت ایکبار اس مندر مین آیا کرتے ہین اور میلے کے دنون مین پوجاری لوگ
مندر کے ایک سوراخ سے اپنی دوکان مین جو ناریل چڑہتا ہے پہینکتے جاتے
ہین اسی پرکار ایک دن مین ناریل ہزار دفعہ بکتا ہے اور سب ذات کے ساتہ
کام کرنے کے لئے رکہتے ہین اور لاکہون روپیہ والے بنجاتے ہین بظاہر عورتون
سے نفرت رکہتے ہین مگر گپت بہن مہاپاپی اور دوراچاری کام کرتے ہین اور یہ
لوگ مورکہون کو کہدیتے ہین کہ ہمنے اپنی آنکہہ سے سہجانند جی کو بمان پر سوار ہوئے
اور مرے ہوے کو بیکنٹہہ مین لیجاتے ہوے دیکہا ہے یہ لوگ ایسا جہل کرتے ہین
کہ مُردے کو کنوئین مین پہینکدیتے ہین اور مشہور کردیتے ہین کہ سہجانند جیو
اوسکو بیکنٹہہ مین لیگئے ہین گوکلپوریہ گوسائین اور سوامی نراین مت والونکا
ایک ہی منتر ہے —

یہ سب بدیا ہین ایسے ایسے اولٹے منتر بناکر مورکہون کو لوٹتے ہین اور اس دیس کا
ستیاناش کرتے ہین بڑا افسوس ہے کہ ہمارے بہارت دیس کے ملاح لینے بڑے
صاحب بہی ان مورکہون کو ان باتون سے نہین روکتے وہ کیون روکین وہ آپ
ہی ایسے ایسے متون کو چلاکر دیس کو لوٹتے ہین اور سوارتہہ بس ہوکر اس دیس
پر دیا نہین کرتے —

ضمن بست و پنجم نانک پنتھی مت کے بیان مین

پنجاب دیس مین نانک جیو نے ایک مارگ چلایا ہے کیونکہ وسے بہی مورتی کا
کہنڈن کرتے تہے اونہون نے بہت منش مسلمان ہونے سے بچائے ہین اونہون نے

یہہ منتر اوپدیش کیا ہے اِس سے ودِت ہوتا ہے کہ اونکا آشا اچہا تھا منتر

ओंसत्यनाम कर्त्ता पुरुष निर्भौ निर्बैर अकाल - काल मूर्त्ति अजोनि

सभंगुरु प्रसाद जप आदि सच जुगादि सच है भी सच नानक होसी भी सच

ارتہات جسکا ست نام ہے وہ کرتا پورش اور بیر رہت اکال مورتی جو

کال مین اور جونی مین نہین آیا پرکاشمان ہے اوسی کا جپ گورو کی کرپا سے

کرو پرماتما آدمی مین سچ تھا جگون کے آدمی مین سچ پرماتما مین سچ اور ہوگا بہی

سچ گورو نانک صاحب کا اشبہہ بہت اچہا تہا پرنتو وہ زمانہ ایسا نازک

تھا کہ مسلمانون کی عملداری مین ہندوٗن کی بُری دردشا تہی انکا ہونا بہت

غنیمت ہے کہ انہون نے ہندوٗن کا ست بچایا پرنتو اِن کے چیلون نے

اون کے اصلی شبدون کو اولٹ پلٹ اِس متمین بہت کچہ بُرائیان پیدا

کردین نانک جیو نے ویدون کی پرسنشا کری مگر مختلف زمانہ اور راج سمجھکر

وید کی اوپاشنا رکہنے کو ہی پنجابی بہاشا مین ۔ دوہے ۔ چہند ۔ راگ ۔

راگنی ۔ مین گرنتہہ صاحب تصنیف کیا کیونکہ تبدیل مذہب تھا خالی ویدونکی

ہدایت ہوتی تہی پس انہون نے ایشور کی اوپاشنا ہی عام پر ظاہر کی اور

ویدون کی بزرگ ہدایتون کو جو اِس بارہ مین ہین بالمقابل دیگر مذاہب کو عمدہ

ثابت کر دکہلایا تاکہ بہاشا کی تعلیم سے ویدونکی بزرگی عام کے دلونپر ثابت

ہو اور ویدونکی تعلیم کیطرف رجوع ہو جاوین لیکن اون کے بعد شِشون نے

اون کے منشا کو روک دیا اور اوسی بہاشا گرنتہہ کو حد فضیلت تعلیم سمجھکر آیندہ

کیلئے ترقی تعلیم کو کہو بیٹھے ایسی ایسی واہیات پستکین رچدین جو اون کے

عقایدسے بالکل برخلاف ہین نانک صاحب نے اپنے آپ کو اوتار وغیرہ

کہیں نہین لکہا بلکہ اونکا یہ قول تہا + کہو نانک مین نیچے کرمان [illegible] گی

راکہو شرنا ین ... उन्के चेलोंकी ... ८ ॥ वेदपढ़त ब्रह्मा मरे चारों वेद कहानि
सन्त की महिमा वेद न जानी ब्रह्मा जानी आप परमेश्वर ॥

اِس مین ان کے چیلون دوش ہے نانک جیوٗ کا نہین اون کے پیچھے اون کی
نسل سے اوداسی اور رام داسی آدی سے نرملے اور کتنے ہی گدی والے
بن گئے اور گرنتھہ صاحب مین بہت سی اور باتین ملا دین پہر گوبند سنگہہ
دسوین بادشاہ کے بعد ان لوگون لے بہت سی جہتیا کتائین پورالون جیسی
بناکر جاری کرین اور بہت سے برہم گیانی آپ پرمیشور بنگئے ادسپر کرم اوپاشنا
چہوڑکر ان کے ششش جہکتے آئے اِس نے بہت بگاڑ کردیا جو نانک جیو نے
کچہہ بہگتی بشئے ایشور کے لکہے تھے او سے کرتے آتے تو اچہا تہا اب اوداسی
اور نرملے کہلاتے ہین ہم اکالیہ سوترہ شاہی کہاتے ہین ان مین گوبند سنگہہ
شوربیر ہوئے گوبند سنگہہ نے مسلمانون کے مقابلہ کیلئے ایک رستہ نکالکر بہت
سے لوگون کو اپنا ساتہی بنالیا جیسے چکرانیتون نے سچ سنکار چلائے تھے
انہون نے سچ کارک نکالے جو اون کے اوپ یوگی تہے ایک کیس جسکے رکہنے
سے لڑائی مین لکڑی اور تلوار سے کچہہ بچاؤ ہو کنگن جو پگڑی مین اکالی لوگ
رکہتے ہین یہہ بہی لڑائی مین بچاتا ہے کڑا جس سے ہاتہہ اور سر بچ سکے۔ کچہہ
جو دوڑنے اور کودنے مین سہائی کارک ہے۔ کنگہا جس سے کیس سودہرتے
ہین کاچو۔ جو بہیڑ بہڑکا مین کام آدے اسلیئے یہہ ریت گوبند سنگہہ نے اپنی
بڈہی مانی سمے اوس سمے کیلئے کی تہی اِس سمے مین اونکا رکہنا کچہہ اوپ یوگی
نہین ہے اگرچہ مورتی پوجا تو نہین کرتے پرنتو گرنتہہ پوجا کرتے ہین کسی
جڑ پدارتہہ کے سامنے سر جہکانا گورو نانک جیوٗ اور گورو گوبند سنگہہ کا آشئے
نہین تہا ... کے چیلے گرنتہہ پوجا کرکے بہیٹ آدی چڑہاتے ہین اور جتنا

ہان یہ لوگ گرنتھہ صاحب کا کرتے ہین او تنا وید کا نہین کرتے جیسا انہون نے سہو حن آدمی کے بکہیڑے کو ہٹایا ہے اگر بیٹے شکتی اور ایہمان کو ہٹاوین تو بہت اچھا ہووے —

ضمن بست ششم رام چرنی فرقہ کا بیان

ایک رام چرن سادہو ہوا ہے کہ جسکا استہان شاہ پورہ میواڑ سے چلا ہے رام رام کہنے کو ہی پرم منتر اور سکہ ہانت مانتے ہین اون کے ایک گرنتھہ مین جسمین سنت داس آدمی کی بانی ہے یہ لکھا ہے منتر

भरम रोग तब ही मिट्या रट्या निरंजन राइ। साखी ६
तब जम का कागज फट्या कट्या करम नबजाय

اب بچار کرنا چاہیے کہ رام رام کرنے سے بہرم اور کئے ہوئے پاپ چھوٹ سکتے ہین یہ کیول منشون کو پاپون مین پہنسانے اور منش جنم کو نشٹ کر دیتا ہے آگے گورو رام چرن کے بچن +

महमा नाम प्रताप की र णी सरवस [illegible]।
रामचरण रसना रटौ- क्रम सक न झड़ जाय॥१॥
जिन जिन सुमरया नावकू सो सब उतरया पार॥
रामचरण जो वी[illegible] - सो ही जम के द्वार॥२॥
राम बिना सब झूठ बनायो॥
राम भजन छुट्या सब क्रम्मा - चन्द अरु सूर देई परकम्म
राम कहे तिनकूं भै नाही - तीन लोक में कीरति गाही
राम रटल जम जोर न लागो॥
राम [illegible] पत्थर तराई - भगहेत औतार [illegible] धरही

उच नीच कुल मे दा - चारै- सोनोजनम आपणो हारै

संता के कुल दीसै नाही - राम राम कहसमस - . रा

ऐसो कुण जो कीरति गावै

हरि हरि जन की पारन पावै

राम संतां का अन्त न आवै

आप आप की बुद्धि सम गावै

ارتهہات اِن اشلوکون کے دیکہنے سے ودِت ہوتا ہے کہ یہ گرنتہہ کسی سید ہے سادہے گنوار کے بنائے ہوے ہین اُنکو یہ بہرم ہے کہ رام رام کہنے سے برُے کرم چہوٹ جائین گے جم کا ارتہہ بڑا بہاری ہے - راج سپاہی - چور - ڈاکو سنگہ - سرپ - بچہو - اور پہر آدمی بہی رام رام راتدن کہنے سے نہین چہوٹ سکتے - جب اوپر لکہے ہوے مین سے کوئی اُنکا رام رام کہنا سُنکر سہنا نیانہین کرتا تو جنم بہر مین کبہی نہین کر سکتا لوگون نے اپنا پیٹ بہرنے اور دوسرون کے جنمون کو نشٹ کرنے کے لئے ایک پاکہنڈ کہڑا کیا ہے نام تو دہرا رام سینہی اور کام کرتے ہین رانڈ سینہی کا جہان دیکہو رانڈ ہی رانڈ سنتونکو گہیر رہی ہین اگر ایسے ایسے پاکہنڈ نہ چلتے تو آریا ورت دیس کی دُردشا کیون ہوتی یہہ لوگ اپنے چیلے اور چیلیون کو جہوٹھا کہلاتے ہین اور اونکا دہرم نشٹ کرتے ہین استریان لمبی پڑکر ڈنڈوت پرنام کرتی ہین ایکانت مین استری اور سادہون کی ہوتی ہے استری کو پتی کی سیوا کرنے مین پاپ اور گورو سادہو کی سیوا کرنے مین دہرم ہے +

ضمن بست وہفتم رام دیو یا رام داس ست کا برنن

کہیڑا پاگرلی نو مارڑواڑ دیس مین اُنکی دوسری ساکہا رام داس نامی جاتی کے

دہیڑنے چلائی ہے جو بہت دنون تک اوگھڑ رہکر کتون کے ساتھہ کہاتا رہا اور یہی بامی کونڈ پنتھی رام دیوکا کامڑیا تھا جو اپنی دونون استریون کے ساتھ گاتا تہا اورستیل گانون مین اپنے گورو رام داس سے ملا اوس نے اوسکو رام دیوکا پنتھہ بتاکے اپنا چیلہ بنایا اور ادہر کہیڑا پا گانون مین انکا ست چلا اور شاہ پور مین رام چرن کا ست چلا اسکو جیپور کے بنیئے نے جس نے دانتڑا گانون مین ایک سادہو سے بہیس لیا تہا یہ ست چلایا اس ست مین سب پرکار کے اوتم نیچ چیلے بنتے ہین اور بسبب کونڈہ پنتھی ہونے کے مٹی کے کونڈون مین کہاتے ہین اور سادہوؤن کی جھونٹ بھی کہاتے ہین اور ویدک دہرم اور پتا ماتا سے لوگون کو چھوڑا کر چیلہ بنا لیتے ہین اور رام نام کے نام سے مُکتی مانتے ہین سادہوؤن کے چرن دہو کر پیتے ہین جب گورو سے چیلہ دور ہو جاوے توگورو کے ناخن اور ڈاڑہی کے بال اپنے پاس رکھہ لیتے ہین اور رام داس اور ہر رام داس کی بانی ادہک مانتے ہین اور اوس پُستک اور گورو کو ڈنڈوت کرتے ہین اور پڑہتے ہین پاپ سمجہتے ہین رام سُمرنے ہی سے کلیان مانتے ہین برن آشرم کو نہین مانتے جو برہمن راسنیہی نہین وہ نیچ ہے اور نیچ رام سنیہی ہو اوسکو اونچ بتلاتے ہین ان کے پاکہنڈ سے آریاورت کی بڑی ہانی ہوئی —

فصل سیوم مورتی پوجا کے بیان مین

ضمن اوّل

وید بروذہ ست متانتر کے حال سے جنون کو یہ وقت بھی [illegible] ہے

کہ اِن ست الپیشٹ لوگون مین کیسے کیسے ادہرم اور پاکہنڈ کی باتین ہین
ود کیسے اناچار وید برودہ اِن لوگون کے ہین جو ابدیا اندہکار سے نانا پکار
کے انیک ست متانتر آریاورت مین پرچلت نہوتے توکیون اِس دیس
کا ستیاناش ہوتا یہ حال اِن لوگون کا سنکشیپ سے ہمنے لکہا اب
اسمجھہ ہم مورتی پوجا کا برنن کرین گے جسکو پوراتنک بڑی نشچہ کے ساتھ
مان کر پرمیشور سمجھتے ہین اور جس کے کارن سارا آریاورت دیس سورکہتا کو
پراپت ہوکر نشٹ بہرشٹ ہوگیا ہے مورتی پوجا سے جو جو ہانی اِس دیس
کی ہوئی ہے وہ تو آپ سب سجن لوگون کو نیچے لکھی ہوئی لکہت سے
ودت بھی ہوجاوین پرنتو یہہ بھی بچارنا چاہیے کہ پوراتنک لوگ جو مورتی
پوجا وید کے انکول کہتے ہین تو پرمیشور کیا وید آدی سب شاستروں مین
ایسی اگیا دے سکتا ہے کہ اگنی مین جل اور جل مین اگنی پتہر مین ایشور اور
ایشور مین پتہر کی بہاؤنا کر لیا کرو۔ کداپی نہین۔ ایسا ہونے سے سرشٹی
کرم کے برودہ ایشور پر بہت بہاری دوش آجائے گا داسو مین جینیون نے
اپنی سورکہتا سے مورتی پوجا چلائی اور وہ یہ کہتے ہین کہ ہماری مورتیان
جو شانت دہیان اوراستہت بیٹھی ہوئی ہین اونکو دیکھکر جیو کا ہی ویسا ہی
شدہ پرنام ہوتا ہے سدہانتی۔ جیو چیتن اور مورتی جڑ کیا مورتی کے سمان
جیو بہی جڑ ہوجاویگا ساکتک آدمی نے جو اپنی مورتیان جینیون کی سدرش
نہین بنائین اوسکا یہ کارن ہے کہ دونون سمپردائی ایکدوسرے سے
برودہ رہین بیٹھی لوگ سنگھہ گہنٹا گہریال آدمی بہت باجہ نہین بجاتے
اور وشنو آدمی بہت کلاہل مچاتے ہین اسی کارن وشنو سمپردائی پوپون
کے بیچ جینیون کے جال سے بچکر اِن کی لیلا ہی مین آن پہنسے اور بہت

بیاس آدمی چہر شیون کے نام سے گرنتھہ بنا چلائے اور ایسا بھی فریب کیا کہ
کوئی مورتی کہین جنگل یا پہاڑ مین گاڑکر لوگون سے کہدیا کہ مجکو ہنومان
بھیرون - مہادیو - بشنو - بھگوتی - آدمی نے سپن مین یہ کہا ہے کہ
میری مورتی فلان جنگل مین پہاڑ کے اندر ہے جو تم نکالکر مندر مین استہا
پن کرو تو مین تمکو سن پانچہت پہل دونگا لوگ گانٹہہ کے پورے اور آنکہہ کے
اندھے لوگون نے ان پوپ جیو مہاراج کا کہنا ست سمجھکر اور اونکے ساتھ
جاکر مورتی لے آئے اور مندر بنوائے اور پوپ جیو کو اوس مندر مین پوجاری
بناکر اپنا دہن اور سن اون کے ارپن کر دیا - سوال - پرمیشور نراکار ہے وہ
دہیان مین نہین آسکتا اس لئے ضرور مورتی چاہئے بہلا جو کچھ بھی نکرین
تو مورتی کے سنمکھہ جا ہاتھہ جوڑ پرمیشور کا سمرن کرنا اچھا ہے اوسکا نام لینے
مین کیا ہانی ہے - جواب - جب پرمیشور نراکار سرب بیاپک ہے تب اوسکی
مورتی نہین بن سکتی اور جو مورتی کے درشن ماتر سے پرمیشور کا سمرن ہووے
تو پرمیشور کی بنائی پرتھوی جل اگنی وایو بنسپتی آدمی انیک پدارتھہ
جنمین پرمیشور نے آدبہت رچنا کی ہے کیا ایسی رچنا یوکت پرتھوی پہاڑ
آدی پرمیشور رچت مہا مورتیان کہ جن پہاڑ آدی سے منش کرت مورتیان
بنتی ہین اونکو دیکھکر پرمیشور کا سمرن نہین ہوسکتا اوسکی رچنا کا جو بودہ
کیا جاوے تو اوسکی کوشل ستہا اور بنیو بنتا سے ہی اوسکا پورا پورا دہیان
من مین استہر ہوسکتا ہے دوسرے مورتی پوجا مین یہ دوش ہے کہ جب
مورتی سامنے نہوگی تو منش چوری جاری آدمی کو کرم کرنے مین پرورت
ہوسکتا ہے کیونکہ وہ جانتا ہے کہ مجھے اس سمے یہان کوئی نہین دیکھتا ہے
کیونکہ جن کا یہ بسواس ہے کہ پرمیشور سرب بیاپک ہے تو [illegible] مورتی

مین بندھا ہوا نہین مان سکتے اور جو پاکھنڈی آدمی مورتیون کو نہ مان کر بیاپک سرب انترجامی نیائےکاری پرماتما کو سروتر جانتا اور مانتا ہے وہ پرش سروتر اور سربدا پرمیشور کو سبکے برے بھلے کامون مین درشٹا جانکر ایک چھن ماتر بھی پرماتما سے اپنے کو پرتھک نہ جانکر کوکرم کرنا تو کہان رہا کنتو من مین کوچیشٹا بھی نہین کر سکتا کیونکہ وہ جانتا ہے جو مین من بچن کرم سے بھی کچھ برا کام کرون گا تو اس انترجامی کے نیائے سے بنا ڈنڈ پائے کداپی نہ بچون گا اور نام سمرن ماتر سے کچھ بھی پھل نہین ہوتا جیسا کہ مصری کہنے سے منہہ میٹھا نہین ہوتا اور نیم نیم کہنے سے کڑوا نہین ہوتا کنتو جیبھ سے چاکھنے ہی سے میٹھا کڑوا پن جانا جاتا ہے ۔ سوال ۔ کیا نام لینا سربتا متھیا ہے جو سروتر پورانون مین نام سمرن کا بڑا مہاتم لکھا ہے ۔ جواب ۔ نام لینے کی تمہاری ریت اوتم نہین جس پرکار تم نام سمرن کرتے ہو وہ ریت جھوٹی ہے ۔ سوال ۔ ہماری کیسی ریت ہے ۔ جواب ۔ وید برودھ ہے سوال ۔ بھلا آپ ہمکو ویدکت نام سمرن کی ریت بتلاؤ ۔ جواب نام سمرن اس پرکار کرنا چاہئے جیسے نیائےکاری ایشور کا ایک نام ہے اس نام سے جو اسکا ارتھ ہے کہ جیسے پکشپات سے رہت ہوکر پرماتما سب کا نیائے کرتا ہی ویسے ہی اوسکو گرہن کر نیائے یوکت بیوہار سربدا کرنا انیائے کبھی نہ کرنا اسی پرکار ایک نام سے بھی منش کا کلیان ہو سکتا ہے +

اوتار کا بیان

سوال ۔ ہم بھی جانتے ہین کہ پرمیشور نراکار ہے پرنتو اوس نے شب بشنو گنیش سورج اور دیوی آدی کا شریر دھارن کر رام اور کرشن آدی اوتار لئے اس سے اونکی مورتی بنتی ہے کیا یہ بھی بات جھوٹی ہے جواب ہان جھوٹی ہے

اتیادی سُشوں سے پرمیشور کو جنم مرن اور شریر دھارن رہت ویدون
مین لکہا ہے نتہا اجگتی سے بہی پرمیشور کا اوتار کبہی نہین ہو سکتا جو آکاش
وت سروتر بیاپت اننت اور سکہہ دکہہ درشیہ آدی گن رہت ہے وہ
ایک چہوٹے سے بیرج گربہہ اشتہہ اور شریر مین کیونکر آ سکتا ہے آتا جاتا
وہ ہے جو ایک دیشی ہوا اور جو اچل اور شبہہ جس کے بنا ایک پرمانو بہی
خالی نہین ہے اوسکا اوتار کہنا جہانیائے ہے ۔ سوال ۔ جب پرمیشور
سرب بیاپک ہے تو مورتی بہی بیاپک ہے تو سورتی مین بہی ہے تو پہر چاہے
کسی پدارتہہ مین بہاؤنا کرکے پوجا کرین یہ اچہا کیون نہین ہے ۔ منتر

नकोष्ट विघते देवो न षाषाणे न मृन्मये
भावेहि विघते देवस्तस्माद्भवोहिका ॥५६॥

پرمیشور دیوتا کاٹہہ نہ پاکہان نہ مرتکا سے بنائے پدارتہون مین ہے کنتو پرمیشور
بہاؤ مین بدہ مان ہے جہان بہاؤ کرین وہان ہی پرمیشور سدہ ہوتا ہے ۔
جواب جب پرمیشور سرب بیاپک ہے تو کسی ایک بستو مین پرمیشور کی بہاؤنا
کرنا اور جگہہ نکرنا یہہ ایسی بات ہے کہ جیسے چکروتی راجا کو سب راج کی سنیا
سے چہوڑا کے ایک چہوٹی سی جہونپڑی کا سوامی ماننا دیکہو یہہ کتنا بڑا اپ
مان ہے جب بیاپک مانتے ہو تو باٹکا مین سے پُشپ وپتر توڑ کے کیون چڑہاتے
چندن گہسکر کیون لگاتے دہوپ کو جلا کر کیون دیتے گہنٹا گہڑیال جہانجہہ
پکہاؤجون کو لکڑی سے کوٹنا پیٹنا کیون کرتے ہو تمہارے ہاتہون مین ہے
ہاتہہ کیون جوڑتے ہو سر مین ہے سر کیون ناتے ہو ان جل آدی مین ہے
کیون نئی وید دہرتے ہو جل مین بہی اشنان کیون کراتے ہو کیونکہ ان سب
پدارتہون مین پرماتما بیاپک ہے اور تم بیاپک کی کرتے ہو یا [illegible] کی

بیا پک کرتے ہو تو پاکہان لکڑی آدمی پر چندن لیشپ آدمی کیون چڑہاتے ہو اور جو بیا ئپ کی پوجا کرتے ہو۔ ہم پرمیشور کی پوجا کرتے ہین ایسا جہوٹ کیون بولتے ہو پہر کہو کہ ہم پاکہان آدمی کی پوجا کرتے ہین اب کہئے بہاؤ سچا ہے یا جہوٹا اجو کہو سچا تو تمہارے بہاؤ کے آدہین ہوکر پرمیشور بدہ ہو جاویگا اور تم مرتکا مین سورن اور پاکہان آدمی مین ہیرا پنا آدمی سمندر سپ مین موتی جل مین کہرت دودہ دہی آدمی اور دہول مین میدا شکر آدمی کی بہاؤنا کرکے انکو ویسے کیون نہین بناتے ہو تم لوگ دوکہہ کی بہاؤنا کبہی نہین کرتے وہ کیون ہوتا ہے اور سکہہ کی بہاؤنا سدیو کرتے ہو وہ کیون نہین پراپت ہوتا اندہا پورش نیتر کی بہاؤنا کرکے کیون نہین دیکہتا مرنے کی بہاؤنا نہین کرتے کیون مرجاتے ہو اس لئے تمہاری بہاؤنا سچی نہین کیونکہ جیسے مین ویسی کا نام بہاؤنا کہتے ہین جل اگنی مین اگنی بہاؤنا اور جل مین اگنی اور اگنی مین جل بہاؤنا جیسے کو تہیا جاننا گیان اور اتہتا جاننا اگیان ہے۔ سوال۔ اجی جبتک وید منترون سے آواہن نہین کرتے تب تک دیو نہین آتا آواہن سے آتا ہی اور بسرجن سے چلا جاتا ہے۔ جواب۔ جو منتر کو پڑہکر آواہن کرنے سے دیوتا آجاتا ہے تو مورتی چیتن کیون نہین ہو جاتی اور بسرجن کرنے سے کیون نہین چلی جاتی اور وہ کہان سے آتا ہے اور کہان چلا جاتا ہے پورن پرماتما نہ آتا ہے اور نہ جاتا ہے جو تم منترون سے اپنے مرے ہوئے پتر کے شریر کو کیون نہین جلا لیتے اور شترو کے شریر مین جیو آتما کا بسرجن کرکے کیون نہین مار ڈالتے اے بہولے بہائیو یہ پوپ جیو تمکو ٹہگ کر اپنا پریوجن سدہ کر لیتے ہین ویدون مین مورتی پوجا اور آواہن اور بسرجن کرنے کا ایک اکشر بہی نہین ہے۔ سوال۔ ان مین اواہن بسرجن ہے یہ وید منتر ہین پہر تم

کیون نہین مانتے - جواب - یہ بام مارگیون کے کپول کلپت، وید برودہ منتر گرنتہون کی پوپ رچیت پنکہال مین وید بچن نہین ہین - سوال - کیا منتر جھوٹا ہے - جواب - سرہتا جھوٹا ہے - سوال - جو وید مین مورتی پوجا یدی نہین تو کہنڈن بھی نہین ہے - جواب - ان منترون سے سرید انکہید ہے پرمیشور کی مورتی بناکے پوجنے کے نکہید مین یہ منتر دیکہاو -

अनधन्तमः प्रविशन्ति येऽसंभूतिमुपासते ततोभूयइवते नमोय उस-भूत्या ७रताः ॥ यजु० ॥ अ० ॥ ४० ॥ मं० ॥ ९ ॥

नतस्य प्रतिमा अस्ति ॥ यजु० ॥ अ० ॥ ३४ ॥ मं० ॥ ४३ ॥

यद्वाचानभ्युदितं येनवागभ्युद्यते ।

तदेव ब्रह्मत्वं विद्धिनेदं यदिदमुपासते १

جو اسمبہوتی ارتہات اوتپن آدی پرکیرتی کارن کی برہم کے استہان مین اوپاشنا کرتے ہین وہ اندہکار اور اگیان دوکہہ ساگر مین ڈوبتے ہین اور سمبہوتی جو کارن سے اوتپن ہوے کارج روپ پرتہوی آدی بہوت پاشان اور برکش آدی اودیب اور منش آدی کے شریر کی اوپاشنا برہم کے استہان مین کرتے ہین وہ اوس اندہکار سے بہی ادہک اندہکار ارتہات مہا مورکہ چرکال گہور دوکہہ روپ نرک مین گرکے مہا کلیش بہوگتے ہین اور جو سب جگت مین بیاپک ہے اوس نراکار پرماتما کی سادرشیہ یا موتی نہین ہے

यन्मनसा न मनुते येनाहुर्मनो मतं

तदेव ब्रह्मत्वं विद्धिनेदं यादिदमुपासते ॥२॥

यच्चक्षुषा न पश्यति येन चक्षूंषि पश्यति ।

तदेव ब्रह्मत्वं विद्धिनेदं यदिदमुपासते ॥३॥

यच्छ्रोत्रेण न शृणोति येन श्रोत्रमिदं श्रुतम।
तदेव ब्रह्मत्वं विद्धि नेदं यदिदमुपासते॥४॥
यत्प्राणेन न प्राणिति येन प्राणः प्रणीयते।
तदेव ब्रह्मत्वं विद्धि नेदं यदिदमुपासते॥५॥ केनोपनि॰

(۱) جو بانی کا ایدنتا ارتہات یہ جل ہے لیجیے ولیا بتّے نہین اور جس کے دھارن اور جسکی ستتا سے پانی کی پرورتی ہوتی ہے اوسکو برہم جان اور اوپاسنا کر جو اوس سے بہن ہے وہ اوپاشہہ نہین ہے (۲) جو من سے ایہتیا کرکے من مین نہین آتا جو من کو جانتا ہے اوسی برہم کو تو جان اوسکی اوپاسنا کر اور جو اوس سے بہن ہے وہ اوپاشہہ نہین ہے (۳) جو آنکہہ سے نہین دیکہہ پڑتا اور جس سے سب آنکہین دیکہتی ہین اوسیکو برہم جان اور اوپاسنا کر اور جو اوس سے بہن سورج بدہوت اگنی آدی جڑ پدارتہہ مین اون کی اوپاسنا مت کر (۴) جو سروتر سے نہین سنا جاتا اور جس سے سروتر سنتا ہے اوسیکو تو برہم جان اور اوسیکی اوپاسنا کر اور اوس سے بہن شبد آدی کی اوپاسنا اوسکی جگہہ مت کر (۵) جو پرانون سے چلائے مان نہین ہوتا جس سے پران گمن کو پراپت ہوتے ہین اوسی برہم کو تو جان اور اوسیکی اوپاسنا کر اور اوس سے بہن بایو ہے اوسکی اوپاسنا مت کر منشون کے گیان مین اپراپت اور پرمیشور کے گیان مین پراپت بستو کا نکہید کیا ہے۔ سوال۔ دیکہو وید آنادی ہے اوس سے مورتی کا کیا کام تھا کیونکہ پہلے تو دیوتا پرتکس تھے یہ ریت تو پیچھے سے تنتر اور پورانون سے چلی ہے جب منشون کا گیان اور سامرتہہ نیون ہو گیا تب پرمیشور کو دہیان مین نہین لا سکے اور مورتی کا دہیان تو کر سکتے ہین اسلئے اگیانیون کے لئے

سورتی پوجا ہے کیونکہ سیڈہی سیڈہی چڑہے تو بہون پر پہنچ جاوے پہلی
سیڈہی چہوڑا اوپر جانا چاہے تو نہین جا سکتا سورتی پرتہم سیڈہی ہے
اسکو پوجتے پوجتے جب گیان ہوگا اور انتہ کرن پوتر ہوگا تب پرماتما کا دہیان
کرسکیگا جیسے لڑکیان گوڑیون کا کہیل تب تک کرتی ہین جب تک سچے پتی
کو پراپت نہین ہوتی اس لئے مورتی پوجا کا کرنا دُشٹ کام نہین ہے جواب
جب وید ست دہرم اور وید برودہ آچرن مین ادہرم ہے تو تمہارے کہنے
سے بہی مورتی پوجا کرنا ادہرم ٹہیرا کیونکہ جو جو گرنتہہ وید سے برودہ ہین
اونکا پرمان کرنے والا جانو ناستک ہوتا ہے جتنے گرنتہہ وید برودہ ہین وے
ماننے جوگ نہین ہین منش کو ست سنگ ست بہاشن آدی بچارون اور
اچرنون سے سیڈہی در سیڈہی جون جون بدیا بڑہتی جاتی ہے برہم کی پراپتی
ہوتی ہے مورتی پوجا سے تو اولٹی بدہی نشٹ ہوتی ہے کیسکو مورتی پوجا سے برہم
کی پراپتی نہین ہوسکتی کیول بدیا آدہین ست سنگ اور دہرم آچرن ہی سے برہم
کی پراپتی ہوتی ہے —

नास्तिको वेद निन्दक:॥१॥

यावेद [illegible]ह्यास्मृत्यो याश्चकाश्च [illegible] दृष्टय:
सर्वास्ता निष्फला: प्रत्ये तमो निष्टा हिता:स्मृता॥२॥
उत्पद्यन्ते च्यवन्तेच यान्यतोन्यानि [illegible] ।
तान्यर्वाक्कालिकत[illegible]न्यनृतानिच॥३॥ म॰ अ॰ १२।

سوال — ساکار مین من استہر ہوتا ہے اور نراکار مین استہر ہونا کہٹن ہے اسلئے
مورتی پوجا رہنی چاہئے — جواب — جب ساکار مین من استہر کبہی نہین ہوسکتا
کیونکہ اوسکو من جہٹ گرہن کرکے اوسیکے ایک ایک اودیپ مین رہوستا اور
دوسرے مین دوڑ جاتا ہے اور نراکار پرماتما کے گرہن مین یاوت سامرتہین

اتمینت دوڑتا ہے توبھی انت نہین پاتا - نرآدیب ہونے سے چنچل بھی
نہین رہتا کنتو اوسیکے گن کرم سبھاؤ کا بچار کرتا کرتا آنند مین مگن ہوکر استھر
ہوجاتا ہے اور جو ساکار مین استھر ہوتا تو سب جگت کا من منش استری
پتھر وہن مترآدی ساکار مین پہنسا رہتا ہے پرنتو کیسیکا من استھر نہین ہوتا جبتک
نراکار مین نہ لگا وین - دوسرے کروڑون روپیہ مندرون مین خرچ کرکے
دریدر ہوجاتے ہین اور اوسمین پرماد ہوتا ہے - تیسرے - استری پُرشون
مندرون مین میلا ہونے سے یہ چار لڑائی بکھیڑا اور روگ آدی اوتپن ہوتے
ہین - چوتھے - اوسیکو دہرم ارتھہ کام اور مکتی کا سادہن مان کر پورشارتھ رہت
ہوکر منش جنم بیرتھہ گنواتا ہے - پانچوین نانا پرکار کے برودہ ست مین چلکر ایکمت
پہوٹ بڑہا کر دیس کا ناش کرتے ہین - چہٹوان - اوسیکے بہروسے مین
شترو کا پراجے اور اپنا بجے مان بیٹھے رہتے ہین اونکا پراجے ہوکر راج سکھہ دہن
اون کے شترون کے سوآدہین ہوتا ہے اور آپ پرادہین بہٹیارے کے ٹٹو
اور کمہار کے گدہے کے سمان شترون کے بس مین ہوکر انیک بدہی دوکھہ پاتے ہین
ساتوین جب کوئی کسیکو کہے کہ ہم تیرے بیٹھنے کے آسن یا نام پر پتھر دہرین تو جیسے
وہ اوسپر کرودہت ہوکر مارتا یا گالی دیتا ہے ویسے ہی جو پرمیشور کے اوپاسنا
کے استہان ہردیہ اور نام پر پاکہان آدی مورتیان دہرتے ہین اون دشٹ
بدہی والونکا ستیاناش پرمیشور کیون نکرے - آٹھوین بہرانت ہوکر مندر مندر
دیس دیسانتر مین گہومتے گہومتے دوکھہ پاتے دہرم سنسار اور پرمارتھ
کا کام نشٹ کرتے چور آدی سے پیڑت ہوتے اور ٹھگون سے ٹھگاتے رہتے
ہین - نوین دشٹ پوجاریونکو دہن دیتے ہین جو اوس دہن کو بیسیا پر استری
گمن [illegible] مانس اہار لڑائی بکھیڑون مین خرچ کرتے ہین جس سے داتا کے

سکھہ کا سول نشٹ ہوکر دکھہ کو پراپت ہوتا ہے دسوین ماتا پتا آدی بانیون
کا ارپ مان کرکے پاکھان آدی مورتیون کا مان کرکرت گہن ہو جاتے ہین
گیارہوین اون مورتیون کو کوئی توڑ ڈالتا ہے یا چرا لیجاتا ہے تو ہاہا کرکے روتے
رہتے ہین بارہوین پوجاری پراستری کے سنگ اور پوجارن پر پورش کے
سنگ سے بھی چارلی ہوکر اپنے پتی برتادہرم کو نشٹ کر دیتے ہین تیرہوین
سوامی سیوک کی اگیا کا پالن یتہاوت نہ ہونے سے پرسپر برودہ ہوکر نشٹ
بھرشٹ ہو جاتے ہین - چودہوین جڑ کا دہیان کرنے والے کا آتما بھی جڑ بدہی
ہو جاتا ہے - پندرہوین پرمیشور نے سوگندہی یوکت پشپ آدی پدارتہہ بایو
جل کے درگندہ نوارن اور ارد گتا کیلئے بنائے ہین اونکو پوجاری جیو توڑ تار
کرنہ جانے اون پشپون کی کتنے دنون تک سگندہ اکاش مین چڑہکر بایو جل
کی سدہی پورن سگندہ کے ہونے تک کرتے ہین اوس کا ناش بدہمس کر دیتے
ہین پشپ آدی کیچ کے ساتہہ ملکر سڑکر الٹا درگندہ کرتے ہین کیا پرماتما نے
پتہر پر چڑہانے کے لئے پشپ آدی سوگندہی یوکت پدارتہہ رچے ہین سولہوین
پتہر پر چڑہائے ہوئے پشپ وچندن اور اکشت آدی سب لبستو کا جل
اور مٹی کا کے سنجوگ ہونے سے موری یا کنڈ مین آکر سڑکر اتنا اوس سے
درگندہ آکاش مین چڑہتا ہے کہ جتنا منش کے میل کا سوائے اسکے اوسمین
جیو ادہین پڑ سے مرتے اور سڑتے ہین ایسے ایسے انیک مورتی پوجا کے
کرنے مین دوش آتے ہین اسلئے اسکا تیاگ کرنا چاہئے - سوال - بیج
دیو پوجا شبد برہم پراسنے چلا آتا ہے اور آپ اوسکا کہنڈ کرتے ہو - جواب
صرف مورتی مان پوجا جو نیچے کہین کے اونکی پوجا اوتہا ستکار کرنا چاہئے
یہی سچیا ہین دیو اوکت پوجا ہے -

माथवी पितरमोत मातरम् ॥१॥ यजु।

आचार्य्य उपनयमानो ब्रह्मचारिणं [illegible] ॥२॥

अतिथिर्गृहानुप गच्छेत् ॥३॥ अथर्व० ॥

अर्चत प्रार्चत प्रियमेधासो अर्चत: ॥४॥ ऋग्वेदे ॥

त्वमेव प्रत्यक्षं ब्रह्मासि त्वमेव प्रत्यक्षं ब्रह्म व दिष्यामि ॥५॥
तैत्तिरीयोपनि०

कतम एको देव इति [illegible] इत्याचक्षते ॥५॥

शतप० प्रपाठ० ६ ब्राह्म० ७ कंडिका १० ॥

मातृदेवो भव पितृदेवो भव आचार्य्यदेवो भव अतिथिदेवो भव ६

तैत्तिरीयोपनि०

पितृभिर्भ्रातृभिश्चैताः पतिभिर्देवरैस्तथा

पूज्या भूषयितव्याश्च बहुकल्याणमीप्सुभिः ॥१॥

पूज्यो देववत्पतिः ॥८॥ मनुस्मृतौ ॥

پرتہم مورتی ستی پوجہہ دیوتا ارتہات سنتانون کو چاہئے کہ تن من دہن سے سیوا کرکے ماتا پتا کو پرسن رکہنا اور اونکی تاڑنا کبہی نکرنا۔ دوسرے پتا ست کرتب دیو اوسکی بہی ماتا کے سمان سیوا کرنی۔ تیسرے آچارج جو بدیا کا دینے والا ہے اوسکی تن من دہن سے سیوا کرنی۔ چوتہے۔ اتتہہ جو بدیا وان دہارمک نشکپٹی سب کی اونتی چاہنے والا جگت مین بہرمتا کرتا ہوا ست اوپدیش سے سبکو سکہی کرتا ہے اوسکی سیوا کرنی۔ پانچوین۔ استری کے لئے پتی اور پتی کے لئے پتنی پوجیہ ہین یہ پانچ مورتی دیو جن کے سنگ سے منش پد دیہہ کی اوتپتی پالن سب سکشا بدیا اور ست اوپدیش کی پراپتی ہوتی ہے یہی پرمیشور کو پراپت ہونی کی سیڑہیان ہین انکی سیوا کرنی چاہئے اسی کارن پوپوروپنے ان پانچون دیوؤن کی سیوا اور ستکار چہوڑ اکر جو ان بستر ہتیا لی

آدمی سے اونکی سیوا بہی اپنی کرانے لگے بچار کے نربدہی اناتہون کا مال ڈکار
نے لگے جو کوئی دہارمک راجا ہوتا تو ان پاکہان پوجکون کو پہر توڑنے بنانے
اور گہر رچنے آدمی کا مون مین لگا کے کہانے پینے کو دیتا - سوال - جیسے
استری آدمی کی پاکہان آدمی مورتی دیکہنے سے کام اتپتی ہوتی ہے
ویسے ہی بیراگ شانت کی مورتی دیکہنے سے بیراگ اور شانتی کی پراپتی
کیون نہوگی - جواب نہین ہوسکتی کیونکہ وہ مورتی کے جڑتت دہرم آتما
مین آنے سے بچار شکتی گہٹ جاتی ہے سنگ کے بنا بیراگ اور بیراگ کے
بنا بگیان اور بگیان کے بنا شانتی نہین ہوتی اور جو کچہہ ہوتا ہے سو ادنکے
سنگ اوراوپدیش اور اون کے ابہیاس آدمی کے دیکہنے سے ہوتا ہے
کیونکہ جسکے گن یا دوش نہ جان کے اوسکی مورتی ماتر دیکہنے سے پریت ہونے
کا کارن گن گیان ہے ایسی مورتی پوجا آدمی بورے کارنون ہی سے آریہ
ورت مین نکمے پوجاری بہکشک آلکسی پورشارتہہ رہت کروڑون منش ہوگئے
ہین سب سنسار مین سوڑہتا اونہون نے پہلائی ہے سوال - دیکہو کاشی
مین لاٹہہ بہیرون آدمی نے اورنگ زیب کو بڑے بڑے چمتکار دیکہلائے
تہے جب اوس نے گولہ مارے تو بڑے بڑے بہمرہ نکل اونکو کاٹنے کو دوڑے
جواب - اوس مکان مین بہمرہ پہلے سے ہون گے اونکا سبہاؤ ہی ہے
وہ کاٹنے کو دوڑتے ہین یہ چمتکار نہین ہے - سوال - مہادیو ملیچہہ کو درشن
نہ دینے کے لئے کوپ مین اور بینی مادہو برہمن کے گہر مین چہپے کیا یہ بہی چمتکار
نہین ہے - جواب - بہلا جس کے کوتوال کال بہیرون لاٹ بہیرون
آدمی بہوت پریت اور گرڑ آدمی گنیون نے مسلمانون کو لڑکر کیون نہ ہٹائے
اور کیون بہاگ کر چہپے اور مسلمانون کو بہسم کیون نہ کیا اس سے

کہ وے بچارے پاکھان کیا لڑتے لڑاتے جب مسلمان مندرون کو توڑتے پہوڑتے کاشی کے پاس آئے تب پوجاریون نے اوس پاکھان کے لنگ کو کوپ مین ڈال اور بینی مادہو کو برہمن کے گہر مین چہپا دیا جب کاشی مین کال بہیرون کے ڈر کے مارے یم دوت نہین جاتے اور پرلے سمے مین بہی کاشی کا ناش ہونے نہین دیتے تو ملیچہون کے دوت کیون نہ ڈرائے اور اپنے راج مین مندر کا کیون ناش ہونے دیا یہ سب پوپ مایا ہی

فصل چہارم تیرتہون کے بیان مین

سوال - گیا مین سرادہ کرنے سے پترون کا پاپ چہوٹ کر وہان کے سرادہ کے پُن پربہاو سے پتر سرگ مین جاتے ہین اور پتر اپنا ہاتہہ نکال کر پنڈ لیتے ہین کیا یہ بات بہی جہوٹ ہے - جواب - یہ بات سراسر جہوٹ ہے اول تو جو لاکہون روپیہ پنڈون کو دیا جاتا ہے وے لوگ بیشیا گمن آدمی کو کرمون مین خرچ کرتے ہین اور ہاتہہ نکلتا آجکل کہین نہین دیکہا نہ سُنا یہ کسی دہوت نے پرتہوی مین گوپہا کہود کر اوسمین کسی منش کو بٹہا دیا ہوگا پشچات اوس کے مکہہ پر کُش بچہا اور اوسکا مکہہ ڈہک کر پنڈ دیا ہوگا اور اوس کپٹی نے ہاتہہ بڑہا کر اوٹہا لیا ہوگا کسی گانٹہہ کے پورے اور آنکہہ کے اندہے کو ٹہگا ہوگا یہ بہی جہونٹ ہے کہ بیجناتہہ کو راون لایا تہا - سوال - دیکہو کلکتہ کی کالی اور کمکشا دیوی کو لاکہون منش مانتے ہین کیا یہ چمتکار نہین ہے - جواب - کچہہ بہی نہین بہیڈا چال ہے ایک کے پیچہے سارے مورکہہ چل پڑتے ہین سوال - [illegible]ہلا جگناتہہ جی مین تو پرتکش چمتکار ہے کلیور بدلنے کے سمے سمندر سے چندن [illegible]لڑہ آتا - چولہے پر اوپر ساتہ ہنڈے دہرنے سے اوپر اوپر کے

دو ہنڈیکا پکنا جو وہان کی پرشادی نکہاوے اوسکا کشتی ہوجانا رتھہ
آپ ہی چلتا - پاپی کو درشن نہ ہونا اندرومن کے راج مین ایک راجا ہند
اور ایک بڑہی کا مرجانا - جواب - مین نے اچہی طرح سے نرنے کرلیاکہ یہ
سب باتین جہوٹی ہین اور سرشٹی کرم اور پرمیشور کی ستتا اور گن سے بہی
برودہ ہین - چندن کا لکڑہ پوپ جیونا ؤ مین لیجاکر سمندر مین ڈالتے ہین
اور سمندر کی لہرون سے کنارہ پر آلگتا ہے اوس لکڑی سے مورتیان بنالیتے
ہین ملے کیواڑ بند کرکے رسوئی بناسلتے ہین کوئی آدمی سوائے اون رسوئیون
کے اندر نہین رہنے پاتا بہومی چارونطرف جہہ اور بیچ مین ایک چکرآ کار چہہ
بنتے ہین اون ہنڈون کے نیچے گہی مٹی اور راکہہ لگا چہہ چولہون پر چاول
پکا بیچ مین ہنڈے مین ڈالدیتے ہین اور جہہ ہنڈون کی تلی مانجہہ اون کے منہ
پر لوہے کے توسے جڑ دیتے ہین تو اوس گہی مین اور راکہہ کے نیچے کے چاول
ضرور کچے رہینگے اب جاتری لوگون کو ادہر کے چاول پکے ہوے اور نیچے
کے کچے چاول دکہلا کر اونکی عقل ہر لیتے ہین اور اپنی بناوٹی لیلا اونکو دکہلا
اون کے مال لوٹتے ہین ۳ سندر مین نیچ لوگ نیلہ ید لاجو ٹہلکر تے ہین پہر
جو کوئی روپیہ دیکر ہنڈالیوے اوس کے گہر پہونچانے اور سب ایک دوسرے
کے ساتہہ سنگتی مین بیٹہکر جوٹہا کہاتے ہین - جو اپنے ہاتہہ سے بناکر کہاتے
ہین وہ کوئی کشتی نہین ہوتا یہ کیسا ادہرم ہے کہ سب لوگ ایک دوسریکا
جہوٹا کہلاتے ہین اور پہر اپنے آپکو دہرماتما اور ویشنو کہتے ہین اور جگن ناتہہ
مین بام مارگیون سے پہر وہی چکر نبا ہے کیونکہ ایک تو کہانے پینے سے
اور خالی نام ماتر ہن کا ہونا یہ بہی بام مارگیون کا مارگ ہے - دوسرے
مشہور ہمشیر کرشن اور بلدیو کو بیچ مین بجائے والدہ اور ... بہلانا

یہ بھی ان بام مارگیون کا اناچار مار ہے رتھہ بھگوان کے ساتھہ
کلا بنائی ہے جب اونکو سودہے گہماتے ہین تب رتھہ چلتا ہے جب میلے
کے بیچین پہونچتا ہے تب ہی اوسکی کیلی کو اولٹی گہما دینے سے رتھہ کہڑا رہجاتا
ہے پوجاری لوگ پکارتے ہین دان کرو پن کرو جس سے جگن ناتھہ جی پرسن
ہوکر اپنا رتھہ چلاوین جبتک بہیٹ آتی جاتی ہے تب تک ایسا ہی پکاتے
جاتے ہین جب آچکتی ہے تب ایک برجباسی اچھے کپڑے اور
دوشالہ اوڑہکر آگے کہڑا ہوکے ہاتھہ جوڑا استوتی کرتا ہے کہ جے جگن ناتھہ
سوامی آپ کرپاکر کے رتھہ کو چلائیے ہمارا دہرم رکھو یہ بات بول کراور
شاسٹانک ڈندوت پرنام کر رتھہ پر چڑہتا ہے اوسی سے کیل کو سیدہا
گہما دیتے ہین اور جے جے شبد بول سہنسرون منش رسی کہینچتے ہین تب رتھہ
چلتا ہے سندر مین ایسی پوپ لیلا کر رکہی ہے کہ جیسے سہر مین ہوتا ہے دونون
طرف مورتیون کے پردہ لگاتے ہین اور سندر مین اندہیرا ہوتا ہے وہان دیپک
جلاکر پردہ کہینچ لیتے ہین مورتیان پردہ کی اوٹ مین چھپ جاتی ہین تب
جاتری لوگون سے کہتے ہین کہ تم پاپی ہو بہینٹ چڑہاؤ جب درشن ہون گے
جب وے بہینٹ چڑہاتے ہین تب دوسری طرف سے پوجاری پردہ
کہینچ لیتے ہین اور مورتیان دیکہنے لگتی ہین اس لیلا سے لوگون کا مال
ہڑپتے رہتے ہین اندر دمن راجا کلکتہ کے رہنے والے دیوہی کے
اوپاشک نے سندر بنوایا ہوگا اور اوس سندر مین راجا اور پوجاری
اور بڑہی آدمی شلپی زیادہ وصل اور پردہان ہوتے ہین اور چھوٹے
پوجاریون اور [illegible]یون کو دو کہہ دیتے ہون گے اونہون نے کلیور بدلنے
کے [illegible]ے تینون سوجہ دیتے ہین اور مورتی کا ہردیہ پولا رہتا ہے

اوس مین سونے کے سمپٹ مین ایک سالگرام رکہتے ہین کہ جسکو ہر روز دہو کر چرنا امرت بناتے ہین اوسمین راتری کے سمے آرتی مین اون جہوٹے پوجاریون اور پوپون کے بش کا تیزاب لپیٹ دیا ہوگا اوسکو دہو کر اون تینون کو پلایا ہوگا کہ جس سے کبہو وہ مرگئے ہون گے یہ جب سے جہوٹی کتہا چلی آتی ہے سارا جہوٹہہ اور انرتہہ ہے - سوال - جو رامیشور مین گنگوتری کے جل چڑہانے سے لنگ بڑہجاتا ہے کیا یہ بہی بات جہوٹ ہے - جواب - جہوٹی کیونکہ اوس مندر مین بہی دنکو اندہیرا رہتا ہے دیپک رات دن جلا کرتے ہین جب جل کی دہارا چہوڑتے ہین تب اوسی چمک مین بجلی کی سمان دیپک کا پرتبمب جہلکتا ہے اور کچہ نہین پاکہان نہ گہٹے نہ بڑہے ایسی لیلا کرکے نربدہیون کو ٹہگتے ہین رامیشور کو رامچندر جی نے استہاپن کیا ہے جو مورتی پوجا وید برودہ ہوتی تو رامچندر مورتی کیون استہاپن کرتے جواب - بالمیک جیو لکہتے ہین کہ رامچندر جی کے سمے اوس مورتی کا نام ونشان بہی نہ تہا کسی اور رام نام راجانے وہ مندر بنوایا لنگ کا نام رامیشور دہر دیا جب رامچندر سیتا جی کو لے ہنومان کے ساتہہ لنکا سے چلے آکاش مارگ مین بمان پر بیٹہکر اجودہیا کو آتے تہے تب سیتا جیوسے کہا ہے -

अत्र पूर्वं महादेवः प्रसादमकरोद्विभुः।

सेतबन्ध इति विख्यातम्॥ वाल्मीकि रा० लं० कां०॥

ارتہہ کہ ہے ستی تیرے بیوگ سے ہم بیاکل ہوکر گہومتے تہے اور اسی استہان مین چاچترماس کیا تہا اور پرمیشور کی اوپاسنا دہیان بہی کرتے تہے جو سرو تر ہوا دیوون کا دیو مہادیو پرماتما ہے اوسکی کرپا سے سب سامگری یہان پراپت ہوئی اور دیکہہ یہ سیتو ہمنے باندہکر لنکا مین آکر اوس راون کو مار تجکو لے آیا

سوائے اور پاپی نے اور چھنیون لکہا۔ سوال۔ رنگ ہے کالیا کانت
کو جس نے حقہ پلایا سنت کو دکہن مین ایک کالیا کانت کی مورتی ہے وہ
اب لگ حقہ پیا کرتی ہے کیا یہ چمتکار بہی جہونٹا ہے جواب۔ ہان جہونٹا ہے
یہ سب پوپ لیلا ہے اوس مورتی کا مکہہ پولا ہوگا اوسکا چہید ہر پرشٹ مین
نکال کے دیوار کے پار دوسرے مکان مین نل لگا ہوگا جب پوجاری حقہ
بہر وا پیچوان لگا مکہہ مین نلی جماکے پردہ ڈال نکل آتا ہوگا تب ہی پیچھے والا
آدمی مکہہ سے کہینچتا ہوگا جب پیچہے پہونکمین مار دیتا ہوگا تب ناک اور مکہہ کے
چہیدرون سے دہوان نکلتا ہوگا اوس سمے بہت سے موڑہونکو بہکا کر اونکا
دہن ہرا ہوگا۔ سوال۔ ڈاکورجی کی مورتی بہگت کے ساتہہ چلی آئی اور
سوارتی سونے مین کئے من کی مورتی تل گئی۔ جواب۔ وہ پوجاری
چورالا یا ہوگا اور سوارتی سونے مین تلنا کسی بہنگڑ آدمی مین گیا مارا ہوگا
سوال۔ دیکہو سومنات جیئو پرتہوی سے اوپر رہتا تہا اور بڑا چمتکار تہا
کیا یہ بہی جہوٹ ہے۔ جواب۔ ہان ستہیا ہے جو اوپر نیچے چمک پتہر لگا کہا
ستا اوس کے اکرشن سے وہ مورتی ادہر کہڑی تہی جب محمود غزنوی آکر لڑا
تو پوپون اور جوتشیون نے راجا کو لڑنے سے روکا اور کہا کہ ابہی ہنومان
بہیرون۔ کالی دیوی۔ ان ملیچہون کا ناش کر دین گے اور راہو۔ کیت
چندرمان کی دشا اچہی ہو نے پر لڑنے چڑہنا یہ تو مورکہہ راجا ان پوپون کے
کے بہکانے مین رہے اور ملیچ فوج نے آکر جہٹ مندر کو توڑا سومنات
نیچے گرا اوس کے سٹہہ مین سے لوکروڑ روپیہ کے برتن نکلے پہر پوجاریون
اور پوپون پر جب مار پڑی تو سب خزانہ لوٹا اور اونکو غلام بنا کر چکی پسوائی
پا جانہ اٹہوایا متہرون کا کام کرایا پرنتو اون کے پتہر کی مورتیان اون کی

عہ جہلک ہے

سہاتیا نگر سکین اید بھران چنڈالون نے راجونکو مقابلہ کرنے سے روکا آپ
اس وردشا مین پڑے ان کی بھگتی یا کہان آدمی مورتیون کی کچھ کام
نہ آئی جو سچے ایشور کی بھگتی اور سوربیر راجاؤن کے ساہس بڑہاتے تو
کیون اس دردشا کو پہونچتے ہائے دہرکار ہے ان کی مورتی پوجا پر۔
سوال۔ دوارکا کے رنچھوڑ جی جب نے نرسنگہہ مہتا کے پاس ہنڈی بہیجدی
ہو اوسکا روپیہ چکا دیا کیا یہ بہی جہوٹ ہے۔ جواب۔ کسی ساہوکار نے روپیہ
دیدئے ہون گے کسی نے جہوٹا نام اوڑا دیا ہوگا کہ سری کرشن نے بہیجے ہین
جب سمبت ۱۹۱۴ کے برس مین توپون کے مارے مندر مورتیان انگریزون
نے اوڑا دئے تھے تب مورتیان کہان گئی تہین مورتیون نے ایک مکہی
کی ٹانگ بہی نہ توڑی جو سری کرشن کے سدرشن کوئی ہوتا تو اون کے
توپون کو اوڑا دیتا اور یہ بہاگتے پہرتے بہلا یہ تو کہو جسکا رکشک مار کہاوے
اوس کے شرن گت کیون نہ پیٹے جاوین۔ سوال۔ جوالا مکہی تو پرتکش
دیوی ہے سبکو کہا جاتی ہے پرشاد دیوے تو آدہا کہا جاتی ہے اور آدہا
چہوڑ دیتی ہے مسلمان بادشاہون نے اوس پر جل کی نہر چہوڑوائی اور لوہے
کے توے جڑوائے تہے تو بہی جوالا نہ بجہی اور نہ روکی ویسے ہی ہنگلاج بہی
آدہی رات کو سواری کر پہاڑ پہ دکہائی دیتی ہے پہاڑی گرجنا کرتی ہے
چندر کوپ بولتا اور یونی جنتر سے نکلنے سے پوتر جنم نہین ہوتا ٹہمرہ باندہنے
سے پورا مہا پورش کہاتا جب تک ہنگلاج نہین آوے جب تک آدہا
مہا پورش بجتا ہے اتیادی یہ باتین کیا ماننے جوگ نہین ہین۔ جواب۔
نہین کیونکہ وہ جوالا مکہی پہاڑ سے آگ نکلتی ہے اوسمین پوجاری لوگونکی
چہتر لیلا ہے جیسے بہنگار کے چہچہ مین جوالا آجاتی ہے ایک کر [illegible] پہونک

نارنے سے بجھہ جاتی ہے اور تہوڑے سے ہی کو کہا جاتی ہے سرس چہوڑ جاتی
ہے اوسکی سمان وہان بہی ہے جیسے چولہے کی جو آلا مین جو ڈالا جاوے سب
بہسم ہو جاتا ہے جنگل یا گہر مین لگنے سے سبکو کہا جاتی ہے اِس سے کیا وہان
بسیس ہے بنا ایک سندر گنڈ اور ادہر اودہر ل رچنا کے ہنگلاج مین نہ کوئی سمائی
ہوتی ہے اور جو کچہ ہوتا ہے وہ سب پوجاریون کی لیلا ہے دوسرا کچہ بھی
نہین ایک جل اور دلدل کا کنڈ بنا رکہا ہے جس کے نیچے سے بلبلے نسے
اوٹہتے ہین اوسکو سوپہل ماترا ہونا وہ مانتے ہین یونی کا جنترا ون لوگون
نے وہن ہڑنے کیلئے بنوار کہا ہے اور ٹہمڑے بہی اوسی پرکار روپ لیلا کے
ہین اوس سے مہا پورش ہو تو ایک پشو پر تہمڑیکا بوجہ لاد وین کیا مہا پورش
ہو جاویگا۔ سوال ۔ امرت سر کے تالاب کا امرت روپ ہونا مرہٹی کا
پہل آدہا میٹہا ایک دیوار نیوٗتی اور گرتی نہین ریوال سر مین بیڑے تیرتے
ہین اور امرناتہ مین آپ لنگ بنجاتے ہمالیہ مین سے کبوتر کے جوڑے آکر سبکو
درشن دیکر چلے جاتے ہین یہ سب باتین جہوٹی ہین ۔ جواب ۔ ہان جہوٹی ہین
امرت سر کا جل جب جنگل ہو گا اچہا ہو گا اگر امرت ہوتا تو پورانون والون
کے مت کے انوسار اوسکو کوئی نہ مرتا ۔ مرہٹی کا پہل پیوندی ہونے سے
آدہا میٹہا ہوسکتا ہے دیوار کی بناوٹ ایسی ہو گی کہ نیو نے سے نگرتی ہو گی
ریوال سر مین بیڑے تیرتے ہین کچہ کاریگری ہو گی ۔ برف کے پڑنے سے
جل جم کر لنگ کا بنجانا کیا اشچرج ہے ۔ کبوتر کے جوڑے پالت ہون گے
اڑ سے چہوڑے جاتے ہون گے پہر چلے جاتے ہون نے یہ سب ٹکا کمانیکے
لئے پہان ستی کے تماشے رچے ہین ۔ سوال ۔ ہردوار مین اشنان سے
پاپ چہوٹ جاتے ہین ۔ تپوبن مین رہنے سے تپشوی ہو جاتا ہے

دیوپریاگ گنگوتری مین گوؤمکھ - ادہر کاشی مین گپت کاشی - ترجوگی نارائن کے درشن ہوتے ہین - کدارناتھ اور بدری نارائن کی پوجا چھ مہینے منش اور چھ مہینے دیوتا کرتے ہین - مہادیو کا مکھ نیپال مین پشوپتی چوتڑ کدارناتھ اور ٹنگ ناتھ مین جانو - پگ امرناتھ مین ان کے درشن پرشن اشنان سے مکتی ہوجاتی ہے - وہان کدارناتھ بدری ناتھ سے سرگ جانا چاہے جاسکتا ہے کیا یہ جھوٹ ہے - جواب - ہردوار کے پہاڑون مین جاتریکا ایک مارگ ہے اشنان کے لئے ایک کنڈ کی سیڑھیان بنائین ہین جنکو ہاڑ پیڑ ہیان کہنا چاہے پاپ تو بنا بھوگ کبھو نہین چھوٹ سکتے - تپوبن جب ہوگا تب ہوگا اب تو بھکشک بن ہے دہان جانے سے تپ نہین ہوتا کیول دہان جھوٹے دوکاندار سوار تھی رہتے ہین - پہاڑ کے اوپر سے جل گرتا ہے گؤ مکھی کا آکار نکالنے والون نے بنایا ہوگا وہی پہاڑ پوپون کا سرگ ہے وہان اوتر کاشی دہیا تمیون کے لئے اچھا ہے پرنتو دوکاندارون تہیون کے لئے دوکانداری اور ٹکا کمانے کا بیوہار ہے - دیوپریاگ پوران کے گپوڑون کی لیلا ہے جہان الکھ نندا اور گنگا ملی ہے وہان دیوتا بستے ہین ایسا گپوڑا نہ مارین تو کون جاوے اور ٹکا کون دیوے گپت کاشی تو نہین پرنتو پرسدہ کاشی ہے تین ہگ کی دہنی تو نہین دیکھتی پرنتو پوپون کی دس بیس پیڑہی کی ہوگی جیسے خاکیون کی دہنی اور پارسیون کی اگیاری سدیو جلتی رہتی ہے تبت کنڈ مین پہاڑون کے بھیتر اوشنتا سے تب کر جل آتا ہے اور اوس کے پاس اوپر کا جل ٹھنڈا ہوتا ہے جہان گرمی نہین پہونچ سکتی کدارناتھ اچھا استھان ہے وہان پتھر پر اون کے پوجاری یا اون کے چیلون نے مندر بنا رکھا ہے وہان آنکھ کے اندھے [illegible]

پورے لوگون کے مال ہرتے ہین - بدری نارائن مین ٹہگ بدیا والے
بہت ہین راول جیو ایک استری چہوڑ ایک استری رکہہ بیٹھے ہین -
بسوپتی ایک مندر اور پنچ مکہی ایک مورتی کا نام دہر رکہا ہے تیرتہہ کے
لوگ دہورت دہن ہرے ہوتے ہین یہ پہاڑی لوگ ایسے نہین ہوتے
ہندہیاچل مین بندہیشری کالی اشٹ بہوجا ترکس شدہ ہے اور تین سمے
مین تین روپ بدلتی ہے اور اوس کے بارے مین مکہی ایک بہی نہین ہوتی
پریاگ تیرتہہ راج وہان سر منڈائے سدہ گنگا جمنا مین اشنان کرنے سے
اچہی سدہی ہوتی ہے - اجودہیا کئی بار اوجڑ کر سب بستی سہت سرگ مین چلی
گئی - متہرا سب تیرتہون سے ادہک بندرابن لیلا استہان گوردہن برج
جاترا بڑے بہاگ سے ہوتی ہے سورج گرہن مین کورو چہیتر مین لاکہون
منشون کا میلہ ہوتا ہے کیا یہ سب باتین متہیا ہین - جواب - تین کال مین
تین پرکار کے روپ بدلنے کا کارن پوجاریون کی چترائی کا کارن بستر
بہوسن آدمی کے بدلنے سے جڑ مورتی کا روپ بدل دیتے ہون گے اور مکہی
ہمنے لاکہون دیکہی ہین - پریاگ مین سر منڈانے کا جہا تم کسی نائی اور پوپ
جیو کی ملاوٹ سے بنا ہوگا اور تیرتہہ راج نام بہی نکالنے کیلئے دہرا ہے
جڑ پدارتہہ مین راج بہاؤ نہین ہوسکتا - جاتری لوگ گہر لوٹ کر سب آتے
دیکہے ہین سرگ مین کوئی جاتے نہین دیکہا اور جو وہان مرتا ہوگا وہ جہا
نرک مین پڑتا ہوگا اجودہیا کے کتنے گدہے بہنگی چمار جاسلے ضرور سہت
اوجڑ کر سرگ مین چلے گئے یہ پوپ جیو کے گپوڑے ہین بہلا اسکو کوئی بدہی
مان ہنس مار سکتا ہے متہرا تین لوک سے نیاری تو نہین ہے پرنتو اوسمین
جنتو بڑے لیلا دہاری ہین ایک چوبے جیو جو اشنان کرنے جاؤ

اپنا انکا لینے کو اور بہانگ مرچ لڈو کہانے کو طیار رہتے ہین اور جے سناتے
ہین - دوسرے جل مین کچہوے کہائے جاتے ہین جن کے مارے آشنان
کٹہن ہے - تیسرے آکاش کے اوپر لال منہہ کے بندر جو پگڑی ٹوپی گہنا
اور جو تا تک بہی نہ چہوڑین اور کاٹ کہا دین یہ تینون پوپ اور پوپ جی
کے چیلون کے پوجنیہ ہین سو جیتا آدمی ان کچہوؤن اور گوڑ چنا بندرون کو
دکشنا اور لڈوؤن سے چولون کی اون کے چیلے اور سیوک سیوا کرتے ہین -
بندرا بن جب تہا جب تہا اب تو بیشیا بن للا للی گورو چیلی آدمی کی لیلا
پہیل رہی ہے - ویسے ہی دیپ مالکا کا میلا اور برج یاترا مین بہی پوپون
کی بن پڑتی ہے گرد جہتر مین بہی جیو کا کی لیلا سمجہہ لو - سوال - یہ مورتی
پوجا اور تیرتہہ سناتن سے چلے آئے ہین - جواب - کیول ڈہائی ہزار برس
سے چلے ہین سناتن نہین ہین - جو سناتن ہوتے تو انکا وید مین برنن ہوتا
بام مارگیون جینیون نے چلائی ہین جینیون نے گرنار پالی تانا شکہر شترنجے
اور ایوا دی تیرتہہ بنائے اون کے انکول ان لوگون نے بہی بنا لئے جو کوئی
ان کی پرکشا کرنا چاہے وہ پنڈون کی پورانی سے پورانی بہی اور تانبے کے پتر
آدی لیکہہ دیکہہ لیوے اوسکو نشچے ہو جاویگا کہ یہہ سب تیرتہہ پانچ سو اتہوا
ایکہزار برس سے ادہرہی بنے ہین ہزار برس سے اوپر کا لیکہہ کیسکے پاس
نہین کیونکہ گنگا گنگا -

गङ्गागङ्गेति यो ब्रूया [illegible] शतैरपि

मुच्यतेसर्व पापेभ्यो विष्णुलोकंसगच्छति ।।१।।

हरी हरति पापा ने हरि रि[illegible] क्षर द्वयम् ।

[illegible]तः काले शिवं दृष्ट्वा निशिपापं विनश्[illegible]ति ।।२।।

[illegible]जन्मकृतं मध्यान्हे सायान्हे सप्तजन्मना[illegible] ।।३।।

یا ہری ہری یا رام کرشن ناراین شب ادر بھگو تی نام سمرن سے پاپ کبہو
نہین چہوٹتا جو چہوٹے تو دکہیا کوئی نرہے تو وہ ایسا سمجھتے ہین کہ نام سمرن
سے پاپ چہوٹ جاوین گے اور اسی سہارے پر دنیا مین بڑے پاپ
ہو رہے ہین کہ نام سمران کرلین گے اور تیرتہہ جاترا اشنان آدی کرکے
موکش کو پراپت ہون گے اس مورتی پوجا اور تیرتہہ اشنان نے اس
دیس کا ستیاناش کردیا ہے - سوال - کوئی تیرتہہ نام سمرن ست ہے
یا نہین - جواب - ہے ویدآدی ست شاشترونکا پڑہنا پڑہانا دہارمک
بدّیا والونکا سنگ پراپکار دہرم انوشٹہان جوگ ابہیاس نربیر ارنش کپٹ
کا ماننا ست کرنا برہم اشچرج آچاریہ اتتہہ ماتا پتا کی سیوا پرمیشور کی استوتی
پرآرتہنا اوپاسنا شانتی جت اندریہ ناسوسہاتیا دہرم یوکت پورسارتہہ
گیان بگیان آدی شبہہ گن کرم دوکہون سے -

सामान तीर्थे वासी ॥२॥ पा० अ० ४ । ४ ।१०७॥

नमस्ती र्थ्याय च यजुः अ० १६ ॥

تارنے والے تیرتہہ ہین جو جل استہل میں ہین وے تیرتہہ کبہی نہین ہوسکتے
منش جن کرکے سرسے تیرتہہ ہے جل استہل ترآنے والے نہین کنتو ڈوباکر
مارنے والے ہین جو برہم چاریہ ویدآدی شاشترا اور ست بہاشن آدی
دہرم لکشنون مین سادہو ہو اوسکو پدارتہہ دینا اور اوس سے بدیا لینی
تیرتہہ ہے -

यस्यना- म . घशः ॥ यजु ॥

پرمیشور کا نام سمرن یہہ ہے دہرم یوکت کاسون کو تن من دہن سے کرنا
جیسے برہم پرمیشر ایشور نیاکاری دیالو سرب شکتیان آدی نام پرمیشور کے
گن کرم [illegible] وسے ہین جیسے برہم سب سے بڑا پرمیشور ایشور و ان کا

ایشور ایشور سامرتہہ یوکت اپنی سامرتہہ ہی سے جگت کی اوتپتی استہتی
پرلے کرتا ہے سبہاے کیسا نہین لیتا برہم بید جگت کے پدارتہون کا
بنانے ہارا بشنو سب مین بیاپک ہوکر رکہشا کرتا جہاں ویو سب دیوؤن کا
دیو رودر پرلے کرنے ہارا آدی ناموں کے ارتہون کو اپنے ذہن مین دہارن کرے
ارتہات بڑے کاموں سے بڑا ہو سامرتہون مین سمرتہہ ہو سامرتہونکو
بڑہاتا جاوے ادہرم کبہی نہ کرے سب پر دیا رکہے سب پر تارکے
سادہونکی سمرتہہ کرے ست بدیا سے نانا پرکار کے پدارتہون کو بناوے
سب سنسار مین اپنی آتما کے تولیہ سکہہ دوکہہ سمجہے سبکی رکشا کرے بدیا
والون مین بدیاوان ہووے دشٹ کرم کرنے والون کو جس سے ڈنڈ
اور بہلونکی رکشا کرے اس پرکار پرمیشور کے نامون کا ارتہہ جان کر پرمیشور
کے گن کرم سبہاو کرتے جانا ہی پرمیشور کا سمرن ہے

गुरु ब्रह्मा गुरु विष्णु गुरु देव महेश्वरः।

गुरुरेव परम्ब्रह्म तस्मै श्री गुरवे नमः॥

سوال - گوروجہا تم تو سچا ہے گورو کے پگ دہوکے پنیا چاہیے اگیا کرے ویسے
کرنا جو بین ہو تو برہمن کے سمان کردہی ہو تو نرسنگہ کے سدرش سوہی ہو تو
رام کے تولیہ اگر کامی ہو تو کرشن کے تولیہ جانے گورو کیسا ہی پاپ کرے
تو بہی اشردہا نکرنی یہ بات ٹہیک ہے یا نہین - جواب - ٹہیک نہین
برہما بشنو مہیشرا ور پربرہم پرمیشور کے نام ہین اوسکے تل گورو کبہی نہین
ہوسکتا یہ گورو جہا تم گورو گیتا بہی ایک بڑی پوپ لیلا ہے گورو تو ماتا
پتا اتہہ آچارج ہوتے ہین اونکی سیوا کرنی اون سے بدیا سکہشا لینی
دینی شش اور گورو کا کام ہے پرنتو جو گورو لوبہی کرودہی موہی اور کامی ہو تو

اوسکو جیتا چہوڑ دینا چہونٹ بہی ہے وید بر ورده منترا ور بدیش کرنے والے کو گور و کیا بلکہ گڈریہ کہنا اوچت ہے جو اپنی بہیڑ بکریون سے پریوجن سدہ کرتے ہین ویسے ہی گورو چیلے اور چیلیون کے دہن ہر کے اپنا پریوجن سدہ کرتے ہین —

दो॰ गुरुलोभीचेला ल लचा दोनोंखेले गाव।

भवसागर में डूवने वैठे पत्थर का ना ॥

جیسی لیلا پوجاری اور پرانیون نے چلائی ہے ویسی ہی گوردون نے مچائی ہے یہ سب کام سوارتہی لوگونکا ہی گورو مہاتم تہتہا گورو گتیا بہی انہین کو کرمی گورو لوگون نے بنائی ہے —

فصل پنجم پرانون کی کتہا کے بیانمین

अष्टा दश ् राणानां कर्त्ता सत्य वती सुतः ॥१॥

इतिहास ् राणाभ्यां वेदाथ मुप [illegible] ॥२॥ महाभारते ॥

् राणान्यारवेलानिच ॥ ३ ॥ मनुः ॥

इतिहास पुराणः पंचमो वेदानां वेदः ॥४॥ छान्द [illegible] ॥

दशमे ऽ हनि किंचित्पुराण माचक्षीत ॥ ५ ॥

पुराण विद्या वेदः ॥ ६ ॥ सूत्र ॥

جو اٹہارہ پوران بیاس جیو کے بنائے ہوئے ہوتے تو اونمین استنے گپوڑے نہوتے کیونکہ شاریرک سوتر جوگ شاشتر کے بہاس آدی بیاس کرت گرنتہون کے دیکہنے سے ودت ہوتا ہے کہ بیاس جیو بڑے بدوان ست بادی وہارمک جوگی تہے وے ایسی متہیا کتہا کبہی نہ لکہتے اس سے یہ سدہ

ہوتا ہے کہ پرمیشر بروہی لوگون نے بہاگوت آدی پوران کلپول کلپت
گرنتہہ بنائے ہین اون مین بیاس جیو کے گنو نکا لیس بہی نہین تہا اور وید
شاشتر پروده اسّت باد لکہنا بیاس جی جیسے بدیا والونکا کام نہین ہے ؟
کام بروہی سوارتہی ابدّیا وان لوگونکا ہے دیکہو برہمن اور شاشترون کا بچن —

ब्राह्मणानीति हासान् पुराणानि कल्यान गाथा नाराशंसीरिति ॥

ارتہہ سب یہ شام اور گوسہ برہمن گرنتہون ہی کے اتہاس پوران کلپ گا
تہا اور نارا سنسی یہ پانچ نام ہین اتہاس جیسے جنک اور جاگولک کا سمباد
پوران جگت اوتپتی کا برنن — کلپ وید شبدون کے سامرتہہ کا برتن
اور ارتہہ — گاتہا کیسکے درشٹانت روپ کتہا پرسنگ کہنا — ناراسنسی
منشون کی پرشنشیہ یا اپرشنشیہ کرمون کا کتہن کرنا ان ہی سے وید ارتہہ
کا بودہ ہوتا ہے ان نوین کپول کلپت سری مدبہاگوت شب پوران آدی
ہتیا یا دشت گرنتہون مین یہ اوپر لکہے ہوے ویسے نہین گہٹ سکتے
جب بیاس جیو نے وید پڑہے اور پڑہائے اسی کارن اونکا نام وید بیاس
ہوا — اونکا جنم کا نام کرشن دوئی پاین تہا اور بیاس جیو نے وید ونکو اکہٹے
بہی نہین کئے کیونکہ اون کے پتا پتا مہہ پراشر سکتی بششٹ اور برہما آدی
نے بہی چارون وید پڑہے تہے پورانو مین جو کوئی بات سچی لکہدی ہے وہ
شاید شاشترون کی اور باقی سب جہوٹہی باتین ان پوپ لوگون کے گہر کی
ہین — جیسے شب پوران مین شیو نہین نے شب کو پرمیشور یان کے بشنو
برہما اندر گنیش اور سورج آدی کو اون کے داس ٹہرائے دیشنو دن نے
بشنو پوران آدی مین بشنو کو پرماتما مان سبکو بشنو کا داس ٹہرایا ہے اور
دیوی بہاگوت مین دیوی کو پرمیشوری اور شب بشنو آدی دیوی کے

ہ بناۓ اور نشٹ ، پھر ان مین گنیش کو ایشور اور شیش سبکو واہی بنا یا پہلا
ہو بات ان سمپردائی لوگون نے ایسی بنا لی جو ایکدوسرے سے برودہ
ہے کسیکو سچا مانین اور کسیکو جھوٹا ہر ایک پورانون والا سرشٹی کی اوتپتی
پرلے اپنے اپنے شب لشنو گنیش دیوی آدی سے مانتے ہین بھلا اوتپن ہوا
ہوا سرشٹی کی اوتپتی اور پرلے کیسے کرسکتا ہے اور وہ بھی بلکش بلکش روپ
سے ہونا کرتے ہین شب پوران مین شب نے اچھا کری کہ مین سرشٹی کرون
تو ایک نارائن جل استھپ کو اوتپن کرا وسکی نابھی کمل مین سے برہما اوتپن
کیا اوس نے دیکھا سب جل مئے ہے جل کی انجلی اوٹھا دیکھ جل مین پٹک
دی اوس سے ایک بلبلہ اوٹھا اور اوس مین سے ایک پورش اوتپن ہوا
اوس نے برہما سے کہا ہے پتر سرشٹی اوتپن کر برہما نے اوس سے کہا کہ مین
تیرا پتر نہین کنتو تو میرا پتر ہے اون مین بباد ہوا - اور ہزار برس تک دونون
جل پر لڑتے رہے تب مہادیو نے بچار کیا کہ جنکو مین نے سرشٹی کرنے کے
لئے بھیجا تہا وہ دونون آپسمین لڑ جھگڑ رہے ہین تب اون دونون کے بیچ
مین سے ایک تیج سے لنگ اوتپن ہوا اور وہ شیگھر آکاش مین چلا گیا اوسکو
دیکھ دونون اشچرج ہو گئے اور بچارا کہ اسکا آدی انت لینا چاہئے جو آدی
انت لیکر آوے وہ پتا اور جو پیچھے یا تہا لیکر نہ آوے وہ پتر بشنو کورم کا
سروپ دہر کے نیچے کو چلا اور برہما ہنس کا شریر دھارن کرکے اوپر کو اوڑا
دونون ہیگ سے چلے وب ہزار برس تک دونون چلتے رہے تو بھی اوسکا
انت نہ پایا تب نیچے سے اوپر بشنو اور اوپر سے نیچے برہما نے یہہ بچارا کہ ایسا
جو وہ پتا لے آوے اور مجھے پتر بنا لیوے یہہ بچار رہے تھے کہ اوسی سمے
ایک گائی اور ایک کیتکی کا برکش اوپر سے اوتر آیا اون سے برہما

پوچھا کہ تم کہان سے آئے اونہون نے کہا کہ ہم سہسر برسون سے اس
لنگ کے اوہار سے چلے آتے ہین برہمانے پوچھا کہ اس لنگ کا تھاہ
ہے یا نہین اونہون لے کہا کہ نہین برہمانے اونسے کہا کہ تم ہمارے
ساتھہ چلو اور ایسی گواہی دو کہ مین اس لنگ کے شر پر دودہ کی دھارا
برسا لی تھی اور سرکش کہے کہ مین پھول برساتا تھا ایسی شاکتی دو مین
تمہین سکھاتے پر پہلے ان اونہون نے کہا کہ ہم جھوٹی گواہی نہین دینگے
برہما ناراض ہوکر بولا جو تم گواہی نہین دوگے تو مین تم کو ابھی بھسم کر دیتا ہون
تب دونون نے ڈر کر گواہی دینی منظور کری تب تینون بیچے کیطرف چلے
بشنو بھی آگئے تھے برہما بھی پہونچا بشنو سے پوچھا تو تھاہ لے آیا یا نہین بشنو
بولا مجکو اسکا تھاہ نہین ملا برہمانے کہا مین لے آیا ہون بشنو نے کہا کوئی
گواہ ہے تب گائی اور سرکش نے گواہی دی کہ ہم لنگ کے شر پر سے تب
لنگ نے شاپ دیا تو جھوٹھہ بولا اس کارن تیرا پھول مجھہ پر اور کسی دیوتا
پر جگت مین نہین چڑہیگا اور جو کوئی چڑہا دے گا اوسکا ستیاناش ہوگا
گائے کو شاپ دیا کہ تو جھوٹا کہا یا کرنگی تیرے مکھہ کی پوجا کوئی نہین کیا
کرے گا پونچھہ کی کرین اور برہما کو شاپ دیا کہ تو جھوٹا بولا اسلئے تیری
پوجا سنسار مین کہین نہ ہوگی اور بشنو کو بر دیا کہ تو ست بولا اس سے تیری
پوجا سب جگھہ ہوگی پھر دونون نے لنگ کی استوتی کی وہ پرسن ہوا
اور اوس مین سے ایک جٹا جوت مورتی نکل آئی اور کہا کہ مین نے تمکو
سرشٹی کرنے کے لئے بھیجا تھا جھگڑے مین کیون لگ رہے ہو برہما اور
بشنو نے کہا کہ ہم بنا سامگری کے سرشٹی کہان سے کرین تب مہادیو نے
اپنی جٹا مین سے ایک بھسم کا گولا نکالکر دیا کہ اس مین سے سب سرشٹی

بہلا بتلاؤ کوئی ان پورانون کے بنانے والے سے پوچھے کہ جب سرشٹی
تت اور بیج مہا بہوت بہی نہین تہے تو برہما بشنو مہا دیو کے شریر جل
کمل لنگ کا ہے اور کیتکی کا درخت اور بہسم کا گولا کیا تمہارے با وا کے
گہر مین سے آگرے بہاگوت مین بشنو کی نابہی سے کمل اور کمل سے برہما
اور برہما کے دہنے پگ کے انگوٹہے سے سوآمبہو اور بائین انگوٹہے سے
ست روپا رانی للاٹ سے رودر اور میرچ آدی دش پوترا دن سے دش
پرجاپتی ادن کی تیرہ[۱۳] لڑکیون کا بیاہ کشیپ سے ادن مین سے دِتے
سے دیتت دنو سے دانو آدت سے آدتیہ بنتا سے پکشی کدرو سے سرپ
اور شرما سے کوتا سیال آدی اور انیہ استریون سے ہاتہی گہوڑے اونٹ
گدہا بہینسا گہاس پہوس اور ببول آدی کانٹے کے برکش اوتپن ہو گئے
واہ رے واہ بہاگوت کے بنانے والے لال بجہکڑ کیا کہنا تجکو ایسی ایسی
متہیا کہتائین لکہنے مین تنک بہی لجا اور شرم نہین آئی نپٹ اندہا ہی بنگیا
استری پورش کے رج بیرج کے سنجوگ سے منش تو بنتے ہی ہین پرنتو پرمیشور
کی سرشٹی کرم کے بردودہ پشو پکشی سرپ آدی کبہی نہین اوتپن ہو سکتے اور
ہاتہی اونٹ سنگہ کتا اور گدہا اور برکس آدی کا استری کے گربہ اشیہ
مین اشتہت ہونے کا اوکاش کہان ہو سکتا ہے اور سنگہ آدی اوتپن ہو کر
اپنے ماباپ کو کیون نہ کہا گئے اور منش سریر سے پشو پکشی برکش آدی کا
اوتپن ہونا اسمبہو ہے شوک ہے کہ ان لوگونکی رچی ہوئی اس مہا اسمبہو
لیلا پر جس نے سنسار کو ابہی تک بہرمار کہا ہے اور ادن باتون کو لوگ
شنکر کیون مانتے ہین ان پوپون کے دوکہون سے آریہ ورت بچ جاتا ۔
سوال ۔ اسمین کیا بردودہ ہے بشنون کی استوتی کرنے لگے بشنو کو پرمیشور

اور کو داس جب شب کے بن گانے لگے تب شب کو پرماتما اور دن کو لنگ بنا
پرمیشور کی مایا مین سب بن سکتا ہے منش سے اوتپتی پرمیشر کرسکتا ہے دیکھو
نیا کارن اپنی مایا سے سب سرشٹی کہڑی کردی ہے جو کرنا چاہے سب کرسکتا
ہے - اوتر یوپ جیو تم بہاٹ اور خوشامدی سے بڑہکر ہو جس کے پیچھے لگو
اوسکو سب سے بڑا جس سے برودہ کرو اوسکو سب سے نیچ ٹہراو تمکو ست اوّ
دہرم سے کیا پریوجن مایا منش آدمی چیلی کیٹی مین ہوسکتی ہے پرمیشور مین مایا
چہل کپٹ نہاین ہوسکتی جو آدمی سرشٹی مین کسیپ اور کسیپ کی استریون
سے پشو پکشی سرپ برکس آدمی ہوی ہوتے تو آجکل بہی ویسی سنتان کیون
نہین ہوتی سرشٹی کرم جو پہلے لکھہ آئے وہ ٹہیک ہے پوپ جیو اس اسلوک
کا دہوکا کہا کر بکی ہون گے -

شتپت مین یہ لکھا ہے کہ یہ سرشٹی کشیپ کی بنائی ہوئی ہے سرشٹی کرتا پرمیشر
کا نام کشیپ اسلئی ہے کہ جو نربہرم ہوکر چراچر جگت سب جیو اور اونکی کرم
شکل بدیا ون کو بہتاوت دیکھتا ہے اسکا ارتہہ نہ جان بہانگ کے لوٹہ پہرکا
اپنا جنم سرشٹی برودہ کہتن کرنے مین نشٹ کیا مارکنڈہ پوران کے درگاہ پاٹہ
مین دیوون کے شریرون سے تیج نکلکر ایک دیوی بنی اوس نے مہشاسر کو
مارا رکت بج کی سر پر سے ایک بند وبہومی مین پڑنے سے اوسکی سدرش
رکت بج کی اوتپن ہونے سے سب جگت مین رکت بج بہرجاتا اودہر کی
ندی بہہ چلنا آدمی کپوڑی بہت سی لکھہ رکہی ہین جب اکشٹ بج سی سب
جگت بہر گیا تہا تو دیوی اور دیوی کا سنگہ اور اوسکی سنیا کہان رہی
تہی جو کہو کہ دیوی سے دور دور رکت بیج تہی تو سب جگت
رکت سے نہین بہرا تہا جو بہرجاتا تو پشو پکشی منش آدمی پرانی اور جل اتہل

مگر مجھہ کچھ منش آدمی تبھشی آدمی برکس کہان رہتی یہان ہی نیچے جانا
درگاہ باٹ بنانے والے کے گہر مین بہاگ کر چلی گئی ہونگی دیکہیے گیا کتہا
لکہنے مین انکو لجا نہین آتی سرسری مدہہاگوت کہتی ہین ادسکی لیلا سنو برہما
جیو کو نارائن جیو نے چتش لوکی بہاگوت کا اوپدیش کیا۔

ज्ञानं परमगुह्यं मे यद्विज्ञानसमन्वितम्

सरहस्य [illegible] गृहाण गदितं मया ॥

یہی برہما جیو تو میرا پرم گوجہہ گیان جو بگیان اور اسپہ یوکت اور دہرم آرتہہ
کام اور موکش کا انگ ہے اوسیکا مجہسے گرہن کر جب بگیان یوکت گیان کہا تو
پرم یعنی گیان کا لیشنس رکہنا بیرتہہ ہی اور گوجہہ لیشش سے اسیہ بہی پوتر
اوکت ہے جب سول اسلوک انترتہک ہے تو گرتہہ انرتہک کیون نہ ہو
برہما جیو کو بردیا۔

भावान कल्प विकल्पेषु न विमुह्यति कर्हिचित् ॥भाग०

آپ کلپ سرشٹی اور بکلپ پرسے مین ہی موہ کو کبہی نہ پراپت ہون گے ایسا
لکہہ کے پہر دشم اسکندہ مین موہت ہوگئے وتس ہرن کیا ان دونون مین سے
ایک بات سچی دوسری جہوٹی ایسا ہو کر دونون بات جہوٹی جب بیکنٹہہ مین
راگ دوش کرودہ ایر کیا نہین ہے تو سنکادکون کو بیکنٹہہ کے دوار مین کرودہ
کیون ہوا۔ جب کرودہ ہوا تو وہ سرگ ہی نہین تب جے بجے دوار بال تہے
اونکو سوامی کی اگیا پالنی ضرور تہی اونہون نے سنکادکون کو روکا تو کیا اپرادہ
کیا اسپر بنا اپرادہ شاپ ہی نہین لگ سکتا جب شاپ لگا کہ تم پرتہوی
پر گر پڑو اس کہنے سے یہ شدہ ہوتا ہے کہ وہان پرتہوی نہ ہوگے اکاس
بایو اگنی اور جل ہوگا تو وہ سندر اور جل کسکی اوہار ہوگا جب جے بجے کو

انترا

بنا آپرادہ ڈنڈ دیتا جنہون نے نارائن کی اگیا پالن کرکے اونکو اندر آنے سے
روکا تہا اور سنکا دکون کو ڈنڈ دینا نارائن کی گہر مین پورا اندہیر ہونا ثابت کرتا
ہے تو اون کے سیوک بشنو کی کیون درو شا ہوگی - ہرنناکش اور ہرن
کشب اوشیین ہوے ہرناکش کو باراہ نے مارا اوسکی کتہا اسطرح پر لکہی ہے
کہ وہ پرتہوی کو چٹائی سمان لپیٹ سرہانے دہرکے سوگیا بشنو نے باراہ کا
سروپ دہارن کرکے اوس کے سر کے نیچے سے پرتہوی کو مونہہ مین دہر لیا وہ
اوٹہا دونون کی لڑائی ہوئی بارہ نے ہرناکش کو مار ڈالا پرتہوی گول ہے
چٹائی کی سمان کسطرح لپٹا کیونکہ پورہ تگ کے لوگ بہوگول بدیا نہین جانتے
جب پرتہوی سرہانے رکہلی تو آپ کسپر سویا اور بارہ جی کسپر ہو کہ کے دور
آئے پرتہوی کو بارہ جیو نے مکہہ مین رکہے پہر دونون کسپر کہڑے ہو کر لڑے
وہان تو اور کوئی جگہہ ٹہرنے کی نہ تہی بہاگوت کے بنانے والی پوپ کی چہاتی
پر کہڑے ہوے ہون گے مگر پوپ جیو کہان سوئے ہون گے ہرن کسپ
اوسکا بیٹا پرہلاد تہا وہ بہگت ہوا تہا اوسکا پتا پڑہانے کو پاٹ سالا مین
بہیجتا تہا جب وہ آدہیا پکون سے کہتا تہا میری پٹی مین رام رام لکہد وجب
اوس کے باپ نے سنا اوس سے کہا کہ تو ہمارے شترو کا بہجن کیون کرتا ہے
چہوکرے نے نمانا تب اوسکی باپ نے باندہکر پہاڑ سے گرایا کوپ مین ڈالا
پہر نہ توا اوسکو کچہ نہوا تب اوس نے ایک لوہے کا کہبا آگ مین تپا اوس سے
بولا جو تیرا اشٹ دیو رام سچا ہے تو تو اوسکو پکڑنے سے نہ جلیگا پرہلاد پکڑنے
کو چلا اسی مین سنکا ہوئے جلنے سے بچونگا یا نہین نارائن نے اوس کہبنے
پر چہوٹے چہوٹے چیونٹون کی پنگتی چلادے اوسکو نشچہ ہوا جہٹ کہبہ کو
جا پکڑا وہ پہٹ ....

گیا اوسمین سے نرسنگہ نکلا اور اوس کے با[illegible] پہاڑ ڈالا پہرلاد
سے پرہلاد کو چاٹنے لگا پرہلاد سے کہا بر مانگ اوسنے اپنے پتا کی ست گیتی
مانگی نرسنگ[?] بر دیا کہ تیری اکیس پورکہی ست گتی کو گئی یہہ بہی دوسرے گہوڑے بہاگ
کا گہوڑا ہے کسی بہاگوت سنی یا پڑہنے والے کو پکڑ پہاڑ کے اوپر سے گرادے
کوئی نہ بچاوے چکنا چور ہوکر مرہی جاوے پرہلاد کو اوسکی پتا نے پڑہنے کی
لیئے بہیجا تہا کیا برا کام کیا تہا کہا وہ پڑہنا چہوڑ بیراگی ہونا چاہتا تہا جو جلتی
ہوئی کہبہ سے کیڑی چڑہنے لگی اور پرہلاد سپرس کرنے سے نہ جلا اوسکو جو
سچ ملنے اوسکو بہی کہبے کے ساتہہ لگانا چاہے جو وہ نہ جلے تو وہ بہی نہ جلا
ہوگا اور نرسنگہ بہی کیون نہ جلا پر تہم منسری جنم میت بیکنہٹہ مین آنیکا برسنگا
کون کا تہا کیا اوسکو تمہارا ناراین بہول گیا بہاگوت کی ریت سے برہما پر
جا پتی کشبب ہرناکس ہرن کشیپ جو تہے پیرہی مین ہی ہوتا ہے اکیس پیڑہی
پرہلاد کی ہوی نہین تہے پہر اکیس پورکہی ست گیتی جانے کو کہان سے آئے
اور پہر وہ بہی ہرناکس ہرن کشیب راون کمبہ کرن پہر شیشوپال دنتوکرا ہوئے
ہوئے تو نرسنگ کا برکہا اوڑ گیا بڑا افسوس اور انرتہہ ہے ـ

रथेन वायु वेगन जगाम गोकुल प्रति

اکرور جب کنس کے سے بایو کے بیگ کے سمان ڈوڑنے والے گہوڑے کی
رتہہ پر بہٹہ کر سورج اودیہ سے چلے اور جا رسیل گوکل مین سورت است سمی
پہونچے گہوڑے بہاگوت بنانے والے کی پرکرمان کرتے رہے ہون گے
یا اوس کے گہر مین ماگ بہولکر جا بیٹہے ہون گے اور سوگئے ہون گے
پوتنا کا شریر چہہ کوس چوڑا اور بہت سا لمبا لکہا ہے متہرا اور گوکل کے
بیچمین اوسکو مارکر سری کرشن جہونے ڈالدیا جو ایسا ہوتا تو متہرا اور گوکل

دونون دب کر اپن پوپ جیو کا کہہ بہی دب گیا ہوتا اجامیل کی کتہا اوت
پٹانگ لکہی ہے اوس نے نارد کے کہنے سے اپنے لڑکے کا نام نارائن
رکہا تہا مرتی سمے اپنے پوتر کو پکارا یعنی نارائن کو دپڑے کیا نارائن اوسکے
انتہ کرن کے بہاؤ کو نہین جانتے تہے کہ وہ اپنے پوتر کو پکارتا ہے اور آجکل
نارائن کے نام پکارنے والون کے دکہہ چہوڑانیکو کیون کو دکر نہین آتے
اور جلدی لوگ نارائن کرکے کیون نہین چہوٹ جاتے سمیرو پربت کا پران
لکہا ہے پرنہ بہرت راجا کی رستہ پہٹہ کے ایک سے سمندر ہودی اور اونچا
کوئی جوجن پرتہو ہے اتیادی ہتیا باتون کا گپوڑا بہاگوت مین لکہا ہے جسکا
کچہہ پارا وار نہین —

یہ بہاگوت پوپ دیو کا بنایا ہوا جسکی بہائی جیدیو نے گیتا گوبند بنایا ہے
دیکہو اوس نے یہ سلوک اپنے بنائی ہمادی گرنتہ مین لکہے ہین کہ سری مد
بہاگوت پوران مین نے بنایا ہے جسکو دیکہنا ہووے اوس گرنتہ مین دیکہہ
لیوے دو اسلوک نمونہ ماتر لکہتا ہون —

हिमाद्रेः सचिवस्यार्थे सूचना क्रियते ऽऽ धुना ।

स्कंधाध्याय क[illegible] यत्प्रमाणं समासतः ॥१॥

श्रीम[illegible]ागवतं नाम [illegible]राणं च मयेरितम् ।

विदुषा बोपदेवेन श्रीकृष्णस्य यशोन्वत[illegible] ॥२॥

ارتہات راجا کی سبہیو ہمادری نے پوپ دیو پنڈت سے کہا کہ مجکو تمہاری
بنائی سری بہاگوت کے سمپورن سننے کا اوکاش نہین ہے اسلئے تم سنکشپ
سے اشلوک بدہ سوچی پتر بناؤ جسکو دیکہہ کے مین سری مد بہاگوت کی کتہا
کو جان لون سو نیچے لکہا ہوا سوچی پتر اوس پوپ دیو نے بنایا اوس نشٹ

پتر مین سے جو میرے پاس کہو گئے تہے دش اسلوک نہین ملے اب
گیارہوین اسلوک سے ستیارتہہ پرکاش کی صفحہ ۳۳۵ مین لکہے ہوے ہین
اسیطرح بارا اسکاند دیکا سوچی پتر پوت دیو پنڈت نے بناکر ہماوے پیچہو کو
دیا جو بستار دیکہنا چاہئے وہ پوپ دیو کی بنائی ہماورے گرنتہہ مین دیکہہ لیوے
اسی پرکار اور پرانون کی بہی لیلا سمجہئے سب ایک دوسری سے بڑہکر ہین
دیکہو سری کرشن جیو کا اتہاس مہابہارت مین اتی اوتم او سکا گن کرم سبہاو
اور چرتر آپت پورشون کی سدرش ہے جسمین کوئی ادہرم کا آچرن سری
کرشن جیو نے جنم سے مرن تک نہین کیا اور اس بہاگوت والے نے ان
انوچت من مانے دوش لگائے ہین دودہ - دہی - مکہن - آدی کے
چوری کبجا داسی سے سماگم پر استریون سے راس منڈل مین کرینڈا آدی
مہتا دوش سری کرشن جیو پر لگائے ہین جنکو پڑہکر اور سن کر سری کرشن جیو
کے نندا کرتے ہین جو بہاگوت نہ ہوتا تو سری کرشن جیو جیسے مہاتماون کے
کیون نندا ہوتی وید ساستر کے پڑہنے کا ادہکار استری اور سودرون اور
سب کو ہے دیکہو گارگی آدی استریان اور جان سُرتی سودر نے بہی وید
ایک منی کے پاس پڑہا تہا اور یجروید کے ۲۶ ادہیا کے دوسرے منتر مین
صاف لکہا ہے کہ ویدون کے پڑہنے اور سننے کا ادہکار منش ماتر کو ہے پہر جو
ایسے ایسے متہیا کتہا پورانون مین بناکر لوگون کو ست گرنتہون سے بمکہہ جال
مین پہنسا اپنے پریوجن کو پوپ سادہتی ہین وہ مہا پاپی ہین دیکہو کہ بہون کا
کیسا چکر چلایا ہے —
جنہے بدیا ہین منشون کو گرس کر لیا ہے —
(۱) اس منتر مین سورج بہومی اکرشن ہے — "आकृष्णेन रजसा॰"

۲ اس منتر [illegible] ۔ "इमं देवाअसपत्नं सुवध्वम"

۳ اس منتر مین اگنی کا پرمان ہے ۔ "अगिन मूर्द्धो दिवःककुत्पतिः"

۴ اس منتر مین جگانیکا برتہاو ہے ۔ "उद्बुध्यस्वाग्ने"

۵ اس منتر مین بدہ والونکا پرمان ہے ۔ "ब्रहस्पते अति दर्यो"

۶ اس منتر مین بیرج انکا پرمان ہے ۔ "शुक्रमंधसः"

۷ اس منتر مین جل پران اور پرمیشر کا پرمان ہے ۔ "शन्नो देवीरभिष्टय"

۸ اس منتر مین سترکا پرمان ہے ۔ "कयानश्चित्र आभुवः"

۹ اس منتر مین گیان ہرگن کا بدہایک پرمان ہے "कृणवन्नु कतेवे"

دیکہو ان اوپر لکہے ہوسے ارتہونکو نہ سمجہکر بدیا ہین لوگون کے گہرہون کا چکر کیسا چلا ہے تبہی سے ہمارے آریہ ورت باشیونکو گرس لیا ہے دیکہو سورج اور چندرمان کی کرن دوارا . . . . اوشنتا شیتلتا رتوکال کا سمبندہ انیی پرکرتی انکول سکہہ دوکہہ ہوتی ہین پرنتو جو پوپ لیلا والی کہتے ہین (سنو مہاراج سیٹہہ جیو) تمہاری آج آٹہوان چندر ۔ سورج آدی کروگہر مین آئے ہین اڈہائی برس کا شنیچر یگ مین آیا ہے تمکو بڑا گہن ہوگا گہر بار چہوڑا پردیس مین گہوما دیگا جو تم گرہون کا دان جب پاٹ پوجا کراؤگے تو دوکہہ سے بچوگے پوچہو انکا گرہون سے کیا سمبندہ ہے پوپ جیو کہتے ہین پوپون کی آدہین سب منتر اور منترون کی آدہین سب دیوتا اور دیوتاؤنکی آدہین سب جگت اس لیے برہمن دیوتا کہلاتے ہین جس گرہ دیوتا کو چاہین منتر سے بلالیوین اب ان مین یہ دوش پرگہٹ ہوتے ہین کیا چور ڈاکو کو کرمی لوگ بہی تمہارے دیوتاؤنکی آدہین ہین اور کیا دیوتا ہی ادن سے دشٹ کرم کراتے ہین جو ایسا ہے تو دیوتا اور دشٹون مین کچہ بہید نرہا جو تمہارے آدہین منتر ہین تو راج لیکر اور خزانہ

کی مالک بنکر آنند کیون نہین ہوکتی گہر گہر مین دانہ دانہ کیلئے اور تیل کی پلی مانگنے کیلئے کیون مارے مارے پہرتے ہو اور گریہشون کو کیون لوٹتے ہو راج ہی اپنی آدہین کرکے پورن آنند کو کیون نہین پراپت ہوتے ہو اور جسپر سورج کرو اور اوسکے پیر کی تپت مین چلنے چاہین اور جسپر پرشن ہون اوسکے ننگے پیر نہ چلنے چاہین سو ایسا بہی دیکہنے مین نہین آتا تمہارے گرشتہ داہنت اور ڈاک یا تار اون کے پاس آتے جاتے ہین تو تم شترونکو کیون نہین مارتے اور ڈوڑی ڈمڑی کو کیون مارے مارے پہرتے ہو جب تک تمہارے چرن راجا رئیس سیٹہہ ساہوکار کے پاس نہین پہونچتے تب تک کسیکو نو گرہون کا سمرن نہین ہوتا جب تک ساکشات مورتی مان سورج سنیچر اون پر جا چڑہتے ہو تب تمہین گرہون کی روپ مین بنکر اونکا مال ڈکارتے ہو) پوپ جیو دیکہو جوتش کا پرتکس پہل سورج چندر کیتو اور راہو کی سنجوگ سے گرہن ہوجانے کو پہلے ہی کہد یتے ہین۔ جواب۔ یہ گرہن کا پرتکس پہل گنپت ودیا کا ہے پہلت کا نہین جو گنت ودیا ہے وہ سچی اور پہلت ودیا سبہاؤک سمبندہ جن کو چہوڑکے جہونٹی ہے جیسے انوپوم پرتی یوم گہومنی والے پرتہوی اور چندر کی گنت سے سپشٹ ودت ہوتا ہے کہ اوک سمے اسوک دیس اسوک اوسیت مین سورج چندر کا گہرہن ہوگا۔

कादयत्यर्कमिन्दुर्विधुंभूमिभा:

یہ سدہانت شرومنی اور سورج سدہانت کا بچن ہے ارتہات جب سورج بہومی کے مدہ مین چندرمان آتا ہے تب سورج گرہن اور جب سورج اور چندر کے بیچ مین بہومی آتی ہے تب چندر گرہن ہوتا ہے ارتہات چندرمانکی چہایا بہومی پر اور بہومی کی چہایا چندرمان پر پڑتی ہے اور سورج پرکاش روپ

ہونے سے اوسکے شکھہ چہایا کیسکی نہین پڑتی صرف جیسے کاشمان سورج
یا دیپ سے دہہ آدکی چہایا اولٹی جاتی ہے ویسے ہی گرہن سمجھو جو دہنادار
ورا جا پرجا ہوتے ہین اپنے کرمون کے پہل سے ہوتے ہین جوتشی جیو اپنے
لڑکے لڑکیون کا بواہ گرہ دیکہہ کرتے ہین پہر وسے کیون رانڈ رنڈوی ہو جاتی
ہین جو تم گرہونکا پہل مانو تو اسکا اتر دو کہ جس چہن جس منش کا جنم ہوتا
ہے اور جسکا تم جنم پتر بناتے ہو اوس سمے مین بہوگول پر دوسریکا جنم ہوتا
ہے تو کیا سندہ ہے کہ ایک چکروتی کے تل اور دوسرا اوردری تو دونون
ایک ہی موافق کیون نہین ہوتے پہر بہی کہنا پڑیگا کہ یہ لیلا ہمارا اوردیور
تا کی ہے (گرڑ پوران) اگر گرڑ پوران جہوٹا ہے تو گمتی کسطرح ہوسکتی ہے
اور یم راج راجا بچترگپت منتری بڑے اوسکے بہگرگن کجل پربت کے تولیے
جسم جیو کو پکڑ لیجاتی ہے اور پاپ پن کے موافق نرک سرگ مین ڈالتے ہین
اوسکے لئے دان پن ماشرادہ ترپن گئودان بیترنی ندی ترنے کے لئے کرتے
ہین کیا یہ بات جہوٹہہ کی مکر ہوسکتی ہے جیو کی گمتی کرم آواسار ہوگی
اور جو یم راج راجا چترگپت منتری اور اوسکے بڑے بہگرگن یم لوک مین
اور جیودن کے سمان استہ ہین تو اون کے پاپ کئے ہوئے کا نیائے کون
کرتا ہوگا - اور وسے بہگرگن پربت سمان لوگون کے گہرون مین کسطرح کہو متے
ہونگے دیکہے کیون نہین اور نگر اور قصبونکی گلیون مین کسطرح آتے جاتے
ہون گے اور جہان جنگل اور پہاڑ آدمی ہین کروڑون جیو اگنی آدمی سے
جلتے اور مرتے ہون گے وہان کروڑون بہگرگن اکٹھے ہوکر اون کے
جیو لینے کیواسطے کہان سماتے ہونگے اور جو یہ کہو کہ یہ گن سوکشم شریر دہارن
کر لیتے ہون گے تو کیا اون کے بہت سمان ہا (گرڑ پوران بانچنے والے

پو پون کے لہر مین رکہے جاتے ہونگے گئو وان سرا وہ ترین پندیوان مرے ہوئے
جیو ونکو نہین پہونچتا ہے پرنتو پوپ جیو کے او درو باتہہ مین پہونچتا ہے اور گیو بہی پوپ جیو
کے گہر مین یا قصائی کے ہاتہہ بکجاتی ہے پترتی کی کتہا صفحہ ۲۴۱ ستیارتہہ پرکاش سے
پوپ جیو کہتے ہین کہ دش گاتر کی پنڈون سے دس انگ سپنڈی کرنیسے
سریر کے ساتہہ جیو کا میل ہوکے انگشٹ ماتر شریر بنکے اوسکے پیچہے یم لوک
کو جاتا ہے تو اس حالت مین سے یم دونون کا آنا بیرتہہ ہے تیرہوین دنکے
بعد آنا چاہئے اور جب شریر بنجاتا ہے تو اپنی استری سنتان اور اشٹ
متروں کے موہ سے کیون نہین لوٹ آتا۔ سوال جب تمہارے کہنے سے
یم لوک اور یم نہین ہین تو مرکر جیو کہان جاتا ہے اور اِنکا نیائے کون کرتا
ہے جواب۔ وید کا پرمان دیکہو "यमेन वायुना सत्य राजन"
یم نام بایو کا ہے شریر چہوڑ بایو کے ساتہہ جیو انترکش مین رہتے ہین جو ست
کرتا پکسپات رہت پرماتما دہرم راج ہے وہی سب کا نیائے کرتا ہے۔
سوال کیا دان آدمی دینا بیرتہہ ہے۔ جواب۔ نہین پرنتو سو پاترونکو
پاترون کو نہین۔ کوپاترون کے لکش یہہ ہین چہلی۔ کپٹی۔ سوارتہی۔
بشئی۔ کامی۔ کرودہی۔ موہی۔ لوبہی۔ پرہانی کارک۔ لمپٹی۔
مہتیاوادی۔ ابدیاوان۔ کوسنگی۔ آلسی۔ بہیک منگا۔ دہرنا دینے والا
ناہ کرنے سے مانگنے۔ سنتوش نہونا۔ جو ندی اوسکی نندا کرنا۔ کرکے شاپ
اور گالی دینا۔ اپنے منترکا بہی شتر دہن جانا۔ اوپر سے سادہو کا بہیس بنا کر
لوگون کو بہکانا ٹہگنا۔ اپنے پاس پدارتہہ ہوتے پر بہی کنگال بن بیٹہا سبکو
پہلا سوارتہہ سدہ کرنا نمسکار دے پر بہانگ آدمی پیکر بہوک بڑہانا پڑا تہہ
پرایا کہانا اور انومت ہو پر مادی ہونا ست مارگ کا برودہی ہوکر اپنا

پریوجن سدھ کرنا چیلون کو کیول اپنی سیوا کا ہے اوپدیش دینا۔ ست بدیادی
پرورتی کے برودھی ہوتا۔ جگت کے بیوہار استری پورش ماتا پتا سنتان
راجا پرجا ارشٹ متروں سے برودھی ہونا۔ جگت بہی متھیا ہے اتیادی
دشٹ اپدیش کرنا۔ سو پاترون کے لکشن بتفصیل ذیل۔ برہم چاری۔
جتی اندریہ۔ وید آدی بدیا کے پڑہنے پڑہانے ہارے۔ شوسیل۔ ست
بادی۔ پرا اپکاری۔ پورشارتھی۔ ادوار بدیا دھرم کی۔ نرنتر اونتی
کرنے ہارے۔ دہرم آتما۔ شانت۔ نندا استوتی مین ہرایک شوک
رہت نربہہ۔ اوتشاہی۔ جوگی۔ گیانی۔ سرشٹی کرم وید آگیا۔ ایشر کے گن
کرم سوبہاوانکول برتا کرنے ہارے نیائے ریت یوگت۔ پکش پات رہت
ست اوپدیش اور ست شاسترون کے پاٹھک۔ پریکشک کسیکی للو پتو نکونا
پرسنون کے یتھارتھ سمادہان کرنا۔ اپنی آتما کے سم تولیہ اورکا سکھہ دکہہ ،،
ہانی لابہہ سمجھنے والے۔ اودیا دی کلیش ہٹ دراگرہ ابھمان رہت۔
امرت کے سمان آپمان اور لیس کے سمان مان سمجھنے والے۔ سنتوشی۔
جتنا ہریت سے دیوے اوسمین پرسن ہونے والے اننت کال مین ندینے
یا برجنے پر دوکہی نہونا وہان سے لوٹ جانا اور اوسکی نندا نکرنا۔ سکھی ،،
پورشون کے ساتہہ متر تادکہیون پر کرنا۔ پن آتماؤن سے آنند اور پاپیون سے
راگ دوش رہت رتنا۔ ست بانی۔ ست بادی ست برکاری۔ نش کپٹ
ایرکہادوش رہت گہیر آسہہ۔ ست پورش دہرم سے یوکت دشٹ اچار
سے رہت۔ اپنے تن من دہن کو پرا اپکار مین لگانے والے ،، پرائے سکھہ
کے لیے اپنے پرانونکو بہی سمرپن کرنے والے اتنے لکشن یوکت سوپاتر ہوتے
ہین۔ سوال۔ داتا کتنے پرکار کے ہوتے ہین۔ جواب۔ تین پرکار کے۔

ھ باب

اوتم - مدہیم - نکرشٹ - اوتم جو دیس کال پاتر کو جانکر ست بدیا دہرم
کی اونتی روپ پراوپکار ارتہہ دیوے - مدہم جو کیرتی یا سوارتہہ سکے
دان کرے - نکرشٹ پنج جو اپنا یا پرایا کچہہ اوپکار نکرسکے کنتو بیشیا آدی بہانڈ
اور بہاٹ آدی کو دیوے اور دیتے سمے ترسکار اپمان اور کو بیشٹا کرے
پاتر اور کوپاتر کا کچہہ بہی بہید نجانے اور ایسے پورشوں کو دے جن سے ادہرم
دوکہہ آدی ہووے - سوال - دان کے پہل یہاں ہوتے ہین یا پرلوک
مین - جواب - سروتر ہوتے ہین - سوال - سویم ہوتے ہین یا کوئی پہل
دینے والا ہے - جواب - پہل دینے والا پرمیشر ہے جیسے کوئی چور ڈاکو آپ سے
آپ بندی گہر مین جانا نہین چاہتا راجا اوسکو ضرور بہیجتا ہے دہرماتما ؤن کے
سکہہ کی رکشا کرنا ہوگا ناڈاکو آدی سے بچاکر اونکو سکہہ مین رکہنا - سوال - یہ
گنڈر پوران آدی گرنتہہ ہین وید ارتہہ یا وید کی پشٹی کرنے والے ہین یا نہین -
جواب - نہین کنتو وید برودہی اور تنتر آدی بہی ایسے ہین جیسے ایک کامتر
سب سنسار کا شتردہو ویسا ہی پوران اور تنتر کا ماننے والا پورش ہوتا ہے
پورانون سے - شب پوران مین - ترودیسی - سوسوار - اونتہہ پوا نہین
رکی - چند کہنڈ ہین سوم گرہ والے - منگل - بدہ - برہستی - شکر -
سنیچر - راہو - کیت - ویشنو کی ایکادیشی - بامن کی دوادیشی - نرسنگہ
یا اننت کی چودس چندرمان کی پورنماسی - دگ پالون کی دسمی درگا
کی نومی - بسوون کی اشٹمی نیسوں کی سپتمی کارتک سوامی کی چہٹ
ناگ کی پنچمی گنیش کی چوتہہ گوری کی تیج اسو لی کمار کی دوج - ادیا
دیوی کی پکم - اور تہرون کی ماوش پران ریت سے یہ دن اوپ ماس
کرنے کے ہین اور یہ لکہا ہے کہ جو منش ان تتون مین ان پان گرہن کریگا

دہ نرک گامی ہوگا اب نرنے سندہو دہرم سندہو ہر تارک آدمی
لرتہون مین ایک ایک برت کی ایسا ذر دشا کی ہے اور بہوکے مرتے
ہین۔ एकादश्यामन्नेपापानिवस॥ ''ارتہہ جتنے پاپ ہین وے سب ایکادشی
کے آن مین بستے ہین پوپ جیو سے پوجنا چاہئے کیسیکے باپ میرے یا تیرے
پتاکے جو سب کے ایکادشی مین جابسین تو ایکادشی کے دن کسیکو دوکہ
نرہنا چاہئے سو ایسا نہین ہوتا اولٹا بہوک سے مہا دکہہ تو ہوتا ہے
اسکی کتہا کا ایک بڑا مہاتم بنایا ہے جسکو سنکر بہت سے لوگ ٹہگے جاتے
ہین اوسکی ایک کتہا ہے ایک بیشیا برہم لوگ سے کسی اپرادہ پر نکالی گئی
اور مہاں کے پرتہوی پر گر پڑی اور استوتی کری کہ مین پہر سرگ مین
کیونکر جاؤنگی اوسکو اوپدیس ہوا - جو ایکادشی کے برت کا پہل تجہسے کوئی
دیگا تو سرگ مین جاؤنگی یہ بات راجا کو بہی معلوم ہوئی اوسنے سارے
نگر مین تلاش کرائی کوئی ایکادشی کا برت رکہنے والا نہ ملا - پرنتو ایک شوود
رانی کڑکڑا ایکادشی کے دن بہوک کے مر رہے تہے اوسکو راجانے بلاکر اوسکے
سمان کو شوودرانی سے چہوادیا - وہ سرگ مین پہونچگئی دیکہو بنا جانے ''
ایکادشی کے دن کو بہوکا رہنے کا تو یہ پہل ملا جو برت جانکر رکہین اوسکا پہل
تو کروڑون درجہ اچہا ہوتا ہے واہ رے آنکہہ کے اندہے لوگو ایکادشی والو
تم اپنا پہل دیکر ہمارا پان کا بیڑہ تو سرگ مین بہجوادو تب ہم تمکو سچا سمجہین
ان پوپون نے ایکادشی کے نام یہ رکہے ہین - دسہندر - کامدار - پوتردا
نرجلا - آدمی بہت سے نربنشی لوگ ایکادشی کرکے بوڈہے ہوگئے - پرنتو دہن
کامنا - اور سپرپرایت نہوا بنگالہ مین سب بدہوا ستریون کی ایکادشی کے
دن بڑی درشا ہوتی ہے ان قصایونکو لکہتے سمے کچہہ بہی دیا نہ آئی اکو دیا

سے کیا پریوجن پوپ جیو کا پیٹ پورا بھرو پرمان تو یہ ہے کہ گریہ ولی اور
شوہاگن استری اور لڑکے پورپورشون کو توکبہی اوپ ماس نکرنا چاہئے پرنتو
جبدن اجیرن ہو بہوک نہ لگے دو دو آدمی پہکر رہنا چاہئے کیونکہ جو بہوک
مین نہین کہاتے اور بنا بہوک کے بہوجن کرتے ہین وہ دوکہہ پاتے ہین ان
پرادیون کے کہنے لکہنے کا پرمان کوئی بہی نکرے۔ مورتی پوجک سمپردائی
لوگ پرشن کرتے ہین کہ ویدانت۔ رگہہ ویدکی۔ یجروید کی۔ شام وید کی
ساکہا ہین انمین سے تہوڑی ساکہا ملتی ہین۔ اوس لئے اونمین مورتی پوجا
اور تیرتہونکا پرمان لکہا ہوگا۔ جو نہ ہوتا تو پورانمین کہان سے آتا جب کارج
کو دیکہہ کارن کا انومان ہوتا ہے تب پورانون کو دیکہہ مورتی پوجا مین کیا
شنکا ہے جواب۔ چارون ویدیوان ملتے ہین اونکا یوپ ہونا کوئی سدہ نہین
کرسکتا اور جیسے ساکہا جس برکش کے ہوتے ہین اوسکے سدرش ہوا کرتی ہین
برودہ نہین چاہے ساکہا چہوٹی بڑی ہو پرنتو اونمین برودہ نہین ہوسکتا
اگر اونکا یہ کہنا بہی مان لیا جاوے کہ کچہہ ساکہا ملتے ہین اور کچہہ نہین ملتے تو
بہی سب ساکہاؤن کے سمان ہونے سے اونمین بہی پاکہان آدمی مورتی اور
تیرتہون کا پرمان پایا نہین جاتا اور یوپ جیو کی مانی ہوئی یوپ ساکہاؤن
مین بہی یوپ اوکت پرمان سے مورتی پوجا آدی سدہ نہین ہوسکے جب یہ
بات ہے تو پوران ویدونکی ساکہا نہین کنتو سمپردائی لوگون نے پرسپر برودہ
روپ گرنتہہ بنا رکہے ہین۔ تم ویدونکو پرمیشر کرت مانتے ہو تو اشولاین آدی
رشی منیون کے نام سے پرسدہ گرنتہون کو وید اوکت کیون مانتے ہو۔
جواب۔ جیسے ڈالی اور پتون کے دیکہنے سے پیپل بڑ آم آدی برکشونکی پہچان
ہوتی ہے ویسے ہی رشی منون کے کہتے ویدانگ چارون برہمن انگ اوپ

انگ ادر اوپ وید آدی اسے وید اتہہ پچہانا جاتا ہے اسی کارن انکو سا کہا
مانے ہین اور جو وید دینے بردوہ ہین اونکا پرمان نہین ہوسکتا جو تم اورشٹ
سا کہاؤن مین مورتی آدی کے پرمان کو کلپنا کروگے تو کوئی یہ نہین کہہ سکتا ہے
کہ لپت سا کہاؤن مین برن ہو ستہا او لٹی الُلپنا مگن اگرچہ کریت مہتا بہاشن آدی
دہرم اورست بہاشن آدی ادہرم آدی بہی اونمین لکھا ہوگا تو تم
اوسکو وہی اوتر دوگے جو ہمنے تمکو دیا بہلا جمنی بیاس اور تجلی کے سمے لگ
تو سب سا کہاؤنکا ہونا تو تم مانتے ہو۔ بہلا پہر جیمنی نے مما نسا مین کرم کانڈ پتجلی
منی نے جوگ شاستر مین اوپاشنا کانڈ۔ بیاس منی نے شاریرک سوترون
مین گیان کانڈ وید انکول لکھا ہے اونمین تو پاکہان آدی مورتی پوجا یا پریاگ
آدی تیرتہون کا نام تک بہی نہین لکھا۔ لکھین کہا نسے جو کہین ویدون مین
ہوتا لکھتے بنا لکھے نچہوڑتے جو لپت سا کہا مانتے ہووے وید سنگتا نہین ہین
نہین ایشورکرت وید ونکی پرتیک دہرکے بیا کہا اور سنساری جیون کے اتہا
آدی لکھے ہین اسلئے یہ باتین وید مین کبہو نہین ہوسکتی ویدون مین تو کیول
منشون کو بدیا کا اوپدیش کیا ہے کسی منش کا نام ماتر بہی نہین اسلئے مورتی
پوجا کا سرید اکہنڈن ہے دیکہو مورتی پوجا سے سری رام چندر۔ سری کرشن
نارائن اور شب آدی کی بڑی نندا اور اوپ ہاس ہوتا ہے سب کوئی جانتے
ہین کہ وہ بڑے مہاراجہ دہراج اور اونکی استری سیتا تہا رکمنی لکشمین
اور پاربتی مہارانیان نہین جب اونکی مورتیان مندر آدی مین رکہکر پوجاری
لوگ اونکے نام سے بہیک مانگتے ہین اور اونکو بہکاری بتاتے ہین کہ انکو تین
دن سے کہان پان نہین ملا آج انکے پاس کچہ بہی نہین ہے سیتا آدی کی
نتہی رانی جیو سیہانی جیو منوا دیجئے ان آدی بہجو تو رام کرشن کو بہوگ لگاؤن

اون کے کپڑے پہٹ لئے ہین انکی آنکہہ چرالی گئی یہ سب ان کے آپ
مان نہیین ہین تو ہین رام لیلا اور کرشن لیلا مین ایسی پتی پرتا دہرم والی راجہ
اشیسری سیتا جیو اور رادہا جیو کو سب چہوٹے بڑے نیچ اور شودرکے سامنے
نچوا آتے ہین ان دہور تونکو لاج نہین آتی اور رام لیلا اور کرشن لیلا مین
رام چندر کرشن ستیا پاربتی اور رادہا آدی سے بہیک سنگواتے ہین ایسے
کوکرمو لنسے انکا ستیا ناس نہو گا تو کیا ہوگا اور جہان سیلا اور مہیلہ ہوتا ہی
وہان چہوکرے پرکٹ دہرکہتا تہارا ستہ مین مبٹہا بہیک سنگواتے ہین اونکے
بے غیرتی اور اوپمان کی ہین یا نہین اور ان باتون سے اپنے ایسے رشی مہرشی
راجہ مہاراجہ آریاورت بہوشنونکی کتنی نندا ہوتی ہے پہربہی انکو شرم نہین آتی
اور لوگ بہی انکے اس کوکرم کو بچار کرانتے نہین پوچہتے اور یہ نہین سوچتے
کہ جب منہ مہا دشٹ ان مہرشیون اور مہاراجون کے اشتریونکو سڑک پر
کہڑا کرکے بہیک سنگواتے ہین جو اونکے سمے ہین ایسا کرتے تو وے مہاراجہ انکی
مال بچونکو کو لہو نہین پڑواکے مروا ڈالتے ایسا کون نرلج ہوگا جو اپنی عورتونکو
سڑک پر اور گلیون مین کہڑے ہوئے بہیک مانگتے دیکہے جب انہون نے
ایسے مہاراجون اور بدیا والونکی عزت اور بڑائی کا خیال نکیا تو انکی اپنی استریان
کہڑی کرکے بہیک مانگنے کی کب شرم ہوگی انہین کوکرمون کے سبب سے
آریہ ورت دیس کی ہانی اور ان مورتی پوجکون کا پراجی ہوتا چلا جاتا ہے

दं गायनमः। भं भैरवायनमः ऐं ह्रीं क्लीं चा : डाये विच्चे।

بام مارگی لوگ اپنے جیوونکو یہ منتر سکہلاتے ہین - اور بنگالہ مین گجبش کرکے
ایکاکشری منترا دپدیش کرتے ہین - ह्रीं श्रीं क्लीं ان منترون مین
مارن - موہن - اوچاٹن - بدلو بٹن - بشی کرن - آدمی پر لوگ کرتے ہین

اور لوگونکا مال لوٹتے ہین اور آٹے یا مٹی کے پتلے بناکر مارنے کا دعوی کرتے
ہین اور منترونکا پاپ کرتے ہین -

ह्रां ह्रीं ह्रूं बगला मुखी फट् स्वाहा ॥ क ह्रीं २ ह्रूं फट स्वाहा ॥

मारय २ उच्चाटय २ वि ॰ षय २ छिन्धि २ भिन्धि २ वशीकुरु २ खादय २ भक्षय २

اتیادی منتر جپتے مده مانس کہاتے پیتے ہین پہر کوئی سکے تخمین سندر کی
ریکہا دیتے ہین اور مہا پاپ کرتے ہین یہ مہا نیک شخص کو بہی مار ڈالتے ہین
اجری بجری کرنے والے بہشٹ موتر بہی کہاتے پیتے ہین -
چولی مارگ والے ایک گپت استہان یا بہومی مین ایک استہان بناتے
ہین وہان سبکی استریان اور پورش لڑکا - لڑکی - بہن - ماتا - بہو - آدی
سب اکٹہے ہوکر مانس مدہرا کہاتے پیتے ہین ایک استری کو ننگی کرا وسکے
گپت اندریہ کی پوجا سب پورش کرتے ہین اور اوسکا نام درگا دیوی رکہتے
ہین اور ایک پورس کو ننگا کرا وسکے گپت اندریہ کی پوجا استریان کرکے
سب استری پورش مده کرا وست ہوجاتی ہین تب سب استریونکی چولیان
ایک بڑی ناند مین ملاکر رکہکے ایک ایک پورش اوس ناند مین سے جو چولی
نکال لیتا ہے چاہے ما - بہن - کنیا اور بہو کسیکا لبتر ہاتہ مین آجاوے اوس
سے کے لئے وہ اوسکی استری ہوجاتی ہے نشہ پیکر کوکرم اور موکاسو کی لڑتے
ہین اور صبح اندہیرے رہنے سے اپنے اپنے گہر چلے جاتے ہین تب ماتا کو
ماتا بہن کو بہن پتـ ـ ی کو پتری کہنے لگتے ہین مارگی استری پورش کے
سمالم کرنے سے باتمین بیرج ڈالتے ہین اور یہ پاسر ایسے کوکرمونکو مکتی کا
سادہن مانتے ہین - شب مت جیسے بام مارگی پنچ مکار سے مہا کوکرم
کرتے ہین یہ پنج اکشر آدی منترونکا اوپدیش کرتے ہین -

رودراکش بہسم دہارن اور مٹی یا پہان کے لنگ بنا کر پوجنا ہر ہر بم بم بکرے کے شبد کے سمان بڑ بڑ مکہہ مین سے کرتے ہین اور کہتے ہین
کہ تالی بجانے اور بم بم شبد بولنے سے پرسن پاربتی اور مہادیو اپرشن
ہوتا ہے کیونکہ جب بہاسر کی آگے سے مہادیو بہاگے تہے تو بم بم اور
ہٹہے کی تالیان بہی تہی اور گال بجانے سے پاربتی اپرشن اور مہادیو پرشن
ہوتے ہین کیونکہ پاربتی کے پتا وکش پرجاپتی کا سر کاٹ آگ مین ڈال
اوسکے دہڑ پر بکریکا سر لگادیا تہا۔ اوسکے آنوسار بکرے کے شبد کی تولیہ کا
بجانا مانتے ہین شیوراتری کا برت کرنے سے مکتی مانتے ہین جیسے بام مارگی
ویسے ہی بہرابت یہ بہی ہین ان مین لشیش کرکن ۔ پہٹے ۔ ناتہہ گری
پوری ۔ بن ۔ ارنیہ ۔ پربت ۔ اور ساگر بہتا گرسہتہ بہی سبہو ہوتے ہین ۔
گنگاگت پاکہان کا ایک لنگ چاندی یا سونے مین منڈہوا کر گلہ مین ڈال
رکہتے ہین جب پانی بہی پیتے ہین تو اوسکو دیکہا کر پیتے ہین اونکا بہی منتر شیو کے
تولیہ ہے بنا مہادیو کے اور کسیکی پوجا نہین کرتے اور سب باتین چکرانگت
جیسے ہین یہان لگ ہمنے سورتی پوجا اوتارا اور تیرتہہ برت دوسرا وہ ترین
دستنر جنتر آدی کے بشے مین لکہا ہے اب اسکے آگے ہم کچہہ تہوڑا برہم سماج
ست کے بشے مین لکہتے ہین   برہم سماجیونکا

ضمن دوم

ست تہوڑے دنون سے پرچلت ہوا ہے اس ست کے اچاریہ رام موہن
ہوئے ہین جو دید بد یا کہو بالکل نہین جانتے تہے واستو مین ان لوگونکا اچار
اچہا نہین ہے کیونکہ دید بدیا مین لوگونکی کلپنا کو اپی کیا بلکہ سرو وتہا ست
نہین ہوسکتی یہ لوگ کسی پستک کو ایشر کرت نہین مانتے قران ۔ و انجیل
و دہرم ساشتر آدی اور سب منیون کے پستکون سے بہت سی باتین نکال

اونہون نے اپنا جدا ایک مت قایم کرلیا ہے یہ لوگ عیسائی و مسلمان آدمی
کو بالنس کہانیوالون کے ساتھہ مین بہی کہان پان کرلیتے ہین اس مت کے
اچاریہ لوگ بہی ست بادی نہین ہوئے ہین جنانچہ دیکہو بابو کشب چندر
سین جو اس مت دوسرے اچاریہ اور بڑے تشٹ تہے اور بال اوستہالک
بواہ کی تردید مین بڑے زور سے لیکچر دیا کرتے تہے اونہون کے خاص اپنی لڑکی
کا بواہ ۱۲ برس کی اوستہا مین کیا تہا جسکے سبب اخبارونمین بڑے لتاڑ سہائے
اونپر رہی دوسرے شیونرائن اگنی ہوتری ۱۱ اوید لیٹنگ برہم سماج کو دیکھو
کہ جس نے سنیاس لیکر فقیری حالت مین ایک ۱۲ برس کی چہوکری کے ساتھ
اپنا بواہ کرلیا واسطے مین انکا حال ایک بزرگ کے کہنے کے موافق ایک
بدیار ہنے کے سمان ہین وہ بزرگ کہتے ہین کہ جب برہم سماجیون کے پاس
کوئی دہرم کی پستک نہین ہے تو اونکے دہرم کی کیا بنیاد ہے جب ان
لوگونکا کسی ایک بات پر قرار نہین تو انکی بات کب سچ ہوسکتی آج ایک بات
دیسے نکالکر بابو کیشب چندسین نے کہی کل دوسرے نے پرسون تیسرے نے
اب سوچنا چاہئے کہ انمین کون سچا ہے اب ہم انمین جو جو بات اچھی ہین
اتہوا بری ہین سب سخنون پر بدت کرنے کیلئے برنن کرتے ہین جس سے سبکو
انکا حال معلوم ہوجاوے۔

تفصیل حال برہم سماج

برہم سماجی ہین
کیول اتنی بات تو اچہی ہے کہ بہت سے لوگونکو مورتی پوجا سے بچایا اور پاکہنڈ
چال سے ہٹایا اور عیسائی ہونیسے روکا پرنتو اونکے وید بدیا مین ہونیکی کارن
اونکا مت نہین ہے اور سودیش بہگتی ہی کم ہے عیسائیون کے اچرن
بہت سے لیلئے ہین کہان پان بواہ آدمی کے نیم بہی بدل دیئے ہین جیسا
کہ ہم اوپر برنن کر آئے ہین۔ آپنے دیس کی پرسنشا یا بزرگونکی برائی کرنی

کرنی تو دور رہی پرنتو نندا کرتے ہین برہما آدی رشیونکا نام بہی نہین
لیتے بلکہ ایسا کہتے ہین کہ بنا انگریزون کے سرشٹی مین کوئی بدیاوان نہین
ہوا آریاورت کے لوگ سدا سے مورکہہ چلے آئے ہین انکی ادنتی کبہی نہین
ہوئی ۔ ویدونکی نندا کرنے مین ساودہو ونکی سنکہیا مین ۔ عیسیٰ ۔ موسیٰ ۔
محمد ۔ نانک جنی اکہٹے ہین اونکی پستکون مین کسی مہرشی کا نام بہی نہین لکہا
یہ اونہین کے گن کے گرایک ہین بہلا جب آریہ ورت مین اتپن ہوئے ہین
اور اسی دیس کا ان جل کہایا ہیا اور اب بہی کہاتے پیتے ہین اپنے ماتا پتا
اور پتا مہہ کے مارگ کو چہوڑ دوسرے بدیسی متون پر اوہک جہبک جاتا برہم
سماجی اور پرارتہنا سماجی و دید بدیا رہت ہونے سے نئی مت کے چلانے
والے بہی بہر سکتے ہین ۔
انگریزون کے ساتہہ کہانے پینے کا بہید نہین انہون نے یہ سمجہا ہوگا کہ
کہانے پینے اور جانے بہید توڑنے سے ہم اور ہمارا دیس سدہر جاویگا
پرنتو ایسی باتون سے تو دیس اولٹا بگڑتا ہے ۔
دیکہو منش پشو پکشی برکش جل جنو آدی جانے پرمیشر کرت ہین جیسے پشوونمین
گائے اسو ہستی آدی جاتیان برکشون مین ۔ پیپل ۔ بڑ آم ۔ آدی پکشیون
مین ہنس ۔ کاگ ۔ بگلا ۔ آدی جل جیوون مین ۔ مچہلی ۔ جاتی بہید ہے
ویسے منشون مین ۔ برہمن ۔ چہتری ۔ بیش شودر جاتی بہید ہین یہ سب
ایشور کرت ہین پرنتو ، ، منشون مین برہمن آدی سامانیہ جاتی مین نہین
ہین پرنتو سامانیہ بشیش آتمک جاتمین گنتے ہین جیسے برن آشرم بیوستہا
مین لکہہ آئے ہین ویسے ہی گن کرم سبہاؤ سے برن بیوستہا ماننے اوشہہ
ہے یہ منش کرت ہے اونکے گن کرم سبہاؤ سے برہمن چہتری ویش شودر

دی ہوتے ہین اُنکی پرکشیا پورتک پوستہا کرنی راجا اور بدیا والونکا کام ہے بموجب بہید
بہی ایشر کرت اور منش کرت ہے جیسے سنگسہ ماننا ہاری اور بہتسا آدی گہاس آدی کا آہار کرتے
ہین بہہ ایشر کرت اور ویش کال بستو بہید سے بموجب بہید منش کرتے ہے دیکہو مسلمان بہکا
اتہہ کا کہاتے ہین اُنکی اونتی کیون نہین ہوتی یو ہین کی اونتی بال اوستہا سے بواہ نکرتے
لڑکے لڑکیونکو بدیا پڑہانے سے سخصلہ ذیل طریقون سے ہوے تہے سویہ بواہ ہونا
پاکھنڈون کے جال مین نہ پہنسنا جوکرنا سپر بچار اور سبہا سے نشچہ
کرکے کرنا اپنی سوجاتی کی اونتی کیلئے تن من دہن خرچ کرنا الکش کو چہوڑ
اودیوگ کرنا اپنے دیس کی بنی ہوئی بستوؤن کی قدر کرنا ۔ اور سارا دہن
اپنے دیس کی سوداگری آدی مین لیجانا اور اپنے دیس کی بستودن کو بہتا
کہانا اور قدیمی چال کو نچہوڑنا اتیادی گنون اور اچہے اچہے کاموں سے اُنکی
اونتی ہے ۔ کہانے پینے آدی سے وے نہین بڑہے اور اونمین جالی بہیل
بہی ہے بواہ کہان پان آدی کا بیوہار '' اپنی ذات اور کل مین ہی کرتے
ہین پرنتو ہمکو بہکا کر اپنے مذہب مین ملاتے ہین ہم دوسرونکی باتین سنکر
ابدیا اندہکار سے اونکے داس بنگئے اور اپنا اچار بگاڑ دیا پہر ہمسے دوسرونکی
شدہار کیسے ہوسکتی ہین جنکی تم ریس کرتے ہو وے اپنے دلیسے اچار بیوہار
کو نہین چہوڑتے اور اپنے سودیسی بہائیونکی اونتی مین تت پر ہین بہی آدمی
مرید بنکر اونکی انجیل بائبل اور قران کی شرن لیکر اپنے سودیشی رشی کی
نندا کرکے سارے دیس سے الگ مت والے اور سب سے برودہی ٹہر کر
نندایوکت اور تقلیدی ٹہرتے ہو اور جسکو تم ملاتے ہو ۔ سوال ۔ ہم کوئی
ایشر پرتت یا سرب اتش مت نہین مانتے کیونکہ منشونکی بدہی نربہرانتت
نہین ہوتی اس سے اوسکے بنائے گرنتہہ سب بہرانت ہوتے ہین اسلیے

ہم سب سے ست گرہن کرتے ہین اور است کو چہوڑ دیتے ہین چاہیے ست
ویدمین بائبل مین یا قرآن مین یا اور دہین ہو ہمکو ماننے جوگ ہے است
نہین - جواب - جس بات سے تم ست گراہی ہونا چاہتے ہو اوسی بات سے
است گراہی ہی ٹہرتے ہو کیونکہ جب سب منش بہرانتی رہت نہین ہو سکتے
تو تم بہی منش ہونیسے بہرانتی سہت ہو - جب بہرانتی سہت کے بچن سرب منشر
مین پرمانگ نہین ہوتے تو تمہارے بچن کا بہی بسواش نہین ہوگا پہر تمہارے
سر تہنبیا بسواس نکہرنا چاہیے جب ایسا ہے تو بش یوکت ان کے سمان تمہارا
ست تیاگ کے جوگ ہے پہر تمہارے بیاکہیان اور پستک بنائے ہوئے پران
کسیکو بہی نکرنا چاہیے کچہ تم سروگیہ نہین جیسے کہ اورمنش سروگیہ پرماتما کے نہین
ہین کداجت بہرم سے است کو گرہن کر ست کو چہوڑ بہی دیتے ہوگے اسلئے
سروگیہ پرماتما کے بچن کا سہائے ہم الپگون کو ضرور ہونا چاہیے جیساکہ دید
بہاشگا مین لکہہ آئے ہین تمکو بہی اوسکو ماننا چاہیے ویدون مین سب ست
ہے است بالکل نہین ہے اوسکو نہ ماننا اہی اور اپنے پورکہون کی بُرائی کرنی
ہے اسی کارن تمکو آریاورت باسی اپنا نہین سمجہتے اور تم آریاورت کی اونتی
کے کارن بہی نہین ہو تم سب کے دروازہ کے بہکشک ہو - اور تم اپنا اور
پرایا بہلا بہی نہین کرسکے بنا وید آدی ست شاشترون کے سب است
کی پریکشا اور آریاورت کی اونتی تم کیسے کرسکتے ہو اس روگ کے اوکہدی
تمہارے پاس نہین ہے لوگ تمہارے اپیکشا نہین کرتے اور آریہ ورت کے
لوگ تمکو آن مت والے سمجہتے ہین اب بہی ویدونکو مانکر دلیس کا اوپکار کرو
جو تم یہ کہتے ہو کہ سب ست پرمیشر سے پرکاشت ہوتاہے پہر رشیونکی آتماون
مین ایشر سے پرکاشت ہوے ست ارتہہ وید کیون نہین مانتے ہان یہی

کارن ہے کہ تم لوگ وید نہین پڑہے اور نہ پڑہنے کی اچہا کرتے ہو کیونکر تمکو
ویدکت گیان ہوسکیگا - (۶) جگت کے اوپادان کارن کے بنا جگت کی اوتپتی
اور جیوکو بہی اوتپن مانتے ہو جیسے عیسائی مسلمان مانتے ہین کارن کے بنا
کارج کا ہونا سرتہا اسمبہو اور اوتپن بستو کا ناش نہونا بہی ویسا ہی اسمبہو
ہے ۸ ایک بڑا تمہارا دوش ہے جو پشچاتاپ اور پرارتہنا سے پاپون کی نورتی
مانتے ہو اسی کارن ۱۱ جگت مین بہت سے پاپ بڑہ گئے ہین کیونکہ پرانے
لوگ تیرتہہ آدمی جاترا سے جینی لوگ بہی نوکار منتر جپ اور تیرتہہ آدی سے
اور عیسائی لوگ عیسا کے اوپر بسواس کرنیسے اور مسلمان لوگ توبہ کرنیسے
پاپ کا چہوٹ جانا ۱۱ بنا بہوگ کے مانتے ہین اس سے پاپون مین یہ ہنو کر
پاپ ہین پرورت بہت ہو گئے ہین اسی بات مین برہم اور پرارتہنا ۱۱ سماجی
بہی پورانی آدمی کی سمان ہین - جو ویدونکو سنتے تو بنا بہوگ کے پاپ پن کی
نورتی نہ ہونیسے پاپونسے ضرور ڈرتے اور دہرم مین سدا پرورت رہتے جو بہوگ
کے بنا نورتی مانین تو ایشر انیائے کاری ہوتا ہے جو تم جیو کی آننت اونتی مانتے
ہو سو کبہی نہین ہوسکتی کیونکہ سوسیم جیو کے گن وکرم سوبہاؤ کا پہل بہی سوسیم
ہونا اوشیہ ہے پرمیشر - دیا لو ہے سوسیم کرمون کے پہل آننت ویدیکا
جواب - ایسا کرے تو پرمیشر کا نیائے نشٹ ہو جاوے اور ست کرمون کے
اونتی بہی کوئی نکریگا کیونکہ تہوڑے سے بہی ست کرم کا آننت پہل پرمیشر
دیگا اور پشچاتاپ یا پرارتہنا سے پاپ جتنے ہون سب چہوٹ جاوین گے
ایسی باتون سے دہرم ہانی اور پاپ کرمون کے بردہی ہوتی ہے ہم سبہاوک
گیان کو وید سے بہی برا مانتے ہین -- سوال - نیمک کو نہین کیونکہ جو سبہاوک
گیان پرمیشر دت ہم مین نہوتا تو ویدونکو بہی کیسے پڑہ پڑہا کر سمجہ سمجہا سکتے

اسلئے ہم لو نکاست بہت اچھا ہے جواب ۔ یہ تمہاری بات نہرا تھر ہے
کیونکہ کسیکا دیا ہوا گیان ہوتا ہے وہ سبہاوک نہین ہوتا جو سبہاوک ہے وہ
سچ گیان ہوتا ہے جو گہٹ بڑہ سکتا ہے اوس سے اونتی بہی کوئی نہین کرسکتا
کیونکہ جنگلی منشون مین بہی سبہاوک گیان ہے تو وہ بہی وے اپنے اونتی نہین
کرسکتے اور جو بیک گیان ہے وہی اونتی کا کارن ہے دیکہو تم اور ہم پال اواستہا
مین کربت اکربت اور دہرم ادہرم کو سمجہنے لگے اسلئے سبہاوک گیان کو سرب
او پری ماننا ٹہیک نہین۔ جواب لوگون نے پورب اور پوترجنم نہین مانا
ہے وہ مسلمان اور عیسائیون سے لیا ہوگا اسکا بہی اوتر پوترجنم کی ،، پہاکیا
ہے سمجہ لیا پر اتنا اور سمجہہ کہ جہوٹ ہے اور اوسکے کرم بہی پر مہاوا ت سے
ست ہین کرم اور کرمی کا نت سمندہ ہوتا ہے کیا وہ جیو کہین نکتا بیٹہار ہا ہے
گا اور پرمیشر بہی نکما تمہارے کہنے سے ہوتا ہے پورب اپرجنم یہ ماننے کرت
ہانی اور اکرت ابہاگم نرگہرنیہ اور بشیمی اودوش بہی ایشر مین آتے ہین۔
کیونکہ جنم نہو تو پاپ پن کے پہل بہوگ کی ہانی ہوجاوے کیونکہ جسپر کار دوسرون
سکہہ دوکہہ ہانی لابہہ پہونچانا ہوتا ہے دلیساوسکو پہل بنا شریر دہارن کئے نہین
ہوتا دوسرے پورب جنم کے پاپ پن آنوسار نہووین تو پرسپرانیائی کاری اور
بنا بہوگ کے ناش کے سمان کرم کا پہل ہوجاوے اسلئے یہ بہی بات آپ لوگون
اچہی نہین اور ایک یہ کہ ایشر کے بنا دہہ گن والے پدارتہون اور بدیاوانون
بہوگی دیو ماننا ٹہیک نہین کیونکہ پرمیشر مہادیو اور جودیو یہ ہوتا تو سب دیوتاون
کے سوامی ہونے سے مہادیو کیون کہلاتا۔ ایک اگن ہوتری آدمی پراوپکار
کرہونکو کربت نہ سمجہنا اچہا نہین اور بنا کارن وید تہ پا کے اپنہ کارج بدہ
کی پرورتی ماننا سرتہا اسمبہو ہے۔

اور جو جو پاپ جگو پت اور شکہسا کو چہوڑ کر مسلمان عیسائیون کی سندرن مین میٹہا
پہی پہیر تہہ ہے جب تہلون آدمی بستہ بیٹھے ہو اور نہون کی اچہا کرتے ہو تو کیا
جگو لوپت آدمی کبہی پہر بیار ہو گیا ہتا   اور یہہ جاسے لیکر پیچہے پیچہے آریہ ورت
مین بہت سے بدیاوان ہوگئے پہلا دن پر شنسا نکر کے یورپین کی استوتی مین
اور جو کی چہات اور خوشامد کے بنا کہا جاوے   اور بیچ انگریز کے سمان جڑ
چیتن کے جوگ سے جیو اوتپتی ماننا اوتپتی کی پہلی ترت سیوشٹ کا نہ ماننا اور واو
کا ناش نہ ماننا پورب اپر برودہ ہے جو اوتپتی کے پورب چیتن اور جڑ استو نہ تہا
تو یہہ کہان سے آیا اور سنجوگ کس کا ہوا۔ اور جو ان دونو کو سناتن مانتے ہو تو ٹھیک
ہے پرنتو سرشٹی کے پورب ایشر کے بنا دوسرے کسی تت کو نہ ماننا یہ آپکا پکش
بیرتہ ہو جاویگا اسلیئے جو اونتی کرنا چاہو تو آریہ سماج کے ساتہہ ملکر اوسکے اودیش
انسار اچرن کرنا سویکار کیجئے نہین تو کچہہ ہاتہہ نہ لگے گا۔ کیونکہ ہم اور آپ کو اتی
اوچت ہے کہ جس دیس کے پدارتہون سے اپنا شریر بنا۔ اور اب بہی پالن ہوتا ہے
اور آگے ہوگا اوسکی اونتی تن من دہن سے سب جن ملکر پریت سے کرین اسلیئے
جیسا آریہ سماج آریاورت دیس کی اونتی کا کارن ہے ویسا دوسرا نہین ہو سکتا
پہی اس سماج کو یتہاوت سہایتا دیوین تو بہت اچہی بات ہے کیونکہ سماج
کا سوبہاگ بڑہانا سمودائی کا کام ہے ایک کا نہین ہے۔ سوال۔ آپ سبکا
کہنڈن کرتے ہو آتے ہو پرنتو اپنے اپنے دہرم مین سب اچہے ہین کہنڈن کسیکا
نکرنا چاہیئے جو کرتے ہو تو اب اس سے کشبس کیا بتلاتے ہو جو بتلاتے ہو
تو کیا آپ سے ادہک یا تولیہ کوئی پورش نہ تہا اور نہ ہے ایسا ابہمان کرنا آپکو
اوچت نہین ہے کیونکہ پرماتما کی سرشٹی مین ایک سے ایک ادہک تولیہ اور
چہوٹے بہت ہین کسیکو گہمنڈ کرنا اوچت نہین اور سر دہرم سب ایک ہوتا ہے

یا انیک سمجھو ایک ہوتے ہین تو ایک دوسرے سے برودہ ہوتے ہین یا
ابرودہ جو کہو کہ برودہ ہوتے ہین تو ایک کے بنا دوسرا دہرم نہین ہوسکتا
اور جو کہو کہ ابرودہ ہین تو پہر پہک پرہک ہونا بیرتہ ہے اسلئے دہرم بہی اور
ادہرم بہی اندہیرے چاندنے کے سمان ایک ہی ہے انیک نہین یہی ہم
بستر سے کہتے ہین کہ جیسے سب سمپردائیون کے اوپدیشکونکو کوئی راجا اکہٹا کرے
تو ایک سہسر سے کم نہین ہونگے پرنتو انکا ملکہ بہاگ دیکہو تو پورانی - کرانی -
جینی اور قرانی چار ہی ہین کیونکہ اِن چارون مین سب سمپردائی آجاتے ہین
کوئی مہاتما اونکی سبہا کرکے کوئی جگیاسو ہوکر پرتہم بام مارگی سے پوچھے -
جگیاسو ہے مہاراج مین نے آجتک کوئی گرو اور نہ کسی دہرم گرہن کیا ہے
کہئے سب دہرمون مین سے اوتم دہرم کسکا ہے جسکو مین گرہن کردون - بام مارگی
ہمارا ہے جگیاسو یہ نو سو ننانوین کیسے ہین - بام مارگی سب جہوٹے اور کرم
کانڈی ہمارا ہی دہرم ست ہے - جگیاسو آپکا کیا دہرم ہے بام مارگی بہگوتی
کا ماننا مدہ آدی پانچ مکارونکا سیون اور رودریامل آدی چوسٹہہ تنترونکو
ماننا اتیادی جو تو مکتی کی اچہا کرتا ہے تو ہمارا چیلا ہوجا - جگیاسو اچہا پرنتو
اور مہاتماؤن کا بہی درشن کر پوچہہ پانچہہ آوینگا - پسچات جسمین میری سردہا اور
پریتی ہوگی اوسکا چیلا ہوجاوے گا - بام مارگی ایسا کیون بہرانتی مین پڑا ہے
یہ لوگ تجکو بہکا کر اپنے جال مین پہنسا دینگے کسیکے پاس مت جا ہمارا ہی سرن
لے مت ہو جا نہین تو پچہتاویگا ہماری مت مین بہوگ اور موکش دونون ہین جگیاسو
اچہا دیکہہ لوا دن آگے چلکر سیو کے پاس جاکے پوچہا تو ایسا ہی اوتر اوسنے
دیا - اتنا بشیش کیا کہ بنا شیو رودراکش بہسم دہارن اور لنگ اَرچن کی مکتی
کبہی نہین ہوتی وہ اوسکو چہوڑ - نوین - ویدانتی جیکے پاس گیا - جگیاسو کہو

[illegible] دہرم کیا ہے ویدانتی ہم دہرم ادہرم کچہ بہی نہین مانتے ہم
ستالشانت ہے ہم آپ ہم مین دہرم ادہرم کہان ہے یہ سب جگت جہتیا ہے اور
ہرگیان ستہ مین ہوا چاہیے تو اپنے کو برہم مان جو بہاؤ کو چہوڑ تت گت ہو جائے
جگیاسو - جو تم برہم تت گت ہو تو برہم کے گن کرم سوبہاؤ تم مین کیون نہین
اور سپہر مین کیون جلتے ہو - ویدانتی - تجہکو شریر دیکہنے مین اسی سے بہرا
تت ہے ہمکو کچہ نہین دیکہتا بنا برہم کے - جگیاسو - تم دیکہنے والے کون اور
کسکو دیکہتے ہو - ویدانتی - دیکہنے والا برہم اور برہم کو برہم دیکہتا ہے - جگیاسو
وہ برہم ہین - ویدانتی - نہین اپنے آپ کو آپ دیکہتا ہے - جگیاسو - کوئی
اپنے کندہے پر آپ چڑہسکتا ہے تمہاری بات کچہ نہین کیول پاگل پنے ہو -
اوس سے آگے چلکر جینیون کے پاس جا پہونچا - اونہون نے بہی ویسا ہی
کہا پرنتو اتنا وشیش کہا کہ جن دہرم کے بنا ست دہرم کہوٹا جگت کا کرتا انادی
ایشور کوئی نہین جگت انادی کال سے جیسے کا ویسا ہی بنا ہے اور بنا رہیگا
تو ہمارا چیلا ہو جا کیونکہ ہم سب پرکار سے اچہے ہین اور تم بانونکو مانتے ہین
جین مارگ سے نہین سب بہتیا ہتی ہین آگے چلکر عیسائی سے پوچہا اوس
نے بام مارگی کے تولیہ سب - جواب سوال کئے اتنا وشیش بتلایا کہ سب
منش پاپی ہین اپنے سامرتہہ سے پاپ نہین چہوٹتا بنا عیسیٰ یعنی بشواس
لائے پاپ چہوٹ کر مکت کو نہین جاتا عیسیٰ نے سب کے پرتشجت کیلئے پران
دیکر دیا پر کاشت کی ہے تو ہمارا ہی چیلا ہو جا - جگیاسو - یہ گفتگو سنکر مولویجی
کے پاس گیا اونسے بہی ایسے ہی جواب سوال ہوئے اتنا وشیش کیا لاشریک
تہا اوس کے پیغمبر اور قرآن شریف کے بنا مانے کوئی نجات نہین پا سکتا اور
جو اس مذہب کو نہین مانتا وہ دوزخی اور کافر ہے اور واجب القتل ہے -

جگیاسو ۔ یہ سنکر بشنو کے پاس گیا ویسا ہی سمباد ہوا ۔ اتنا وشیش کیا کہ ہمارے
تلک اور چھاپ دیکھکر جمراج ڈرتا ہے ۔ جگیاسو نے سمجھا کہ جب مجھ کو کبھی
پولیس کے سپاہی چور ڈاکو اور شستر و نہین ڈرتے تو جمراج کے گن کیون ڈرنے
لگے پھر آگے چلا تو ست والون نے اپنے اپنے کو سچا کہا کوئی کہنے لگا کہ ہمارا
کبیر سچا ہے کوئی نانک کوئی دادو کوئی بلبہ کوئی سہجانند کوئی مادھو آدی
کو بڑا اوتار بتلانے لگا سہسرون سے پوچھا اون کے پرسپر ایک دوسرے کا
برودھ دیکھکر وشیش نشچے کیا کہ انمین کوئی گرو کرنے کو لائق نہین ہے کیونکہ ایک
ایک جھوٹھہ مین ۹۹۹ گواہ ہو گئے جیسے جھوٹے دوکاندار یا بنیا یا بھڑوا اپنی
اپنی بستو کی بڑائی اور دوسرے کی برائی کرتے ہین ویسے ہی یہ ہین ایسا جان اوس
منگلی بگیان ارتھہ ہاتھہ جوڑ کر اور کت ست ہو کر وید ہت برہم نشٹ پرماتما کو جاننے
والے گرو کے پاس جاؤن ان پاکھنڈیون کے جال مین نگرون جب ایسا جگیاسو
بدیاوان کے پاس جاوے اوس سات جب جب اندریہ ہمیت پراپت جگیاسو
کو جتھارتھہ پرم بدیا پرماتما کے گن کرم سبھاؤ کا اوپدیش کرے اور جس جس سادھن
سے وہ شرو تا دہرم ارتھہ کام موکش اور پرماتما کو جان سکے ویسی سکشا کیا کرے
جب وہ ایسے پورش کے پاس جاکر بولا کہ مہاراج اب ان سمپردایون کے بکھیڑون
سے میرا چت بھرانت ہو گیا کیونکہ جو مین انمین سے کسی ایک کا چیلا ہونگا ۔ تو
۹۹۹ سے برودھی ہونا پڑیگا جس کے ۹۹۹ شستر و اور ایک متر ہے اوسکو سکھہ
کبھی نہین ہو سکتا اسلئے آپ مجکو اوپدیش کیجئے جسکو مین گرہن کرون آپت
بدیاوان یہ سب ست اودیا جنیہ بدیا برودھی مین سور کہہ پامر اور جنگلی منش کو
پھنسا کر اپنی جال مین پھنسا کر اپنا پریوجن سدہ کرتے ہین وہ بیچارے اپنے
منش جنم سے رہت ہو کر اپنے منش جنم کو برتھا گنواتے ہین دیکھہ جس بات مین

پرسنسار ایک مت ہون وہ وید مت گرہن یوکت ہے جس مین پرسپر بردودہ
ہو وہ کلپت جہوٹا ادہرم گرہن کرنے جوگ نہین ہے ۔ جگیاسو ۔ انکی پرکشا
کیسے ہو اب توجا کر ان ان باتونکو پوچہہ سب کی ایک سمتی ہو جاویگی تب وہ
اون سہنسرونکی منڈلی کے بیچ مین کہڑا ہو کر بولا کہ سنو سب لوگو ست بہاشن
مین دہرم ہے یا متہیا مین سب ایک سر ہو کر بولے کہ ست بہاشن مین دہرم
اور است بہاشن ادہرم ہے ویسے ہی ودیا پڑہنی برہم اشچرج کرنے پورن جوا
اوستہا مین بواہ ست سنگ پورشارتہہ ست بیوہار آدی مین دہرم اور اودیا
گرہن برہم اشچرج نکرنے اور بیبہہ چار کرنے کو سنگ است بیوہار ماچہل کپٹ
پرہانی کرنے آدی کرمون مین سب نے ایک مت ہو کر کہا کہ ودیا آدی کے
گرہن مین دہرم اور اودیا آدی کے گرہن مین ادہرم تب جگیاسو نے سب سے
کہا کہ تم اسی پرکار سب جن ایک مت ہو کر ست دہرم کی اونتی اور متہیا مارگ
کی ہانی کیون نہین کرتے ہو وہ سب بولے جو ہم ایسا کرین تو ہمکو کون پوچہے
اور ہمارے چیلے ہماری اگیا مین نرہین اجیوکا نشٹ ہو جاوے پہر جو ہم آنند
کر رہے ہین سو سب ہاتہہ سے جاوے اسلئے ہم جانتے ہین تو بہی اپنی اپنی
مت کا اوپدیش اور اگرہ کرتے ہی جاتے ہین کیونکہ روٹی کہائی شکر سے
دنیا ٹہگی مکر سے ایسی بات ہے دیکہو سنسار مین سید ہے سچے منش کو نہین
دیتا اور نہ پوچہتا جو کچہ دہونگ بازی اور دہورتا کرتا ہے وہی پدارت پاتا ہے
جگیاسو ۔ جو تم ایسا پاکہنڈ چلا کر اور منشونکو ٹہگتے ہو تمکو راجا ڈنڈ کیون نہین دیتا
مت والے ۔ ہمنے راجا کو بہی اپنا چیلا بنا لیا ہے ہم نے پکا پربندہ کیا ہے
چہوٹیگا نہین ۔ جگیاسو ۔ تم چہل سے انیہ منشونکو ٹہگ اونکی ہانی کرتے
ہو پرمیشر کے سامنے کیا اوتر دوگے اور گہور نرک مین پڑوگے تہوڑے سے

جیون کے لئے اتنا بڑا اپرادہ کرنا کیون نہین چھوڑتے مت والے۔ جب
ہوگا دیکھا جاوے گا نرک اور پرمیشر کا ڈنڈ جب ہوگا تب ہوگا اب تو آنند
کرتے ہین ہمکو پرسنتا سے دہن آدمی ،، پدارتھہ دیتے ہین کچھ بلدت کار سے
نہین لیتے پہر راجا ڈنڈ کیون دیوے جگیاسو - جیسے کوئی چھوٹے بالک کو بہلا کر
دہن آدمی پدارتھہ ہر لیتا ہے اور جیسے اوسکو ڈنڈ ملتا ہے تمکو کیون نہین ملتا کیونکہ
جوگیان رہت ہوتا ہے وہ بالک اور جوگیان دینے ہارا ہے وہ پتا اور برہ وہ کہاتا
ہے جو بدہی مان بدیاوان ہے وہ تو تمہاری باتون مین نہین پہنستا کنتو جو اگیانی
لوگ بالک کے سدرش ہین اونکو ٹہگتے ہین تمکو راج ڈنڈ اوشیہ ہونا چاہئے۔
مت والے - جب راجا پرجا سب ہمارے مت ہین تو ہمکو ڈنڈ کون دینے والا
ہے جب ایسے بیوستہا ہوگی تب ان باتونکو چھوڑکر دوسری بیوستہا کرینگے
جگیاسو - جو تم بیٹھے بیٹھے بیرتھہ مال مارتے ہو سو بدیا ابھیاس کر گرہستون کے
لڑکے اور لڑکیون کو پڑہاؤ تو تمہارا اور گرہستونکا کلیان ہوجاوے مت والے
جب ہم بال اوستہا سے لیکر مرن تک کے سکہون کو چھوڑین بال اوستہا سے
بڑا اوستہا پرجنت بدیا پڑہنے مین رہین پشچات پڑہانے مین اور اوپدیش کرنے مین
جنم بہر پرشرم کرین ہمکو کیا پریوجن ہے ہمکو ویسے ہی لاکہون روپیہ ملجاتے
ہین اور چین کرتے ہین اوسکو کیون چھوڑین - جگیاسو - اسکا پرنام تو برا ہے
دیکہو تمکو بڑے روگ ہوتے ہین شگہر مرجاتے ہو - بدہی باتون مین نندت ہوتے
ہو پہر کیون نہین سمجہتے - مت والے -
بہائی تو لڑکا ہے سنسار کی باتین تو نہین جانتا دیکھ ٹکے کے بنا کرم اور ٹکے
کے بنا دہرم نہین ہوتا جس کے گہر مین ٹکا نہین ہے وہ ہائے ٹکا کرتا
اوتم پدارتھون کو ٹک ٹک دیکہتا رہتا ہے کہ ہائے میرے پاس ٹکا ہوتا تو

اِس او تم پدارتھہ کو ہین بہوگتا کیونکہ سب کوئی سولہ کلا یوکت اور شبہہ بہگوان
کا تھین شروَن کرتے ہین سو تو نہین دیکہتا پرنتو سولہ آنہ اور پیسے کوڑی روپ
اَنش کلا یوکت جو روپیہ ہے وہی شاکشات بہگوان ہے اِسلئے سب کوئی روپیون
کی کہوج مین لگے رہتے ہین کیونکہ سب کام روپیون سے سدہ ہوتے ہین - جگیاسو
ٹہیک ہے تمہارے بہتر کی لیلا باہر آگئی جتنے چہتار تہہ پاکہنڈ کہڑا کیا ہے وہ سب
اپنے سُکہہ کے لئے کیا ہے پرنتو اسمین جگت کا ناش ہوتا ہے کیونکہ جیسے ست اُپدیش
مین سنسار کو لابہہ پہونچتا ہے ویسے ہی است اُپدیش سے ہانی ہوتی ہے جبکہ
تمکو دہن ہی کا پریوجن تہا تو نوکری اور بیوہار آدی کرم کرکے دہن کو اکٹہا
کیون نہین کرلیتے ہو - ست والے - اوسمین پرشرم ادہک اور باقی بہی
ہوجاتی ہے پرنتو اِس ہماری لیلا مین ہانی کبہو نہین ہوتی کنتو سربدا لابہہ ہی
لابہہ ہوتا ہے دیکہو تلسی دل ڈالکر چرن امرت دے کنٹھی باندہ دینی چیلہ مونڈ
لینے سے جنم بہر کو پشو وت ہوجاتا ہے یہ چاہئے جیسا چلادین چل سکتا ہے -
جگیاسو - یہ لوگ ہمکو بہت سا دہن کسلئے دیتے ہین - ست والے دہرم سرگ
اور مکتی کے ارتہہ - ست والے کیا اسلوک مین ملتا ہے نہین کنتو مرکر پشچات
پرلوک مین ملجاتا ہے یا نہین تم لینے والونکو کیا ملیگا پرلوک یا اور کچھ - ست والے
ہم بہجن کیا کرتے ہین اِسکا سُکہہ ملیگا - جگیاسو - تمہارا بہجن تکے ہی کیلئے ہے
وہ سب تکے یہان ہی پڑے رہینگے اور جس پاس پنڈ کو یہان پالتے ہو وہ
بہی بہسم ہوکر یہان رہجاویگا جو تم پرمیشر کا بہجن کرتے ہوتے تو تمہارا آتما بہی
پوتر ہوتا - ست والے - کیا ہم اشدہ ہین - جگیاسو - بہتیر کے بُرے میلے ہو
ست والے - تمنے کیسے جانا - جگیاسو - تمہارے چال چلن بیوہار سے
ست والے - مہاتما کا بیوہار ہاتہی کے دانت کے سمان ہوتا ہے جیسے ہاتہی

— دانت کہانیکے اور ہین دکھلانے کے اور ویسے ہی بہتیرے کے تو ہم پوتر ہین
اور ساہت لیلا ناٹک کرتے ہین - جگیاسو - جو تم بہتیرے سے شدہ ہوتے تو تمہارے باہر
کے کام بھی شدہ ہوتے اسلیئے بہتیرے سے ہی بیلئے ہو - ست والے - ہم جانتے ہین
جیسے ہم ہین پرنتو ہمارے چیلہ تو اچھے ہین - جگیاسو - جیسے تم گورو ہو ویسے ہی تمہارے
چیلہ بھی ہون گے - ست والے - ایک مت کبھو نہین ہو سکتا کیونکہ منشون کے
گن کرم سبھاؤ بھن بھن ہین - جگیاسو - جو بال اوستھا مین ایک ہی شکشا ہو ست
سبھاس آدمی دھرم کا گرہن اور متھیا باش آدمی ادھرم کا تیاگ کرین تو ایک
مت اوشیہ ہی ہو جاوے -

اور دو مت ارتھات دھرم آتما اور ادھرم آتما سدا رہتے ہین وے تو رس پرنتو
دھرم آتما ادہک ہونے اور ادھرمی نیون ہونیسے سنسار مین سکھ بڑہتا ہے اور
جب ادھرمی ادہک ہوتے ہین تب دکھہ جب سب بدوان ایک سا اوپدیش
کرین تو ایک مت ہونیسے کچھ بھی بلمب نہ ہو - ست والے - آجکل کلجگ ہے ست جگ
کی بات مت چاہو - جگیاسو - کلجگ نام کال کا ہے کال نشکرم ہونے سے
کچھ دھرم ادھرم کے کرنیمین سادہک بادہک نہین کنتو تم ہی کلجگ کی مورتیان
بن رہے ہو جو منشیہ ہی ستجگ کلجگ نہوں تو کوئی بھی سنسار مین دھرم آتما نہین
ہوتا اور یہ سب سنگ کے گن دوش ہین سبھاوک نہین اتنا کہہ کر آپ کے
پاس گیا اور اونے کہا مہاراج تمنے میرا ادھار کیا نہین تو مین بھی کسیکے جال
مین پھنسکر نشٹ بھرشٹ ہو جاتا اب مین بھی ان پاکھنڈیون کا کہنڈن اور
ویدوکت مت کا منڈن کیا کرونگا آنت بھی سب منشون کا بشیس بدوان
اور سنیاسیونکا کام ہے کہ سب منشونکو ست کا منڈن اور است کا کہنڈن پڑہا
سنا کر ست اوپدیش سے اوپکار پہونچانا چاہیئے — برہم اسچرج اشرم

تو ٹھیک ہے پرنتو آجکل اسمین بہت گڑبڑ ہے آجکل کے برہم چاری نام ماتر کے ہین جہوٹ سوٹ جٹا بڑہا کر سدہائی جتا اور باوان ہو کر باکہان آدمی سوپوجا کرتے ہوے اور ندی آدی تیرتہون کے درشن کرتے ہوئے گہومتے ہوے پہرتے ہین اور اپنا پیٹ بہرلتے کہہ دہرم سمجہتے ہین ۔

بدیا ابہیاس مین کچھ بہی پرشیرم نہین کرتے وید بہی نہین جانتے ۔ آجکل کے سنیاسی بدیا ہین ڈنڈ کمنڈل لے بہکشا ماتر کرتے پہرتے ہین وید مارگ کی کچھ بہی اونتی نہین کرتے چہوٹی اوستہا مین سنیاس لیکر گہوما کرتے ہین اور باکہان آدمی سورتیون کا درشن پوجن کرتے پہرتے ہین اور بعض بعض ایسے نہین بدیا جانکر بہی سون ہی رہتے ہین ایکانت استہان مین کہا پیکر پڑے رہتے ہین اور ایر کہا دوش مین بہسکر بند اکو میسٹا کرکے نرباہ کرتے ہین کوئی اوتم کام نہین کرتے یہ سب دس نام پیچھے سے کلپت کئے ہین سناتن نہین اونکی منڈلیان کیول بہوجن ارتہہ ہین بہت سے سادہو بہوجن ہی کے لئے منڈلیو نمین رہتے ہین اور دمبہی بہی ہین کیونکہ سا ہنگ کال مین ایک مہنت جوکہ اونمین پردہان ہوتا ہے وہ گدی پر بیٹھ جاتا ہے سب برہمن اور سادہو کہڑے ہوکر ہاتہہ مین پشپ لیے اشلوک پڑہتے ہین ۔

استہیادی اشلوک پڑہکر ہر ہر بول اونکے اوپر پشپ رکہا کر ساشٹانگ نمسکار کرتے ہین جو ایسا نکرے وہان اوسکو رہنا کٹہن ہے یہ مہنت سنسار کو دکہلانیکے لئے کرتے ہین جس سے سنسار مین پرتسہا ہوکر مال ہی کے لئے مہنت دہاری گرہست ہوکر سنیاس کا ابہمان ماتر کرتے ہین جو کوئی اچہا اوپدیس کرے اوسکے بہی برودہی ہوتے ہین بہت سے انمین لوگ بہسم

رودرالش دہارن کرکے شیو ؤ سمپردائی کا ابہمان رہتے ہین جب شاشترآ
کرتے ہین سنکراچارج یولک سمپردائی کا سنڈن اور چکرانتی آدمی کا کہنڈن
کہتے ہین اور یہ سنیاسی لوگ ایسا ہی سمجھتے ہین کہ ہمکو کہنڈن منڈن سے
کیا پریوجن ہے ہمتو مہاتما ہین جب ایسے تب ہی تو ویدمارگ برودہی بام
مارگ آدمی سمپردائی - عیسائی - مسلمان جینی - آدمی بڑہگئے اور اب بہی
بڑہتے جاتے ہین اور انکا ناش ہوتا جاتا ہے تب بہی انکہہ نہین کہولتے
کیول یہ لوگ اپنی پرشٹہا کہانے پینے کے سامنے اور کچہ بہی نہین سمجھتے
تمہارے دیسی بہائی عیسائی اور مسلمان ہوتے جاتے ہین تمکو تنک بہی خیال
نہین ہوتا جب تک سب شاشتر دہکا پڑہنا اور اپدیش کرنا وید مارگ کا
چلانا برہم اسچرج آدمی آشرمونکا بیوہار نہین ہو گا جب لگ کبہو دیش
کی اونتی نہ ہو گی چیت رکہو کہ بہت سی پاکہنڈ کی باتین ہمکو سچ سچ دیکہہ
پڑتی ہین جیسے کوئی سادہو دوکاندار پتر آدمی دینے کی سدہیان تبلاتا ہی
تب اوسکے پاس بہت سی استریان جاتی ہین اور ہاتہہ جوڑکر پتر مانگتی ہین
اور باواجی سبکو پتر ہونے کا اشیرباد دیتا ہے اونمین سے جس جس کے پتر
ہوتا ہے وہ لو سمجھتے ہین باواجیو کے بچن سے پتر ہوا - جب اوس سے کوئی
پوچہے کہ سوری - کتی - اور گدہی اور کوکٹی آدمی کے بچہ کس باواجیو کے
بچن سے ہوتے ہین - تب کچہ بہی اوتر دے نسکین کے جو کوئی کہے کہ مین لڑکے
کو جیتا رکہہ سکتا ہون تو آپ ہی کیون مرجاتا ہے کتنے دہورت لوگ ایسی
مایا رچتے ہین کہ بڑے بڑے بدہی مان بہی دہوکا کہا جاتے ہین جو شریر
اور ڈیل ڈول مین اچہا ہوتا ہے اوسکو سدہ بناکر جس نگر مین دہنا ؤ ہوتے
ہین اوسکے سمیپ جنگل مین اوس سدہ بٹہاتے ہین اوسکے سادہک نگر

نگر مین جاکر انجان بن جسکو پوچھتے ہین کہ تمنے ایسے مہاتما کو یہان کہین دیکھا ہے یا نہین وے ایسا سُنکر پوچھتے ہین کہ وہ مہاتما کون اور کیسا ہے سادہک کہتا ہے کہ بڑا ستپورش ہے کہ من کی باتین تبلا دیتا ہے جو مُکہہ سے کہتا ہے وہی ہوجاتا ہے بڑا جوگ راج ہے اوسکے درشن کے لئے ہم اپنے گہر دوار کو چھوڑ کر دیکھتے پہرتے ہین مین نے کسی سے سُنا تھا کہ وے مہاتما اِہر کیطرف آے ہین گرشت کہتا ہے کہ جب وہ مہاتما تمکو ملے تو ہمکو بہی کہنا ہم درشن کرینگے من کی باتین پوچھین گے اسی پرکار دن بہر نگر مین پہرتے اور ہر ایک کو اوس سدہ کی بات کہکر راتری کو سدہ سادہک اکٹھے ہوکر کہاتے پیتے اور سوتے ہین پہر بہی پراتکال نگر گرام مین جاکر اوسی پرکار دو تین دن کہکر پہر چار دن سادہک کسی ایک ایک دنیادر سے بولتے ہین کہ وہ مہاتما ملگئے تمکو درشن کرنا ہو تو چلو وے جب طیار ہوتے ہین تب سادہک اونسے پوچھتے ہین کہ تم کیا بات پوچھنا چاہتے ہو ہمسے کہو کوئی پُتر اچہا کرتا ہے کوئی دہن کی کوئی روگ نوارنکی کو شترو کی جتنے کی تب اونکو سادہک لیجاتے ہین تب سدہ سادہکون نے جیسا سنکیت کہا ہوتا ہے ارتہات جسکو دہن کی اچہا ہو اوسکو باٹین اور جسکو پُتر کی اچہا ہو اوسکو سنکہہ جسکو روگ نوارن کی اچہا ہو اوسکو باٹین اور جسکو شترو کے جیتنے کی اچہا ہو اوسکو پیچھے سے لیجاکر سامنے والونکے بیچ مین بہٹلا لیتے ہین جب نمسکار کرتے ہین اوسی سمے وہ سدہ اپنی سدہی کے زور سے جہٹ اونچ سور سے بولتا ہے کیا یہان ہمارے پاس پُتر رکہے ہین جو تو پُتر کی اچہا کرکے آیا ہے اسی پرکار دہن کی اچہا کرنیوالے سے کہتا ہے کیا یہان تہلیان رکہی ہین جو تو دہن کی اچہا کرکے آیا ہے فقیر لوگون کے پاس دہن کہان سے آیا ہے روگ والے سے کہا ہم بید نہین جو تو روگ چھوڑانیکو

اچھا سے آیا ہے ہم بید نہین ہین جو تیرا روگ چھوڑ دین جا کسی بید کے پاس
پر تو جب اوسکا پتا روگی ہوا اوسکا ساد ہک او نگوٹھا اور جو ماتا روگی ہو تو
ترجبنی جو بھائی روگی ہو تو مدہ ما جو استری روگی ہو تو آنا سکا جو کنیا روگی
ہو تو کنشکا اونگلی چلا دیتا ہے اوسکو دیکہہ وہ سدہ کہیا ہے کہ تیرا پتا روگی ہے
تیری ماتا تیرا بھائی تیری استری تیری کنیا روگی ہے تب تو وے چارون
کے چارون ٹرے سوہت ہو جاتے ہین ساد ہک لوگ اونسے کہتے ہین کہ
جیسا تمنے کہا تھا ویسا ہی ہے یا نہین گوروست کہتے ہین جیسا تمنے کہا تھا
ویسا ہی ہے تمنے ہمارا بڑا اوپکار کیا اور ہمارا ہی بڑا بھاگ اودے تہا جو ایسے
بھائی ملے جن کے درشن کر کے ہم کرتارتہہ ہوے ساد ہک کہتا ہے سُنو بھائی
یہ مہاتما سنو گامی ہین یہان بہُت دن رہنے والے نہین جو کچہ ایکا ایشمر پالیتا
ہو تو انہی اپنی سامرتہہ کے موافق تن من دہن سے سیوا کرو کیونکہ سیوا سے میوا
ملتی ہے جو کسی پرشن ہو گئے تو کیا جانین کیا بر دی دین سنتون کی گتی اپار ہے
گرہست تب ایسی للّو پتو کی باتین سُنکر بڑے ہر کہہ سے اونکی پرسنشا کرتے
ہوے گہر کی طرف جاتے ہین ساد ہک بہی ساتہہ چلے جاتے ہین کیونکہ کوئی اونکا
پاکہنڈ کہول نہ دیوے اون دہنا ڈو ہکو جو کوئی مال اوس سے پرسنشا کرتے ہین
اسی پرکار جو ساد ہکون کے ساتہ جاتے ہین اون اونکا سب برتانت کہدیتے
ہین جب نگر مین ہلا مچتا ہے کہ اموکہہ تہوڑا ایک بڑے بہاری سدہ آئے ہین
ہجوا دن کے پاس جب میلہ کا میلہ جا کر بہت سے لوگ پوچہنے لگتے ہین کہ مہاراج
میرے من کا برتانت کہیے تب تو یہ وسہتا کے بگڑ جانیسے چُپ چاپ ہو کر سون
سا وہ جاتا ہے اور کہتا ہے کہ ہمکو بہت مت ستاؤ تب تو جہٹ اوسکے ساد ہک
بہی کہنے لگجاتے ہین جو تم انکو بہت ستاؤ گے تو چلے جاوین گے اور جو کوئی بہت

دہنا ڈہو تا ہے وہ سادہک کو الگ لیجاکر پوچہتا ہے کہ ہمارے ہنکی بات
کہہ دو تو ہم سچ مانین سادہک نے پوچہا کیا بات ہے دہنا ڈ نے اوس
سے کہدی تب اوسکو اوہی پرکار کے سنگیت سے لیجاکر بٹہا دیتا ہے ادسکو
سادہ نے سمجہکر جہٹ کہدیا تب تو پہلے بہرنے سُن لیا اور کہا اوہو بڑے ہی
سادہ پورش ہین کوئی مٹہائی کوئی پیسا کوئی روپیہ کوئی اشرفی کوئی کپڑا کوئی
سیدہا سامگری بہنٹ کرتا ہے پہر جب لگ مانتا بہت سی رہے تب لگ بہت
بہاٹ کہتے ہین اور کبہی کبہی آنکہہ کے اندہے اور گانٹہہ کے پورونکو بہتر ہونیکا
اسیرباد دے راکہہ اوٹھا کر دیتا ہے اور اوس سے بیس روپیہ لیکر کہدیتا ہے
کہ جا جو میری بہی بہگتی ہوگی تو بہتر ہوجاویگا اس پرکار بہت سے ٹہگ ہوتے
ہین جنکی بدیا وان ہی پریکشا کرتے ہین اور کوئی نہین اسلئے ویدادی بدیا
کا پڑہنا ستسنگ کرنا چاہئے جس سے اونکی ٹہگائی مین کوئی نہ پہنس
سکے اور ملکہ اورونکو بہی بچا سکے کیونکہ منش کا نیتر بدیا ہے بنا بدیا سکشا کے
گیان نہین ہوتا جو بال اوستہا سے اوتم سکشا پالتے ہین وہی منش بدیا وان
ہوتے ہین جسکو کوسنگ ہے وے دشٹ پاپی مہامورکہہ ہوکر دوکہہ پاتے ہین
اسلئے گیان کو بشش کہا ہے کہ جو جانتا ہے سوہی مانتا ہے ۔

یہ پہلا حال تو آریہ ورت باسی لوگون کے مت بکہہ مین سنکشیپ سے لکہا ہے
اسکے آگے جو تہوڑا سا آریہ راجاؤنکا اتہاس ملا ہے اوسکو سب سجنون کے
جتانیکے لئے پرکاست کیا جاتا ہے جنہین سری مہاراجہ جدہشٹر سے لیکر مہاراجہ
یہیپال تک کی پرتانت ہین اور سری مہاراجہ سہو منومی سے لیکر مہاراجہ جدہشٹر
تک اتہاس مہابہارت آدی مین درج ہے ایسے سجنون کو مہابہارت سے
اوپر کے اتہاس کا کچہ پرتمان بدت ہوجائیگا اگر ایسے ہمارے سجن اریہ لوگ

ابہاس اور بدیا پستگون کا کہوج کرین تو نشچہ دیس کو بڑا لابہہ پہونچیگا یہ اتہاس ہمنے ایک پراچین پستک سے جو سمبت ۱۷۸۲ بکرم کا لکہا ہوا ہے اوس سے آنو باد کیا ہے۔

آریہ ورت دیس راج بنساولی

اندر پرست مین آریہ لوگون نے سری مان جدہشٹر سے راجہ جیپال تک اٹہان ۱۲۴ پشت مین ۴۱۵۷ برس ۹ ماہ ۱۴ دن راج کیا ہے جنکی تفصیل حسب ذیل ہے۔

نمبر شمار	نام راجہ	برس	ماہ	دن
۱	راجہ جدہشٹر	۳۶	۸	۲۵
۲	راجہ پریکہت	۶۰	۰	۰
۳	راجہ جنمی جی	۸۴	۷	۲۳
۴	راجہ اسمید	۸۲	۸	۲۲
۵	راجہ دوتیہ رام	۸۸	۲	۸
۶	راجہ چہتر مل	۸۱	۱۱	۲۷
۷	راجہ چترر تہہ	۷۵	۳	۱۸
۸	راجہ دشٹ سیل	۷۵	۱۰	۲۴
۹	راجہ اگر سین	۷۸	۷	۲۱
۱۰	راجہ سورسین	۷۸	۷	۲۱
۱۱	راجہ بہون پتی	۶۹	۵	۵
۱۲	راجہ رنجیت سنگہ	۶۵	۱۰	۴
۱۳	راجہ ترکشک	۶۴	۷	۴

نمبر شمار	نام راجہ	برس	ماہ	دن
۱۴	سکھدیو	۶۲	۰	۲۴
۱۵	راجہ نرہری دیو	۵۱	۱۰	۲
۱۶	راجہ سوجی رتھہ	۴۲	۱۱	۲
۱۷	راجہ سورسین ثانی	۵۸	۱۰	۸
۱۸	راجہ بوپ سین	۵۵	۸	۱۰
۱۹	راجہ بندپادی	۵۲	۱۰	۱۰
۲۰	راجہ سون چر	۵۰	۸	۲۱
۲۱	راجہ بہوم دیو	۴۷	۹	۳۰
۲۲	راجہ تربری دیو بہرا	۴۵	۱۱	۲۳
۲۳	راجہ پورن مل	۲۴	۸	۷
۲۴	راجہ کردوی	۴۴	۱۰	۸
۲۵	راجہ المساک	۵۰	۱۱	۸
۲۶	راجہ اودیپال	۳۸	۹	۰
۲۷	راجہ دوسمل	۴۰	۱۰	۲۶
۲۸	راجہ دیات	۳۲	۰	۰
۲۹	راجہ بہیم پال	۵۸	۵	۸
۳۰	راجہ کشمک	۴۸	۱۱	۲۱
۳۱	راجہ بشریا	۱۷	۳	۲۹
۳۲	راجہ پورستی	۸۲	۸	۲۰
۳۳	راجہ بیرسہو	۵۲	۱۰	۷

پشت ←

نمبر ۱ سے ۳۰ تک تیس پشت برہمن مہاراجہ جدہشٹر کے خاندان کے راجہ سلطنت کرتے رہے اور راجہ پال کا دوسکے پردہان خود سلطنت کی

نمبر	نام راجہ	برس	ماہ	دن	کیفیت
۳۴	راجہ انگ سالی	۴۷	۸	۲۳	
۳۵	راجہ ہری جیٹھ	۳۵	۹	۱۷	
۳۶	راجہ برم سہنی	۴۴	۲	۲۳	
۳۷	راجہ سکھ پال	۳۰	۲	۲۱	
۳۸	راجہ کدورت	۴۲	۱۱	۲۵	
۳۹	راجہ سسچ	۳۲	۲	۱۴	
۴۰	راجہ اسیر چوڑ	۲۷	۳	۱۶	
۴۱	راجہ آئی پال	۲۲	۱۱	۲۵	
۴۲	راجہ دشرتھ	۲۵	۴	۱۲	
۴۳	بیربل	۳۱	۸	۱۱	
۴۴	راجہ بیر سال سین	۴۷	۰	۱۴	نمبر ۱۴ سے ۴۴ تک ۳۱ پشت ۵۰۰ برس راجہ سکھ پال کے خاندان میں سلطنت رہی بعدہٗ بیر سال سین کو اوسکے پردھان بیرمہا نے مار کر خود سلطنت کی —
۴۵	راجہ بیرمہا	۳۵	۱۰	۸	
۴۶	راجہ جیت سنگھ	۲۷	۷	۱۹	
۴۷	راجہ سرپ دت	۴۸	۳	۱۰	
۴۸	راجہ بھون پتی	۱۵	۴	۱۰	
۴۹	راجہ بوڑہ سین	۲۱	۲	۱۳	
۵۰	راجہ مہی پال	۴۰	۸	۷	
۵۱	راجہ شتروسال	۲۹	۴	۳	
۵۲	راجہ سنگھ راج	۱۷	۲	۱۰	
۵۳	راجہ تیج پال	۲۹	۱۱	۱۰	
۵۴	راجہ مانک چند	۳۷	۷	۲۱	

نمبر شمار	نام راجہ	برس	ماہ	دن	کیفیت
۵۵	راجہ کام سینی	۵۲	۵	۱۰	
۵۶	راجہ ششترومردن	۸	۱۱	۱۳	
۵۷	راجہ جسون لوک	۲۸	۹	۱۷	
۵۸	راجہ بڑے راؤ	۲۶	۱۰	۲۹	
۵۹	بیرسین دویم	۳۵	۲	۲۰	
۶۰	راجہ ادب گستو	۲۳	۱۱	۱۳	سنہ ۵ ہزار ۔۔ ۶۰ کلجگ ا پشت ۶ ۲۴۳ برس راجہ بیرمہا کے خاندان میں رہی بعدہٗ ادب گستو کا داش سنے راجہ کو دہن دہرنامی پرگنہ کے راجا سنے مار کر راج لے لیا۔
۶۱	راجہ دہیرودہر	۴۲	۷	۲۴	
۶۲	راجہ مہرشنو	۴۱	۲	۲۹	
۶۳	راجہ جن رمی	۵۰	۱۰	۱۹	
۶۴	راجہ ہمایوردہ	۳۰	۳	۸	
۶۵	راجہ ورناتہہ	۲۸	۵	۲۵	
۶۶	راجہ جیون راج	۴۵	۲	۵	
۶۷	راجہ رودرسین	۴۷	۴	۴۸	
۶۸	راجہ آرسی کل	۵۲	۱۰	۸	
۶۹	راجہ راج پال	۳۶	۰	۰	
۷۰	راجہ سامست بن پال	۱۴	۰	۰	
۷۱	راجہ بکرماوت	۹۳	۰	۰	
۷۲	راجہ سمندرپال	۵۴	۲	۲۰	
۷۳	راجہ چندرپال	۳۶	۵	۴	
۷۴	راجہ سہاپال	۱۱	۴	۱۱	

نمبر شمار	نام راجہ	برس	ماہ	دن	کیفیت
۷۵	راجہ دیپ پال	۲۷	۱	۲۸	
۷۶	ہرسکھ پال	۱۸	۰	۲۰	
۷۷	راجہ سام پال	۲۷	۱	۲۷	
۷۸	راجہ رگھو پال	۲۲	۳	۲۵	
۷۹	راجہ گوبند پال	۲۷	۱	۱۷	
۸۰	راجہ امرت پال	۳۶	۰	۱۳	
۸۱	راجہ بالی پال	۱۲	۵	۲۷	
۸۲	راجہ مہی پال	۱۳	۸	۴	
۸۳	راجہ ہری پال	۱۴	۸	۴	
۸۴	راجہ ششش پال یا بہیم	۱۱	۱۰	۱۳	
۸۵	راجہ مدن پال	۱۷	۱۰	۱۶	
۸۶	راجہ کرم پال	۱۶	۲	۲	نمبر ۷۶ سے ۸۷ تک ۱۲ پشت ۳۷۲ برس چندر پال کے خاندان مین سلطنت رہی بعدہ اسکے آخری راجا بکرم کو بھیم دیس کے رہنے والے تلوک چند بہورہ سے جو پالی کرشند [illegible] ۱۱۱ اور اندر پرست کا راج تلوک چند کے قبضہ مین آیا —
۸۷	راجہ کرم پال	۲۴	۱۱	۱۳	
۸۸	راجہ تلوک چند	۵۴	۲	۱۰	
۸۹	راجہ بکرم چند	۱۲	۷	۱۲	
۹۰	راجہ امین چند یا مانک چند	۱۰	۰	۵	
۹۱	راجہ ہرچند	۱۴	۹	۲۴	
۹۲	راجہ کلیان چند	۱۰	۵	۴	
۹۳	راجہ بہیم چند	۱۶	۲	۹	
۹۴	راجہ پوپ چند	۲۶	۷	۲۲	

نمبر شمار	نام راجہ	برس	ماہ	دن	کیفیت
۹۵	راجہ گوبند چند	۳۱	۵	۱۲	گوکل چند کے خاندان مین ۱۹۱ برس سلطنت رہی بعدہٗ اخیر رانی پدماوتی لاولد مر گئی بعد وفات اوسکے متصدیون نے مشورہ کر کے ہری پریم بیراگی کو گدی پر بٹھلا دیا اور آپ خود داری کرنے لگے
۹۶	رانی پدماوتی				
۹۷	راجہ ہری پریم	۷	۵	۱۶	
۹۸	راجہ گوبند پریم	۲۰	۲	۸	
۹۹	گوپال پریم	۱۵	۷	۲۸	چار پشت تک ہری پریم کے خاندان مین ۵۰ برس تک سلطنت رہی بعدہٗ آخری راجہ مہا باہو چھوڑ کر بن مین تپ کرنے چلے گئے یہ بات بنگال کے راجہ ادہی سین اندرپرست مین آ کر بیٹھا
۱۰۰	راجہ مہا باہو	۶	۸	۲۹	
۱۰۱	راجہ ادہی سین	۱۸	۵	۲۱	
۱۰۲	راجہ بلال سین	۱۲	۴	۲	
۱۰۳	راجہ کیسو سین	۱۵	۷	۱۲	
۱۰۴	مادہ سین	۱۲	۴	۲	
۱۰۵	راجہ سورا سین	۲۰	۱۱	۲۷	
۱۰۶	بہیم سین	۵	۱۰	۹	
۱۰۷	راجہ کلیان سین	۴	۸	۲۱	
۱۰۸	راجہ ہری سین	۱۲	۰	۲۵	
۱۰۹	راجہ کشیم سین	۸	۱۱	۱۵	
۱۱۰	راجہ نارائن سین	۲	۲	۲۶	۱۲ پشت ۱۵۲ برس راجا ادہی سین کے خاندان مین سلطنت رہی بعدہٗ آخری راجا دامودر سین نے اپنے امراؤ کو بہت دکھ دیا اسلیے اوسکے امرا نے سنیا ملا کے راجا کے ساتھ لڑائی کی
۱۱۱	راجہ لکشمن سین	۲۶	۱۰	۰	
۱۱۲	راجہ دامودر سین	۱۱	۵	۱۶	
۱۱۳	راجہ دیت سنگہ	۱۷	۱	۲۶	
۱۱۴	راجہ راج سنگہ	۱۴	۵		

نمبر شمار	نام راجہ	برس	ماہ	دن	کیفیت
۱۱۵	راجہ رن سنگہ	۹	۸	۱۱	
۱۱۶	راجہ ہر سنگہ	۴۵	۰	۱۵	
۱۱۷	راجہ ہرن سنگہ	۱۳	۲	۲۹	۶ پشت ۱۵۷ برس دیپ سنگہ کے خاندان مین سلطنت رہی بعدہ آخری راجا جیون سنگہ نے کسی سبب سے اپنی فوج شمال کیطرف بہیجدی تہی پرہبی راج چوہان نے ترودٹ سے راجا ٹہاکر جیون سنگہ پر چڑہائی کی اور لڑائی مین جیون سنگہ کو مارا اندرپرست کا راج [illegible]
۱۱۸	راجہ جیون سنگہ	۸	۰	۱	
۱۱۹	راجہ پرہبی راج	۱۲	۲	۱۹	
۱۲۰	راجہ پرہبی پال	۱۴	۵	۱۷	
۱۲۱	راجہ درجن پال	۱۱	۴	۱۴	
۱۲۲	راجہ اودے پال	۱۱	۷	۳	
۱۲۳	راجہ جیپال	۳۶	۴	۲۷	۵ پشت ۸۶ برس پرتہی راج کے خاندانمین سلطنت

رہی بعدہ اس کے آخری راجا جیپال پر سلطان نے پکر پراگ یعنے الہ آباد کے قلعہ مین قید کر دیا اور دلی کا راج خود کرنے لگا ۵۳ پشت ۷۴۵ برس انکے خاندانمین سلطنت رہی اوسکی تفصیل بہت طول ہے اور تواریخ ہند مین جو مدارس سرکاری مین طلبار کو پڑہائی جاتی ہے اوسمین مسلمانون کی سلطنت کا حال مفصل موجود ہے اس لئے یہان نہین لکہا گیا۔

فصل ششم خاتمتہ الکتاب

اس کتاب کے مضمون سے تمام وکمال یہی نتیجہ برآمد ہوتا ہے کہ مہابہارت سے پیشتر سوائے ایک ویدک دہرم کے کوئی مت یا مذہب بہوگول مین کسیجگہ رایج نہ تہا صرف آریہ لوگون ہی کا راج تہا اور ایک ویدک دہرم ہی روئے زمین پر پہیلا ہوا تہا۔ ایشور کی قدرت سے جب مہابہارت کے عظیم واقعہ نے اس مخزن علم و دولت و منبع صنعت و حکمت ملک کو زور سے دہکا دیا اور جہالت اور خود غرضی کے بار گران نے اسکو آدبایا تب ہر ایک شخص اپنی

تین پاؤ کچھڑی علحدہ بھگارنے لگا - اور خود غرضی اور ابدیا سے دید برودہ
اتنے نئے نئے مت جاری ہوئے کہ عوام کو ابدّیا اندھکار مین پھنسا دیا جب یہ
حال ہوا طوائف الملوکی ہوگئی ست دھرم اور بدیا کا پرچار جاتا رہا - جسیہ
جسمانی وروحانی جاتی وملکی کا مدار تصور تھا بجاے اوس کے خلاف قیاس
قصص اور وہم آمیز حکایات لیکتین خود غرض لوگون نے رسی منیون کے
نام سے تصنیف کر لوگون کو اپنے جال مین پھنسا لیا برہمن جنکا کرم تھا وید کا
پڑہنا پڑہانا جگ کرنا کرانا اور ست اوپدیش وغیرہ وہی پرمیشور کا شور
اور مچھلی اور خوک کا اوتار بنا اور اون کے دس اور برہما کے چار سونہہ لگا
بنام نہاد تیرتھہ دبرت سرادہ ترپن وغیرہ لوگون کو لوٹنے لگے چھتری جنکا
مکھہ کام وید کا پڑہنا اور بدّیا کے بموجب رعایا پروری وعدالت گستری تھا
وہ ابدیا سے اپنے تئین شیر اور رعایا کو بکری سمجھ رنڈی سونڈون وناچ
تماشہ مین مبتلا ہوکر رعایا کو مال برائے خود حلال سمجھنے لگے دلیش جنکا کام
دھرم سے پشو پالن کرنا اور دلیس ودیسانتر مین جا تجارت زراعت کو رونق
دیکر دھن پیدا کرنا تھا دسے دوکانپر بیٹھہ ادہرم سے ایک ایک کے پانچ
پانچ بنانا خواندہ زمیداروں کا گلا کاٹنے لگے پس جب یہ حال ہوا تو دوسرے
بدیسے لوگون نے یہان آکر جھپٹ انکو ایسا مار لیا جیسے بلّی چوہے کو مار لیتی
ہے درحقیقت جب لوگ ایک ایشور کرت بدیا پستک اور ست دھرم
کو چھوڑ نئے نئے مت متانتر جاری کرین اور جہالت کا بازار گرم ہوا
اور بھائی بھائی کی گردن مروڑنے لگے - تو ایسا کیون نہو - اوسشہ
ہونا تھا کیونکہ ایشور کی سرسٹی مین ظالم وجاہل وخود غرض لوگون کا
راج بہت عرصہ تک نہین رہتا اس کتاب مین جو راقم نے آریاورت

کی پوجہین حالت اور مختلف مت شاستر کے جاری ہونیکا باعث اور
ہر ایک فرقہ کے حالات اور تیرتہہ وغیرہ کی کیفیت تحریر کی ہے کیا ناظرین
انصاف اوسکو ملاحظہ فرماکر ایسے ابدیا اندہکار مین پہنسانیوالی باتونکو
پسند کرسکتے ہین اور کیا راقم پر الزام تعصب وطرفداری قایم کرسکتے ہین
ہرگز نہین بلکہ اُمید کیجاتی ہے کہ ضرور ابدیا اندہکار کو تج ویدک دہرم
ہے اور سناتن کرم ہے نسخہ لائینگے اور میری ناموزون تحریر پر خیال نہ
فرماکر بنظر جانکاہی و دلسوزی نکتہ چینی نکرکے ازراہ کرم موجب فرماوینگے
کیونکہ راقم کی اسمین کچہہ ذاتی غرض شامل نہین ہے بلکہ محض ویدک
دہرم کے پرچار کیلئے پورانک ست والے جو اپنی نافہمی سے ویدک دہرم
کے خلاف مثل مورتی پوجا وغیرہ کے آریون پر بہت کچہہ اعتراض پیش
کرسناتن دہرم کے پرچار مین ہاسج ہورہے ہین اور رات دن اپنی دیوی
دیوی و دیوتاؤن وغیرہ کے اعجاز وکرامات وحمد وصفات مین تر زبان
ہین توہم بادب ملتمس ہین کہ اگر بالفرض حسب قول اونکے کرشن جی نے
سولہ ہزار استریون سے پرسنگ گیا اور پرمیشر نے متواتر مچہلی وخوک وغیرہ
کا اوتار دہارن کیا اور برہما کے چار مُنہ اور راون کے دس سر وغیرہ ہوے
اور ہنومان لنکا چہوڑ بلنگا کود گئے تو فرمائے کہ ہمکو ایسی باتون کے پڑہنے
یا پڑہانے یا سُننے سُنانے سے کیا فائدہ ہے اور کیا ایسی موہوم باتین
ست ساشترون۔ن ہوا کرتی ہین ہرگز نہین اگرچہ یہ کتاب کسی بہائی کے
دل دوکہانے اور بیجا تکلیف پہونچانے کو جیسا کہ اسکی تمہید مین ظاہر کیا گیا
ہے نہین بنائی گئی ہے لیکن گمان غالب ہے کہ شاید پورانک سمپردائی
اسکو ملاحظہ فرماکر اپنے اعتقاد کی وجہ سے بحق راقم ناسزا کہین سو بجواب

اسکے راقم اور کیا عرض کر سکتا ہے کہ قومی مسند بار اور ولیش اوپکار کیلیے تمہارا نامسکار کہنا مجھے مبارک اب مین اخیر مین پرمیشور سرب سکتیمان ہتاکاری دیالو انترجامی سرب جگت اوتپاوک ایشور سے پرارتہنا کرتا ہون کہ ہے برہم پورن سکہد ایک پرماتما تو بہت جلد سب پرانی ماترکے دلو نسے اندیا اندہکار کو دور کر اور سچے دہرم کا مارگ اوگیان می روشنی دیکھلا تاکہ پاکھنڈ جال سے بچکر اتمک شاریرک سماجک اونتی مین سب آریاورت باشی تن من دہن سے تت پر رہین ۔

فہرست کتب

ایک نظر اسطرف بھی دہیان دیجئے سجن مہاتماؤں کی سیوا میں نویدن ہی (آریہ مہم سرشدہی پوستکیں کی) ایک فہرست بڑی کلاں جو ناگری اور اردو میں بھی موجود ہے اور نیز اوسمین مدرسہ ہاے انگریزی و اردو اور دہرم شاستر اور سب طرح کی کتابین موجود ہیں علاوہ اُسکے جو چند کتابین مینے بڑی کوشش سے طبع کرائی ہے اونکی فہرست ذیل مین موجود ہیں اور کفایت کے ساتھہ خریداروں کو مل سکتی ہین ۔

تشریح	قیمت	نام کتاب
ویدا اور پرانوں کے پرمان اسمیں بخوبی دیئے ہوئے ہیں ۔	۴ر	ستیارتھ پرکاش اردو
اسمیں شروع سے حالات ماروں پرلونکے معہ پرمان بخوبی لکھے گیے	۲ر	پران پوستھا
اسمیں ہوگیونکا شروع سی انکا وکھیے حالات جوان ہونے پر بخوبی لکھی گیی	۱ر	بھارت بلاٹ
اسمیں بارہ ثبوت برابر دیگئے ہین اور بہت حالات بھی وجود ہیں کے مندرج ہین	۱۲ر	خدا کی ہستی کا ثبوت
اسمین کسبکا نقصان وید و دوردن کے ثبوت سے مردونکا مارہ کرنا جاہیے	ار	سراددہ بہیک
جسمیں جنم پتری اور نوگرہ اور مہورت آدیکا بخوبی جوتش جہونٹہ ثابت کردیا ہے	ر	جوتش مدرش

مورتی درشن	۰/	جسمیں مورتی پوجن کا شروع ہونا جینیونکی وقت سے ثابت کیا
مہابھارت	۱/	جسمیں مہابھارتکے پیچھے کی حالت کہتا ہیں اور کچھ نشہ بازوں کی حالت مندرج ہے۔
دودھ کا دودھ پانی کا پانی	۱/	جسمیں انصاف مورتی پوجن ظاہر ہوا ہے۔
سبھا پرشن اردو	۰۳/	جسمیں ہجن بیدک کا اور معاملات دنیا کے اسمیں ہین
فن تماشبینی یا ویشیا ناٹک	۰۳/	اسمین تماشبینی کی حالت اور اسکے نقصانات کا بیان ہے موقعہ موقع کے دکھائی گئے اور یہہ کتب طالبعلمونکو مفید ہے
وصیت نامہ سری سوامی جی مہاراج کا	—/	اسمیں سوامی جی صاحب کی حالت مندرج ہے۔
یومیا برتاؤ	۳/	جسمیں صبح سے شام تک کا برتاؤ ہے۔
جینی اور آریہ	—/	جسمیں جینی و آریہ کا مباحثہ ہے۔
تحفہ درویش	—/	جسمیں درویشونکا حال مندرج ہے۔
شراب نوشی	—/	جسمیں شراب نوشی کی خرابیاں موقع جسم کی ظاہر کیگئی
مہورت	—/	جسمیں مہورتکا کھنڈن یوکتی اور پرمان سے ظاہر کیا
جگت پور شارتھہ حصہ پنجم یعنی وید بیرودھ مت کھنڈن	۸/	یہہ کتاب عمدہ اور پختہ کاغذ پر نہایت خوشخط چھپی ہوئی ہے۔

دان بن	—/	نمبر ۲ ״	۱/
قواعد پٹواریان	۴/	نمبر ۳ ״	۰۳/
قواعد قانونگویان	۱۲/	فیض عالم	۱۲/
تعلیم پٹواریان	۴/	فرہنگ منشی ذکاءاللہ صاحب	۱/
تختہ مسطحہ	۳/	دوسری ۱/ تیسری	۱/
جغرافیہ ہل صاحب	۱/	چوتھی ۱/ پنجم	۲/

صفحہ	سطر	غلط	صحیح	صفحہ	سطر	غلط	صحیح
۵	۲	نے	کے	״	۱۵	نیانے	نہانے
״	״	آ	آہی	״	۲۱	چپٹے	چھپتے
״	״	آئین	اتے ہین	۲۷	۱۶	تلوک داس	ملوک داس
״	۱۳	بہکت ست	بہگدت	״	۱۷	سہتی	سنتی
״	״	سہسرونامن	بیروبا	۴۸	۲۰	رہی داس	رنی داس
۸	۹	اند	اندہ	۵۶	۱۸	پرجنت	پرینت
۹	۱۶	تسرونکی	پتہرونکی	۶۷	۱۵	اسفہی	رام سنہی
״	سندرا	سندیا	مدرا	۷۱	۱۳	بہاوتا	بہاونا
۱۱	۶	پوری	متہن	۷۲	۱۴	اورہن	اداہن
۱۲	۴	آلو	آتو	״	۱۶	پرماتمانہ	پرماتما
״	۲۱	چہپتے	جنپتے	۷۳	۱۷	سادشبہ	شبد سیبہ
۱۳	۵	بامر	پامر	۷۵	۹	ست سلہ	ست سنگ
۱۵	۴	اکہنا	ایکتا	״	۲۰	بیشما	بیشمار
״	۱۶	سبت	سیپ	۸۱	۱	گشتی	گشانتی
۲۴	۷	بشد	نشد	۸۲	۷	جوڑا	جور
״	۱۳	بیابک	بیابگ	۸۸	۳	بسوبیتی	بسوبیتی
۲۵	۴	شاابو	شاایو	۹۰	۸	نربیرارنس کیپت	نربیہ نرنا کیپت
״	۱۲	بیاکہیات	بکہیات	۹۱	۲	پرنے	پرلے
״	۲۷	ہریکار	نریکار	۹۳	۱۸	یان کے	مان کے
۳۰	۲	تب	تپ	۹۴	۷	اوتین	ادتین

صفحہ	سطر	غلط	صحیح
،،	۱۳	جہگڑا	جہگڑ
،،	۱۴	مئی	مئی
،،	۲۲	اوتران	اوتر
۹۵	۸	دبیتی	دبیتی
،،	۲۰	سرشٹی سے	سرشٹی
۹۶	۸	کداد	کدرد
۹۷	۱۲	اسلنی	اسلی
،،	۱۶	ارکت	رکت
،،	۱۸	اکت	رکت
۹۹	۲	ڈنڈیںا	ڈنڈدینا
،،	۷	بارہ	باراہ
،،	۱۳	پربلاد	پہلاد
،،	۱۶	جہوکرہ	جہوکرہ
۱۰۰	۳	ونتوکر	ونت بکر
۱۰۴	۷	پیرنہ میرت	پپرنہ بیرت
،،	۷	[illegible]	رتبہ کی پہہ
۱۰۵	۶	ہنے ین	ہے مین
،،	۹	گڑ	گڑر
۱۰۶	۱	پنڈردان	پنڈدان
،،	۸	تباہی	نیاہی

صفحہ	سطر	غلط	صحیح
۱۰۷	۲۰	اربہمان	ابہمان
۱۰۸	۴	ترسکار اپمان	ترسکار اپمان
،،	۲۰	پتہروان	پتہرون
۱۱۰	۲	ماس	پاس
،،	۴	تہوک	بہوک
،،	۱۰	شکا	شکایت
۱۱۱	۱۸	نہین	تہین
۱۱۴	۵	اپرنشن	پرشن
۱۱۶	۶	اوتین	اوتپن
،،	۱۴	بسو	یسو
۱۱۸	۲	برکاشت	پرکاشت
۱۱۹	۲	دیدکت	دیدوکت
،،	۵	پسجاتاب	پشچاتاپ
،،	۸	بسوانس	بسواس
،،	۱۲	نوری	توری
،،	۱۸	بسجاتاب	پسچاتاپ
۱۲۰	۶	کبرت اکربت	کرت اکرت
۱۲۴	۱۲	ربت	رہت
۱۲۶	۱۵	جنم بہتر پربیرم	جنم مہتر پسیرم
۱۳۰	۷	پرتشہا	پرتشٹا

نام کتاب	دام
بھاپرشن ہر پنج حصہ	۱۳ر
پرتھارچن نشیب - یعنی بت پرستی کی تردید	۴ر
برن بیوستھا - جو چاروں قوموں کی حالت پیدائش بتلاتا ہے	۲ر
خدا کی ہستی کا ثبوت	۱ر
بھارت بلاپ - بدھوا کو ... کو دکھلایا گیا ہے - ...	۱ر
بیوھار درپن - جسمیں فضول خرچی کے نقصان ہیں -	۱ر
مہابھارت - اٹھارہ پرب -	[illegible]
مہا غارت - اسمیں مہابھارت کے بعد دیش کی درد شا در	۱ر
ست بازو کی ترنگ	
دودھ کا دودھ پانی کا پانی اسمیں عمدہ پیرایہ میں انصاف دکھلایا ہے بطور ناٹک -	۱ر
مورتی درشن - اس میں مورتی پوجن کا آغاز اور اسکی حالت درج ہے	[illegible]
پاک سیہ برتاؤ - اسمیں صبح سے شام تک انسان کے برتاؤ درج ہیں	[illegible]
جوش خروش - اسمیں سوال وجواب درج ہیں	[illegible]
حق نما شیشی ... محل	۲ر

نام کتاب	دام
حکمت پورشارتھ حصہ پنجم یعنی وید بروده مت کنندگان اور جدا جدا متوں کا بیان کیا گیا ہے	۸ر
شرادھ بیک - اسمیں وید شاستر کے مطابق شرادھ کرنے کے طریق بھی یعنی زندہ کی شرادھ کرنا چاہئے	۱ر
ہنسنے ہنسانے کی کل اردو کی اس کتاب میں چلتے چٹکلے اور پھڑکتے لطیفے درج ہیں ایک بار پڑھو اور سو بار ہنسو اور اگر ایسا نہو دام واپس لیلو	۳ر
اتالیق ہارمونیم - بلا استاد کے ہارمونیم بجانا آتا ہے -	عہ
تحفہ درویش	[illegible]
وصیت نامہ - سری سوامی دیانند سرسوتی جی کی وصیت	[illegible]
صورت سوال وجواب -	[illegible]
رسالہ فوٹوگرافی سنہ ...	۴ر
شراب نوشی کی برائی اور اسکے نقصانات	[illegible]
سری سوامی دیانند جی کی عمدہ تصویر	۵ر
سلس تکھہ - یعنی ... کے سوال وجواب ۳ حصہ	۲ر

نام کتاب	دام
عفت آرا - حصہ اول - عجیب وغریب دلچسپ اور	۶ر
بامذاق ناول ہے ...... عفت آرا حصہ دوم ...	۸ر
عطر فلسفہ	۵ر
مجربات بو علی سینا المعروف تحفۃ العاشقین اردو	عہ
زہرہ - ناول عجیب ہی اچھا ناول ہے ...	۶ر
گلشن جانفزا اردو ...	۱۲ر
مسدس حالی	۳ر
فریاد بلبل	۲ر
پھول والوں کی سیر ...	۴ر
ہیر رانجھا کی لو چندی ...	۴ر
مجربات شاکری	۸ر
پیر ناہالج دونوں حصے	عہ
جادو کی پہلی کتاب جسمیں شعبدے ہیں	۳ر
جادو کی دوسری تیسری چوتھی حصہ ...	۳ر
آلہ کلاں ۵۲ لڑائیاں مجلد	۱۲ر
آلہ کلاں ناگری میں ۵۲	۱۲ر
داستان امیر حمزہ مع تصویر ۸ حصے	عہ ۱۲
خلوت کی ... حصے مجلد	۲ر
بہار ہند خیال ہیر ...	۸ر